Scanned by CamScanner

گائیڈ قانون مفرد اعضا

حکیم شہباز حسین اعوان کماکی سوہدروی
شاگرد رشید
حکیم محمد یٰسین دنیا پوری رحمۃ اللہ علیہ

ادارہ مطبوعات سلیمانی
: suleman@gmail.com
: www.sulemani.com.pk
ہیڈ آفس : رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور 042-37232788, 042-37361408 :
چوبرجی برانچ : ۳۔بی نیاز ویو سکیم عقب خان بابا ریسٹورنٹ چوک چوبرجی لاہور۔ 042-37312648, 37352802:

کتاب کا نام	گائیڈ قانون مفرد اعضاء
مصنف	حکیم شہباز حسین اعوان کمالی سوہدروی
ناشر	حکیم عروہ وحید سلیمانی
مطبع	آر۔آر۔ پرنٹرز۔لاہور
ایڈیشن دوم	ستمبر ۲۰۱۴ء
تعداد	۱۰۰۰
قیمت	۱۴۰/-روپے

فہرست

انتساب

میں اپنی اس علمی کاوش کو جو خلوص کے ساتھ
اس مقصد کے لئے کی گئی ہے کہ
طب پاکستان المعروف قانون مفرد اعضاء
زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچ سکے۔
اپنے مرشد و مربی عارف وقت شیخ المشائخ شہنشاہ ولایت
سلطان العارفین حضرت فقیر پروفیسر
باغ حسین کمالؒ
دارالفیضان پنوال شریف براستہ تحصیل چوک چکوال
کے مبارک نام سے موسوم کرتا ہوں۔

آپ کی نسبت نے سنوارا میرا انداز حیات
میں اگر آپ کا نہ ہوتا تو سگ دنیا ہوتا

خادم فن
حکیم شہباز حسین اعوان کمالی سوہدروی
اعوان کالیج سوہدرہ

دیباچہ

علم طب کی ہزاروں سالوں کی تاریخ میں پاکستان کے عظیم سائنسدان مجدد طب موجد قانون مفرد اعضاء حکیم انقلابؒ المعالج دوست محمد صابر ملتانیؒ ایسی شخصیت ہیں جنہوں نے اپنی جدید ترین تحقیقات سے طبی دنیا میں عظیم انقلاب برپا کر دیا۔ انہوں نے اپنی تحقیقات سے یہ ثابت کیا کہ جو غذا ہم کھاتے ہیں۔ان سے اخلاط بنتے ہیں۔اخلاط جب مجسم ہوتے ہیں تو مفرد اعضاء بنتے ہیں۔ مفرد اعضاء کے ملنے سے انسانی جسم ملتا ہے۔ان مفرد اعضاء کے افعال میں کمی بیشی سے امراض پیدا ہوتے ہیں۔

مرض کی صورت میں تمام مفرد اعضاء بیمار نہیں ہوتے بلکہ کوئی ایک مفرد عضو بیمار ہوتا ہے۔انہوں نے تمام امراض وعلامات کو (قلب وعضلات، جگر وغدد اور دماغ واعصاب) مفرد اعضاء میں تطبیق دے کر علم طب کو انتہائی آسان کر دیا۔انہوں نے اپنی ان جدید ترین تحقیقات کو نظریہ مفرد اعضاء کے نام سے طبی دنیا کے سامنے متعارف کروایا۔

حکیم انقلاب نے اٹھارہ سے زائد کتب اور بے شمار رسائل کی صورت میں اپنی جدید تحقیقات ہزاروں روپوں کے چیلنج کے ساتھ طبی دنیا میں پیش کیا۔

نظریہ مفرد اعضاء کے تحت انسانی جسم اور مفرد اعضاء کے افعال غذاؤں اور دواؤں کے افعال واثرات کے متعلق جتنی تحقیقات اور معلومات پیش کی گئی ہیں۔آج تک میڈیکل سائنس کی تاریخ میں پیش نہیں کی گئی۔نظریہ مفرد اعضاء انتہائی سستا اور سائنٹیفک طریقہ علاج ہے۔اس طریقہ علاج کو جاننے والا معالج مریض کی نبض اور قارورہ جسمانی رنگت وغیرہ سے ہی امراض کا پتہ چلتا ہے۔نظریہ مفرد اعضاء کے تحت تشخیص یقینی ہوتی ہے تو علاج

بھی یقینی ہوتا ہے اور کسی قسم کا ظن یا شک نہیں رہتا اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ شائقین مفرد اعضاء حکمائے کرام اور ڈاکٹر صاحبان جب نظریہ مفرد اعضا کی خوبیاں سنتے ہیں یا دیکھتے ہیں۔ تو نظریہ مفرد اعضاء کو سیکھنا چاہتے ہیں۔ اب ان کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ کوئی ایک ایسی مختصر سی کتاب ہاتھ لگ جائے جس کو پڑھ کر وہ نظریہ مفرد اعضاء پر عبور حاصل کر لیں ان کی یہ خواہش پوری نہیں ہوتی کیونکہ مارکیٹ میں کوئی بھی ایسی مختصر اور جامع کتاب نہیں ہے اب قارئین قانون مفرد اعضاء نظریہ مفرد اعضاء کے تحت شائع شدہ کتب خریدتے ہیں اور ان کا مطالعہ شروع کر دیتے ہیں مگر اکثر نظریہ مفرد اعضاء کو سمجھنے سے قاصر رہتے ہیں صرف چند شائقین نظریہ مفرد اعضاء کو تھوڑا بہت سمجھنے میں کامیاب ہوتے ہیں۔ لیکن یہ نظریہ مفرد اعضاء کو اتنا نہیں سمجھ پاتے کہ نظریہ مفرد اعضاء کے تحت علاج معالجہ کر سکیں۔

میری نظر یہ میں شائقین اور طالب علموں کو نظریہ مفرد اعضاء سمجھتے میں مشکلات پیش آنے کی وجہ یہ ہے کہ نظریہ مفرد اعضاء کے تحت شائع شدہ کتب انتہائی تحقیقی اور علمی ہیں جن کو سمجھنا عام آدمی کے بس کی بات نہیں ہے ان کو بغیر کسی ماہر استاد کے سمجھنا بہت مشکل ہے

اس بات کو مدنظر رکھ کر میں نے یہ کتاب نظریہ مفرد اعضاء کو آسان ترین پیرائے میں سمجھاتے کے لئے لکھی ہے اس کتاب کو پڑھ کر نہ صرف حکمائے کرام و ڈاکٹر صاحبان بلکہ معمولی پڑھا لکھا شخص بھی نظریہ مفرد اعضاء کو اچھی طرح سمجھے گا اور کافی حد تک نظریہ مفرد اعضاء پر عبور حاصل کر لے گا۔

اس کتاب کو لکھنے کا مقصد ہی صرف یہ ہے کہ نظریہ مفرد اعضاء زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچایا جائے اور زیادہ سے زیادہ دماغ اس کو پڑھ کر سمجھ کر نظریہ مفرد اعضاء کے تحت زیادہ سے زیادہ تحقیق اور کام کر سکیں۔ کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ تحقیق کرنے والے دماغ صرف یورپ امریکہ روس، چین اور دوسرے ممالک میں ہی پیدا نہیں ہوتے بلکہ ہمارے ملک میں بھی نہایت قابل ترین لوگ موجود ہیں۔ جو کسی بھی میدان میں عظیم انقلاب برپا کر سکتے ہیں۔ کمی صرف از صرف وسائل کی ہے۔

بقول شاعر

ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

نظریہ مفرد اعضاء میڈیکل سائنس میں ایک ایسا عظیم انقلاب ہے۔ جس سے یورپ امریکہ روس چین وغیرہ دوسرے ممالک بالکل بے خبر ہیں۔

اس تحقیق کا سہرا مملکت خداداد پاکستان کے نامور سپوت حکیم ڈاکٹر دوست محمد صابر ملتانیؒ کے سر ہے انشاء اللہ ایک وقت آئے گا کہ نظریہ مفرد اعضاء تمام دنیا میں پھیل جائے گا۔ کیونکہ نظریہ مفرد اعضاء ہی قدرتی فطری اور اصولی طریقہ علاج ہے میں نے اس کتاب میں نظریہ مفرد اعضاء کا نچوڑ اکٹھا کر دیا۔

اس کتاب کو ترتیب دیتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ انتہائی تحقیق علمی اور مشکل موضوعات کو نہ چھیڑا جائے بلکہ نہایت ہی آسان اور عام فہم الفاظ میں نظریہ مفرد اعضاء سمجھانے کی کوشش کی جائے۔

جب طالب علم اور شائقین قانون مفرد اعضاء نے نظریہ مفرد اعضاء کو سمجھ کر کسی حد تک عبور حاصل کر لیا تو پھر ان میں سے جو مزید تحقیق کرنا چاہیں گے ان کے اندر خود بخود نظریہ مفرد اعضاء کے متعلق زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے کا جذبہ پیدا ہو جائے گا۔

نظریہ مفرد اعضاء کا نچوڑ اکٹھا کر کے میں نے اس کتاب کو غلطیوں سے پاک کرنے کی ہر ممکن کرشش کی ہے مگر پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے۔ اگر آپ اس کتاب میں کوئی غلطی محسوس کریں تو مجھے ضرور آگاہ کریں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کر دی جائے۔

اس کے علاوہ کتاب ہذا کے متعلق اپنی رائے کا اظہار کرنا بھی اپنا فرض سمجھیں۔ آپ کی رائے اور قیمتی مشوروں سے کتاب ہذا کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کی جائے گی۔

خادم فن و اطباء
حکیم و ڈاکٹر شہباز حسین اعوان
کمالی سوہدروی

بہت بڑے اعزاز کی بات

یہ کتاب گائیڈ قانون مفرد اعضاء مع شاہکار مجربات میرے استاذِ محترم جناب استاذ الحکماء حکیم محمد یٰسین صاحب دنیاپوری رحمۃ اللہ علیہ کی پسندیدہ ترین کتاب تھی۔ آپ اپنے پاس آنے والے تمام طالب علموں اور نئے شائقین قانون مفرد اعضاء کو اپنی کتب کے سیٹ کے ساتھ یہ کتاب دیتے تھے اور یہ بات کہتے تھے کہ یہ میرے شاگرد کی کتاب ہے پہلے اس کو پڑھیں پھر میری کتابیں اور دوسری کتب پڑھیں۔ تب آپ کو قانون مفرد اعضاء کی جلد سمجھ آ جائے گی۔ استاذِ محترم کی اس پسندیدگی کی وجہ سے کئی لوگ تو دور دراز کا سفر طے کر کے مجھے ملنے کے لئے سوہدرہ بھی آئے ان میں سے ایک بھائی فضل الرحمٰن صاحب جو کہ وزارت خارجہ اسلام آباد میں ملازم ہیں مجھے ملنے کے لئے سوہدرہ تشریف لائے اور بتایا کہ میں حکیم یٰسین صاحب دنیاپوری رحمۃ اللہ کے پاس دنیاپور گیا تھا آپ نے مجھے آپ کی کتاب گائیڈ قانون مفرد اعضاء کا تحفہ دیا اور فرمایا کہ یہ کتاب میرے ایک شاگرد نے لکھی ہے اور یہ میری سب سے پسندیدہ کتاب ہے۔

یہ میں آپ کو خاص طور پر تحفہ دے رہا ہوں آپ اس کو ضرور پڑھیں فضل الرحمٰن صاحب کے مطابق وہ حکیم صاحب کی یہ بات سن کر بے حد حیران ہوئے اور اسی دن فیصلہ کیا کہ وہ مجھے ضرور ملیں گے اس کتاب کا جناب استاذ الحکماء حکیم محمد یٰسین صاحب دنیاپوری رحمۃ اللہ علیہ کی پسندیدہ کتاب ہونا اس کتاب اور میرے لئے بہت بڑے اعزاز کی بات ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

يُؤتِى الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِىَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ
وہ حکمت عطا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے اور جس کو حکمت عطا کی اسے خیر کثیر کا خزانہ دے دیا گیا۔

علم فن طب ایک بہت بڑا طبی خزانہ ہے۔ اللہ انہی لوگوں کو علم فن طب عطا کرتے ہیں۔ جو اس کے طلب گار ہیں اور اہلیت رکھتے ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ؕ
نہیں نصیحت پاتے مگر اہل عقل

جس کا واضح مطلب ہے کہ جو اہل عقل نہیں ہیں وہ اس کو نہیں سمجھ سکتے۔ کہ حکمت کیا ہے۔

یعنی حکمت پانے کے لئے اہلیت کی ضرورت ہے۔ علم فن طب انسان کی پیدائش کے ساتھ ہی اتار دیا گیا تھا۔ دوسرے لفظوں میں ہمارے جد امجد باوا آدم کو فرشتوں کی موجودگی میں عطا کر دیا گیا تھا۔

اللہ تعالیٰ کا عطا کیا ہوا علم آدم علیہ السلام کے بعد نبیوں ولیوں اور اللہ کے برگزیدہ آدمیوں کو منتقل ہوتا رہا۔

جوں جوں زمانہ گذرتا گیا اس علم میں خس وخاشاک ملتے گئے۔ جنہیں حضرت لقمان، سقراط، بقراط، زکریا رازی، جالینوس اپنے تجربات مشاہدات سے صاف کرتے رہے۔

ان کے بعد بہت سارا زمانہ یا صدیوں تک علم فن طب میں سکوت رہا۔ اس دوران

ایلوپیتھی نے جنم لیا۔ جس نے طب اسلامی کو بہت نقصان پہنچایا۔ جس کا بڑا سبب جراثیم کی دریافت تھا۔ جراثیم کو دریافت کرنے والوں نے ہر مرض کا سبب جراثیم کو تسلیم کر لیا۔ چونکہ طب اسلامی جسے طب قدیم بھی کہا جاتا ہے میں جراثیم کو سبب مرض تسلیم نہیں کیا جاتا بلکہ مرض کے نتیجہ میں جراثیم پیدا ہو جاتے ہیں۔ تسلیم کیا جاتا ہے۔

ایلوپیتھی اور طب اسلامی میں یہ تصادم بہت نقصان دہ ثابت ہو۔

کسی طبیب کو ایلوپیتھی کے مقابلہ میں بولنے کی جرأت نہ ہوئی۔ اگرچہ حکیم اجمل خاں صاحب۔ حکیم احمد دین صاحب حکیم محمد حسن قرشی صاحبان نے طب اسلامی کی ترقی کے لئے بہت سے کارہائے نمایاں انجام دیئے لیکن بدقسمتی سے ان کے پاس ایلوپیتھی اور دوسری طبوں کا مقابلہ کرنے کے لئے کوئی کسوٹی نہ تھی۔ اس لئے کوئی طبیب ایلوپیتھی کو للکار نہ سکا۔ طب میں بے شمار خس و خاشاک مل چکے تھے۔ انہیں صاف کرنا بھی ان کے بس کا کام نہیں تھا۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آئی۔ علم فن طب کی اصلاح اور ترقی کے لئے حکیم انقلاب المعالج دوست محمد صابر ملتانیؒ کو بھیج دیا۔ اس اللہ کے بندے نے۔ نظریہ مفرد اعضاء ایجاد کیا جس کے ذریعہ اس طب کے تمام پہلوؤں اور نقاط پر کھل کر بحث کی اور اس کے خش و خاشاک صاف کیئے۔ ساتھ ہی ایلوپیتھی کو اس دعویٰ کے ساتھ للکارا کہ ایلوپیتھی ازان سائنٹیفک اینڈ رانگ یعنی ڈاکٹری طریقہ علاج غیر علمی اور غلط ہے۔ آپ نے اس سلسلہ میں ۱۸ کے قریب طب کے مختلف موضوعات پر ہزاروں روپے کے چیلنج پر کتب تحریر کیں۔ آج تک کوئی مائی کا لال ان کا جواب نہیں دے سکا۔

یہ قانون فطرت ہے کہ اللہ تعالیٰ جس آدمی سے جتنا کام لینا چاہتا ہے لیتا ہے پھر اسے اپنے پاس بلا لیتا ہے۔

جب استاد صابر ملتانیؒ طب کے تمام پہلوؤں پر کام کر چکے تو انہیں اللہ تعالیٰ نے واپس بلا لیا۔

ان للہ وانا الیہ راجعون ٥

آپ کے بعد آپ کے شاگردوں نے استاد صاحب کی قائم کردہ تحریک تجدید طب کو ختم نہیں کیا۔ بلکہ پہلے سے زیادہ ماہناموں اور کتب کے ذریعے نظریہ مفرد اعضاء کو آگے بڑھایا اور آپ کے نظریہ کی تصدیق کر کے قانون مفرد اعضاء میں تبدیل کیا۔ اب اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ استاد صاحب کے ایجاد کردہ قانون مفرد اعضاء کی مزید تشریح و توضیح کے لئے دنیا پور سے حکیم محمد یٰسین اور حکیم محمد شریف۔ پاکپتن سے حکیم محمد یٰسین چاولہ لاہور سے حکیم محمد شفیع طالب صاحب قادری۔ جناب لیاقت علی حقانی صاحب اور راولپنڈی سے حکیم منور احمد صاحب اور وزیر آباد سے حکیم شہباز حسین اعوان صاحب کتب لکھ رہے ہیں۔

یہ کتاب جو آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ گائیڈ قانون مفرد اعضاء کے نام سے حکیم شہباز حسین اعوان صاحب نے شائع کرائی ہے۔ اس میں آپ نے قانون مفرد اعضاء کی حقیقت ماہیت اور افادیت پر مدلل بحث کی ہے اور آخر میں اپنے خاندانی نسخہ جات بھی دیئے ہیں۔ اسے خود پڑھیں دوسروں کو پڑھائیں اور خلق خدا کو مستفید کریں۔

نیز اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اس سے زیادہ مستفید فرمائے اور مصنف کو اجر عظیم سے نوازے۔

حکیم محمد یٰسین دنیا پوری

باب نمبر ۱:

مختصر تعارف قانون مفرد اعضاء

نظریہ مفرد اعضاء بالکل نئی تحقیق ہے طب کی ہزاروں سالوں کی تاریخ میں اس کا اشارہ تک نہیں ملتا۔ یہ موجودہ دور کا جدید ترین انتہائی سستا اور سائنٹیفک طریقہ علاج ہے جس کے موجد حکیم انقلاب ڈاکٹر دوست محمد صابر ملتانیؒ ہیں۔نظریہ مفرد اعضاء میں مرکب اعضاء کی بجائے مفرد اعضاء کے تحت علاج کیا جاتا ہے کیونکہ ایک ہی وقت میں تمام اعضاء بیمار نہیں ہوتے بلکہ کوئی ایک مفرد عضو بیمار ہوتا ہے مثلاً کسی انسان کے معدہ اور انتڑیوں میں خرابی ہے تو ہم مکمل معدے اور انتڑیوں کی خرابی کا علاج نہیں کر سکتے کیونکہ معدے اور انتڑیوں میں خرابی کی تین صورتیں ہوتی ہیں۔

(۱) مریض کو اسہال آرہے ہوں۔

(۲) مریض کو پیچش ہو۔

(۳) مریض کو قبض ہو۔

(۴) طب یہ تینوں صورتیں ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں لیکن معدے میں ہی ہیں۔اب ہم مکمل معدے اور انتڑیوں کا اصول طور پر مرکب صورت میں علاج نہیں کر سکتے کیونکہ

(۱) اسہال کی صورت میں معدے اور انتڑیوں کے اعصاب بیمار ہوں گے۔

(۲) پیچش کی صورت میں معدے اور انتڑیوں کے غدد بیمار ہوں گے۔

(۳) قبض کی صورت میں معدے اور انتڑیوں کے عضلات بیمار ہوں گے۔

اس لئے جب تک ہم معدے اور انتڑیوں کے مفرد اعضاء کے مطابق علاج نہیں کریں گے ہم یقینی علاج نہیں کر سکتے۔ یہی صورت سارے انسانی جسم کی ہے سارے انسانی جسم کے تمام امراض کے لئے علاج کی صورت میں مرکب اعضاء کی بجائے مفرد اعضاء کو مدنظر رکھنا پڑے گا۔ اس طرح ہی یقینی تشخیص اور بیخطا علاج ہو سکتا ہے۔

مفرد اعضاء سے کیا مراد ہے

مفرد اعضاء سے مراد ایسے اعضاء ہیں جن کے جز اور کل میں کوئی فرق نہ ہو یعنی جو تعریف کل پر صادق آئے وہی تعریف جز پر بھی صادق آئے۔ مثلاً گوشت اعصاب ہڈیاں وغیرہ ان کے جز اور کل میں کوئی فرق نہیں۔

ماڈرن سائنس یہ تسلیم کرتی ہے کہ انسانی جسم چھوٹے چھوٹے جاندار زرات سے مل کر بنا ہے ان جاندار زرات کو سیلز کہتے ہیں۔ یہ سیلز آپس میں مل کر بافتیں بناتے ہیں۔ ان بافتوں کو (Tissues) ٹشوز کہتے ہیں۔

انسانی جسم میں کل چار اقسام کے ٹشوز ہیں۔

(۱) نروز ٹشوز (Nervous Tissues) عصبی خلیات

(۲) مسکولر ٹشوز (Muscular Tissues) لحمی خلیات

(۳) اپی تھیلیل ٹشوز (Epithalial Tissues) قشری خلیات

(۴) کنکٹیو ٹشوز (Conective Tissues) الحاقی خلیات

یہ چار قسم کے مختلف خلیات ہیں جن سے انسانی جسم ترتیب پاتا ہے۔

(۱) عصبی خلیات سے تمام جسم کے اعصاب بنتے ہیں۔ اور ان کا مرکز دماغ ہے۔

(۲) لحمی خلیات سے تمام جسم کے عضلات بنتے ہیں اور ان کا مرکز دل ہے۔

(۳) قشری خلیات سے تمام جسم کے غدد بنتے ہیں اور ان کا مرکز جگر ہے۔

(۴) الحاقی خلیات سے تمام جسم کی ہڈیاں۔ رباط اور اوتار بنتے ہیں۔

انسانی جسم کے تمام اعضاء انہی چار قسم کے خلیات سے مل کر بنے ہوئے ہیں۔

انسانی جسم کی تقسیم

انسانی جسم کو اب ہم تین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

(۱) بنیادی مفرد اعضاء۔

(۲) حیاتی مفرد اعضاء۔

(۳) خون۔

۱۔ بنیادی مفرد اعضاء:

یہ ایسے اعضاء ہیں جن پر انسانی جسم کی بنیاد ہے یہ انسانی جسم کا ڈھانچہ بناتے ہیں۔ یہ الحاقی خلیات سے بنے ہوئے ہیں ان کو ساکن اعضاء کہتے ہیں مثلاً ہڈیاں۔ رباط، اوتار وغیرہ۔

۲۔ حیاتی مفرد اعضاء:

حیاتی مفرد اعضاء ان مفرد اعضاء کو کہتے ہیں جن کے بغیر انسان زندہ نہ رہ سکے یہ تین ہیں۔

(۱) اعصاب جن کا مرکز دماغ ہے۔

(۲) عضلات جن کا مرکز دل ہے۔

(۳) غدد جن کا مرکز جگر ہے۔

ان حیاتی مفرد اعضاء میں دل دماغ اور جگر کو مرکزی حیثیت حاصل ہے یہی تینوں مفرد اعضاء، اعضائے رئیسہ کہلاتے ہیں ان تینوں حیاتی مفرد اعضاء پر انسانی زندگی کا دارو مدار ہے انسانی جسم کے تمام مرکب اعضاء مثلاً معدہ آنتیں مثانہ وغیرہ ان ہی مفرد اعضاء اعصاب عضلات اور غدد سے مل کر بنے ہوئے ہیں یہ صورت سر سے لے کر پاؤں تک تمام اعضاء کی ہے۔ مرکب اعضاء کے تمام افعال اپنے مختلف مفرد اعضاء کی وجہ سے مختلف ہیں

اور یہ اپنے مرکز کے تابع ہیں مثلاً معدہ کے اعصاب کا تعلق دماغ کے ساتھ ہے معدہ کے عضلات کا تعلق دل کے ساتھ ہے معدہ کے غدد کا تعلق جگر کے ساتھ ہے۔

اگر دماغ واعصاب میں کوئی خرابی ہوگی تو معدہ کا اعصابی حصہ بھی اس سے متاثر ہوگا۔اسی طرح اگر جگر وغدد میں کوئی خرابی ہوگی تو معدہ کا غدی حصہ بھی اس سے ضرور متاثر ہوگا۔

یہی صورت جسم کے تمام مرکب اعضاء میں پائی جائے گی۔

انسانی جسم کے تمام مرکب اعضاء عضلات غدد اور اعصاب سے مل کر بنے ہوئے ہیں جو کہ مفرد اعضاء ہیں ان مفرد اعضاء کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر مرکب اعضاء بنانے میں الحاقی مادہ سے بنے ہوئے الحاقی خلیات کام آتے ہیں جو کہ عضلات' اعصاب اور غدد کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑنے میں ایسے ہی کام آتے ہیں۔ جیسے کہ اینٹوں کی دیوار بنانے کے لئے اینٹوں کو جوڑنے کے لئے گارا سیمنٹ کام آتا ہے۔ان کا کام صرف اتنا ہے کہ یہ بذات خود کوئی فعل سرانجام نہیں دیتے اس لئے نظریہ مفرد اعضاء میں الحاقی مادہ سے بنی ہوئی ہڈیاں رباط اور اوتار وغیرہ کو ساکن اعضاء کہا جاتا ہے۔انسانی زندگی کا دارو مدار ان پر صرف اتنا ہے کہ یہ حیاتی مفرد اعضاء کے لئے رہائش کا انتظام کرتے ہیں اور انسانی جسم کا ڈھانچہ بناتے ہیں۔

زندگی کا دارومدار صرف حیاتی مفرد اعضاء پر ہی ہے کیونکہ ان میں سے اگر کسی ایک کو بھی نکال دیا جائے تو انسان فوراً مر جاتا ہے مثلاً دل' دماغ' جگر میں سے کسی ایک کو بھی نکال دیا جائے تو انسان فوراً مر جاتا ہے۔

اور اگر انسانی جسم میں سے بنیادی مفرد اعضاء میں سے کوئی ہڈی خواہ وہ بڑی سے بڑی ہی کیوں نہ ہو نکال دی جائے تو انسان زندہ رہ سکتا ہے۔

انسانی زندگی کا دارومدار چونکہ حیاتی مفرد اعضاء دل وعضلات' جگر وغدد اور دماغ واعصاب پر ہے کیونکہ یہ تینوں مفرد اعضاء ہی انسانی جسم کی مشین کو چلانے کے لئے اپنا اپنا

کام کرر ہے ہیں۔

یا یوں سمجھ لیں کہ انسانی جسم کی مشین میں صرف تین پرزے ہی کام کرر ہے ہیں اور ان ہی کی وجہ سے انسانی جسم کی مشین چل رہی ہے اس لئے انسانی جسم کی مشین میں خرابی کی صورت میں ان تینوں پرزوں میں سے ہی کوئی نہ کوئی پرزہ خراب ہوگا۔

بلکہ یوں تصور کرلیں کہ انسانی جسم میں صرف تین ہی مفرد اعضاء ہیں اوران ہی کی خرابی کی وجہ سے انسانی جسم مختلف امراض وعلامات کا شکار ہو جاتا ہے اوران ہی کی خرابی کو ٹھیک کر دینے سے تمام امراض وعلامات دور ہو جاتے ہیں۔
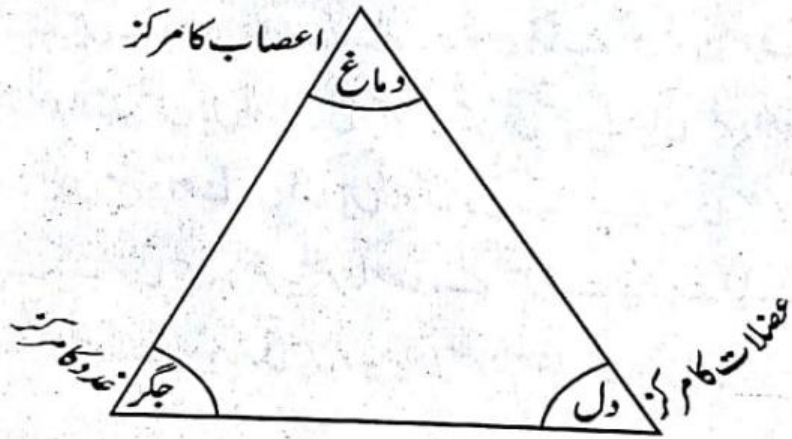
حیاتی مفرد اعضاء تعداد میں تین ہیں نظریہ مفرد اعضاء نے یہ تحقیق کیا ہے کہ ان تین مفرد اعضاء میں تین ہی قسم کی خرابی پیدا ہوسکتی ہے۔

(۱) کسی مفرد عضو کے فعل میں تیزی پیدا ہو جائے اس کو نظریہ مفرد اعضاء میں تحریک کہتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ جو کام مفرد عضو اعتدال پر کرر ہا تھا۔

''وہ کام بہت زیادہ کرنے لگا ہے''

(۲) کسی مفرد عضو کے فعل میں کمی پیدا ہو جائے اس کو نظریہ مفرد اعضاء میں تحلیل کہتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ جو کام مفرد اعضاء اعتدال پر کرر ہا تھا۔اب وہ صحیح نہیں کرر ہا یعنی پہلے سے کم کام کرر ہا ہے۔

(۳) کسی مفرد عضو کے فعل میں بالکل ہی کمی آجائے تو اس کو نظریہ مفرد اعضاء میں تسکین کہتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ جو کام مفرد عضو پہلے اعتدال پر کر رہا تھا اب بالکل ہی کم کر رہا ہے۔

انسانی جسم کے دو حصوں بنیادی مفرد اعضاء اور حیاتی مفرد اعضاء کا بیان ہو گیا۔ اب میں انسانی جسم کے تیسرے اہم حصے خون کے متعلق لکھتا ہوں۔

خون

خون کا انسانی جسم میں بہت اہم کردار ہے جو غذا ہم کھاتے ہیں اس سے اخلاط بلغم، سودا، صفرا بنتے ہیں۔ اور ان اخلاط کے ملنے سے خون بنتا ہے یعنی خون صرف غذا سے بنتا ہے یہ اخلاط تعداد میں تین ہیں اور انسانی جسم میں تین ہی قسم کے حیاتی مفرد اعضاء ہیں۔ یہ تینوں اخلاط تینوں مفرد اعضاء کی غذا ہیں جو کہ خون کے ذریعے حیاتی مفرد اعضاء کے ذرے ذرے تک پہنچتی ہیں۔ نظریہ مفرد اعضاء نے تحقیق سے یہ ثابت کیا ہے کہ جب یہ تینوں اخلاط مجسم صورت اختیار کرتی ہیں تو یہ حیاتی مفرد اعضاء بن جاتی ہیں۔

(۱) بلغم:

یہ خلط دماغ و اعصاب کی غذا ہے اور جب یہ مجسم صورت اختیار کرتی ہے تو دماغ و اعصاب ہی بنتے ہیں۔

(۲) سودا:

یہ خلط قلب و عضلات کی غذا ہے اور جب یہ مجسم صورت اختیار کرتی ہے تو قلب و عضلات ہی بنتے ہیں۔

(۳) صفرا:

یہ خلط جگر و غدد کی غذا ہے اور جب یہ مجسم صورت اختیار کرتی ہے تو جگر و غدد ہی بنتے ہیں انسانی جسم میں خون چونکہ ایسا مرکب ہے جس سے تمام حیاتی مفرد اعضاء دماغ

واعصاب، قلب وعضلات اور جگر وغدد اپنی اپنی غذا حاصل کرتے ہیں کیونکہ خون میں ہر وقت حیاتی مفرد اعضاء کی غذائیں یعنی اخلاط موجود رہتی ہیں۔ جو کہ غذا سے پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ خون میں اخلاط کا تناسب ایک جیسا نہیں رہتا چونکہ جو غذائیں ہم کھاتے ہیں ان سے مختلف قسم کی اخلاط پیدا ہوتی ہیں غذاؤں کی کمی بیشی سے کوئی خلط کم بنتی ہے اور کوئی خلط بہت زیادہ بنتی ہے اس لئے خون میں کوئی خلط تو بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے اور کوئی خلط کم ہو جاتی ہے اور کوئی بہت ہی کم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے حیاتی مفرد اعضاء کے افعال میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے مثلاً کسی مفرد عضو کی غذا خون میں بہت زیادہ ہوگئی۔ تو خون وہ غذا مفرد عضو تک پہنچانے کے لئے اس مفرد عضو کی طرف زیادہ جائے گا۔ جس سے وہ مفرد عضو خون سے اپنی غذا زیادہ لے کر اپنے فعل میں تیز ہو جائے گا۔

اسی طرح کسی مفرد عضو کی غذا خون میں کم ہو جاتی ہے تو خون اس مفرد عضو تک غذا پہنچانے کے لئے کم جائے گا جس سے وہ مفرد عضو اپنے فعل میں کمزور ہو جائے گا۔

اسی طرح اگر کسی مفرد عضو کی غذا خون میں بالکل ہی کم ہو جاتی ہے تو اس میں مفرد عضو کا فعل بھی بالکل ہی کم ہو جائے گا۔

چونکہ انسانی زندگی کا دارومدار صرف حیاتی مفرد اعضاء پر ہی ہے اس لئے جب ان کے افعال میں کمی یا زیادتی ہو تو انسانی جسم متاثر ہوگا۔ اور حیاتی مفرد اعضاء کی خرابی کی وجہ سے مختلف قسم کی امراض وعلامات پیدا ہو جائیں گی جن کا صحیح علاج صرف اسی صورت میں ہوگا کہ مفرد اعضاء کے افعال کو درست کر دیا جائے۔ جب مفرد اعضاء کے افعال کو درست کر دیا جائے گا تو تمام امراض وعلامات غائب ہو جائیں گی۔

چونکہ مفرد اعضاء اپنی اپنی غذا خون سے حاصل کرتے ہیں اور خون مفرد اعضاء کے ذریعے ذرے ذرے تک پہنچ کر ان کو غذا مہیا کرتا ہے اسی لئے جب کبھی مفرد عضو کی غذا خون میں زیادہ ہو جائے گی تو خون اس مفرد عضو کی طرف زیادہ جائے گا۔ جس سے اس مفرد عضو کے فعل میں تیزی ہو جائے گی اس کو نظریہ مفرد اعضاء میں تحریک کہتے ہیں۔ اور

جب کسی مفرد عضو کی غذا خون میں کم ہو جائے گی تو خون اس مفرد عضو کی طرف کم جائے گی جس سے اس مفرد عضو کے فعل میں کمی ہو جائے گی۔ اس کو نظریہ مفرد اعضاء میں تحلیل کہتے ہیں۔ اسی طرح جب کسی مفرد عضو کی غذا خون میں بالکل ہی کم ہو جائے گی تو خون اس مفرد عضو کی طرف بالکل ہی کم جائے گا۔ جس سے اس مفرد عضو کے فعل میں بالکل ہی کمی ہو جائے گی۔ اس کو نظریہ مفرد اعضاء میں تسکین کہتے ہیں۔
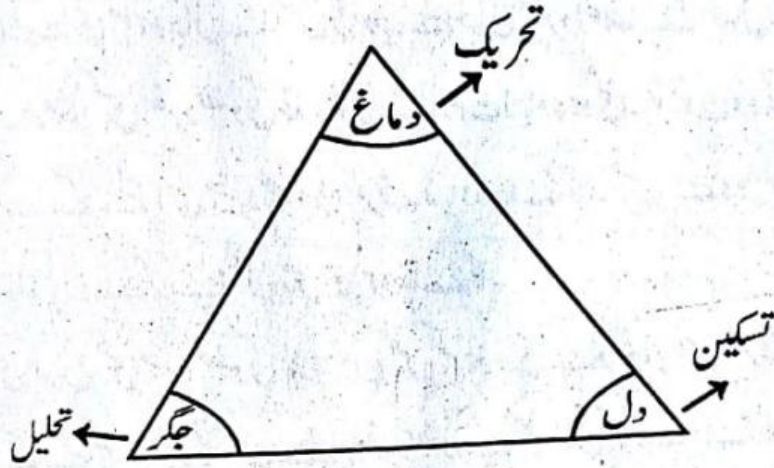
مفرد اعضاء کی خرابی کو ٹھیک کرنے کے لئے یعنی کہ علاج کی صورت میں جس عضو میں خون بالکل ہی کم جاتا ہے یعنی کہ جس عضو میں تسکین ہے۔ وہاں پر تحریک پیدا کر دی جائے گی یعنی کہ خون اس عضو کی طرف زیادہ مقدار میں جانے لگے گا جس کی وجہ سے تحریک کے مقام پر تحلیل ہو کر تمام امراض وعلامات ختم ہو جائیں گی۔

یعنی کہ جس عضو کی طرف خون بہت زیادہ جا رہا تھا اس عضو سے خون کا دوران ہٹا کر اس عضو کی طرف کر دیا گیا جس عضو کی طرف خون بالکل ہی کم جا رہا تھا۔ اس سے وہ عضو جو کہ پہلے اپنے فعل میں بہت تیز ہو گیا تھا۔ اب کمزور ہو گیا اور وہ عضو جو کہ اپنے فعل میں بالکل ہی کمزور ہو گیا تھا وہ اب اپنے فعل میں تیز ہو گیا اسی طرح مفرد اعضاء کی خرابی سے جو امراض وعلامات پیدا ہوئیں تھیں وہ سب غائب ہو گئیں۔

یہی نظریہ مفرد اعضاء ہے۔

یہ قدرتی فطری اور اصولی علاج ہے۔
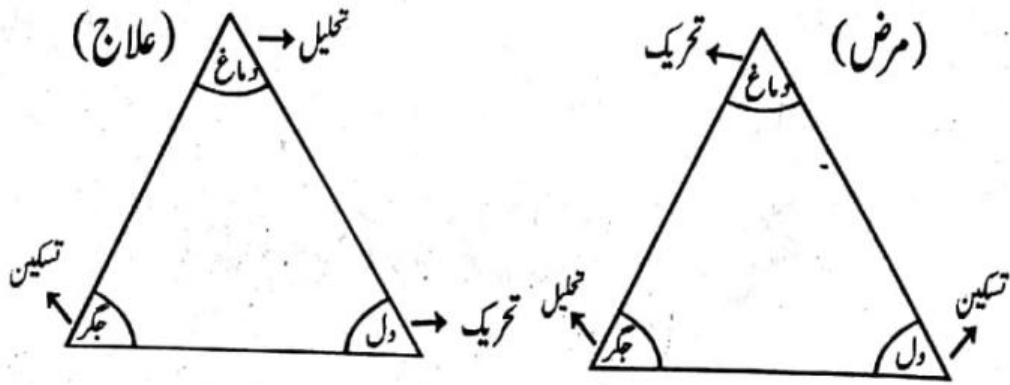
یہ نظریہ مفرد اعضاء کا مختصر تعارف ہے۔

میں نے اس کتاب میں نظریہ مفرد اعضاء کا نچوڑ جمع کر دیا ہے اس لئے نظریہ مفرد اعضاء کو مکمل طور پر سمجھنے کے لئے بار بار اس کتاب کا مطالعہ کریں اور سمجھنے کی کوشش کریں انشاء اللہ آپ نظریہ مفرد اعضاء کو بہت جلد سمجھ جائیں گے۔ یہ کتاب صرف قارئین کو نظریہ مفرد اعضاء سمجھانے کے لئے لکھی گئی ہے اس کتاب سے آپ کو کسی حد تک نظریہ مفرد اعضاء پر عبور حاصل ہو جائے گا۔ مگر نظریہ مفرد اعضاء پر مکمل عبور حاصل کرنے کیلئے اور نظریہ مفرد اعضاء کے تحت علاج معالجہ کے رموز و نکات مزید سمجھنے کے لئے تمام طلباء قانون مفرد اعضاء اور شائقین قانون مفرد اعضاء حکیم انقلاب حکیم ڈاکٹر دوست محمد صابر ملتانی کی تمام کتب اور ان کے شاگرد رشید حکیم شریف صاحب اور حکیم محمد یٰسین صاحب دنیا پوری کی نظریہ مفرد اعضاء کے تحت شائع شدہ کتب کا مطالعہ کریں۔

خادم فن واطباء
حکیم وڈاکٹر شہباز حسین اعوان
کمالی سوہدروی

باب نمبر ۲ :

قانونِ مفرد اعضاء اور انسانی جسم

انسانی جسم کیا ہے:

انسانی جسم ایک قسم کی مشین ہے جو کہ چار قسم کے مفرد اعضاء سے مل کر بنی ہوئی ہے
(ا) اعصاب (۲) غدد (۳) عضلات (۴) ہڈیاں' کریاں وغیرہ
ان کی ترتیب انسانی جسم میں یہ ہے کہ سب سے اوپر اعصاب ہیں۔ اعصاب کے نیچے غدد ہیں اور غدد کے نیچے عضلات ہیں اور عضلات کے نیچے ہڈیاں ہیں سارے انسانی جسم میں یہی ترتیب ہے۔ مطلب یہ ہوا کہ انسانی جسم چار قسم کے مفرد اعضاء سے مل کر بنا ہے۔

۱۔ اعصاب:

اعصاب کا کام محسوس کرنا ہے یعنی حس وغیرہ۔

۲۔ غدد:

غدد انسانی جسم کو خوراک مہیا کرتے ہیں۔

۳۔ عضلات:

عضلات انسانی جسم میں ہر قسم کی حرکت کا کام کرتے ہیں۔

۴۔ ہڈیاں:

ہڈیاں انسانی جسم میں بنیاد کا کام دیتی ہیں ان سے جسم کا ڈھانچہ بنتا ہے۔

ان چاروں مفرد اعضاء کی دو دو اقسام ہیں۔

اعصاب

(۱) حکم رساں اعصاب (۲) خبر رساں اعصاب

غدد

(۱) نالی دار غدد (۲) بے نالی غدد

عضلات

(۱) ارادی عضلات (۲) غیر ارادی عضلات

ہڈیاں

(۱) سخت ہڈیاں (۲) کریاں، رباط وغیرہ

ان چاروں مفرد اعضاء میں سے تین قسم کے مفرد اعضاء فعلی ہیں یعنی وہ کام کرتے رہتے ہیں ان کو حیاتی اعضاء کہتے ہیں اور ایک مفرد عضو ساکن ہے۔

ساکن عضو ہڈیاں ہیں۔ ہڈیاں چونکہ انسانی جسم میں ساکن ہیں اس لئے ان کی حرکات بھی عضلات کی وجہ سے ہی ہوتی ہیں۔

ان کے علاوہ باقی اعضاء جسم انسانی کے مختلف اعضاء تین قسم کے مفرد اعضاء سے ہی مل کر ترتیب پاتے ہیں مثلاً انسان کے معدے میں اعصاب بھی ہیں غدد بھی ہیں اور عضلات بھی ہیں اس طرح دوسرے اعضاء میں بھی اعصاب غدد اور عضلات ہیں۔

تفصیل پچھلے صفحات میں دے دی گئی ہے۔

مفرد اعضا کا بننا

انسانی جسم اعصاب۔ غدد۔ عضلات اور ہڈیوں سے مل کر بنا ہے یہ تو معلوم ہو گیا مگر یہ معلوم نہیں ہوا کہ یہ چاروں مفرد اعضاء کیسے بنے ہیں ان مفرد اعضاء کا بننا مختصر بیان کیا

جاتا ہے۔

طب قدیم کی بنیادی کیفیات۔ ارکان۔ مزاج اور اخلاط پر قائم ہے۔ اب ہم کیفیات ارکان، مزاج اور اخلاط کی مختصر تشریح کرتے ہیں تا کہ سمجھنے میں آسانی رہے۔

(۱) **کیفیات**: کیفیات کائنات کی ہر شے میں اجزائے اولیہ کی صورت میں پائی جاتی ہیں انہی پر ہر غذا اور دوا کا مزاج مقرر کیا جاتا ہے مثلاً کسی چیز کو تر گرم اور کسی کو گرم تر کہا جاتا ہے کیفیات چار ہیں۔ ۱۔ تری۔ ۲۔ سردی۔ ۳۔ خشکی۔ ۴۔ گرمی۔

(۲) **ارکان**: ان کو چار عناصر بھی کہا جاتا ہے جب کیفیات مادی صورت اختیار کرتی ہیں تو ارکان بنتے ہیں۔ ان کی تعداد بھی کیفیات کی طرح چار ہوتی ہے۔ پانی، مٹی، ہوا، آگ۔

(۳) **مزاج**: جب ارکان مل کر کسی شے میں ایسی کیفیت پیدا کرتے ہیں جو ان کے تمام اجزا میں یکساں پائی جاتی ہیں تو وہ اس شے کا مزاج ہوتا ہے۔

مزاج بھی ارکان کی طرح چار ہیں۔

(۱) تر۔ (۲) سرد۔ (۳) خشک۔ (۴) گرم۔

(٤) **اخلاط**: چار کیفیات سے چار ارکان بنتے ہیں ان ارکان کے ملنے سے چار مزاج کی اشیاء۔ اغذیہ۔ اور ادویہ بنتی ہیں اور ان کے کھانے سے اخلاط بنتے ہیں چونکہ تعداد میں چار ہیں۔

تر خشک گرم سرد

(۱) بلغم۔ (۲) سودا۔ (۳) صفرا۔ (۴) الحاقی مادہ

(۵) **مفرد اعضاء**: اخلاط جب مجسم صورت اختیار کرتے ہیں تو مفرد اعضاء بنتے ہیں اخلاط کی تعداد چونکہ چار ہوتی ہے اس لئے انسانی جسم میں چار ہی قسم کے مفرد اعضاء بنتے ہیں۔

بلغم دماغ و اعصاب

صفرا	جگر و غدد
سودا	قلب و عضلات
الحاقی مادہ	ہڈیاں کریاں وغیرہ

بلغم

بلغم ایک خلط ہے جب یہ مجسم ہوتی ہے تو دماغ و اعصاب بن جاتے ہیں۔

صفرا

صفرا ایک خلط ہے جب یہ مجسم ہوتی ہے تو جگر و غدد بن جاتے ہیں

سودا

سودا ایک خلط ہے جب مجسم ہوتی ہے تو قلب و عضلات بن جاتے ہیں

الحاقی مادہ

الحاق مادہ بھی ایک خلط ہے جب یہ مجسم ہوتی ہے تو ہڈیاں اور کریاں بن جاتی ہیں۔

اسی طرح اخلاط سے مفرد اعضاء وجود میں آتے ہیں۔

۱۔اعصاب۔۲۔غدد۔۳۔عضلات۔۴۔ہڈیاں

ان میں سے تین مفرد اعضاء فعلی ہیں اور ایک مفرد عضو ہڈیاں ساکن ہیں ان کا کام صرف بنیاد کا ہے ان کی حرکت عضلات کی وجہ سے ہوتی ہے یہ صرف جسم کا ڈھانچہ بناتی ہیں تاکہ فعلی مفرد اعضاء اس پر رہائش پذیر ہو کر اپنا اپنا کام کریں۔اس لئے ان کو فعلی مفرد اعضاء سے علیحدہ کر دیا جاتا ہے اور آگے چلتے ہیں تاکہ قانون مفرد اعضاء کو آسانی سے سمجھا اور ذہن نشین کیا جاسکے۔

فعلی مفرد اعضاء یا حیاتی مفرد اعضاء

فعلی مفرد اعضاء انسانی جسم میں صرف تین ہیں جن کو عضو رئیس بھی کہا جاتا ہے۔

(۱) دماغ: یہ تمام اعصاب کا مرکز ہے اور بلغم بناتا ہے۔

جگر: یہ تمام غدد کا مرکز ہے اور صفرا بناتا ہے۔

دل: یہ تمام عضلات کا مرکز ہے اور سودا بناتا ہے یہ تین فعلی اعضاء میں جو تمام اعصاب غدد اور عضلات کے مرکز ہیں اور یہ ہی ان کو کنٹرول کرتے ہیں ان تینوں کو مفرد اعضاء کہا جاتا ہے۔

عفرد اعضاء کی اہمیت

(۱) دماغ۔(۲) جگر۔(۳) دل

اگر انسانی جسم میں سے ان تینوں میں سے کسی ایک کو بھی نکال دیا جائے یا یہ قدرتی طور پر پھٹ جائیں تو انسان کو فوراً موت واقع ہو جاتی ہے یعنی ان کے بغیر انسانی جسم بالکل زندہ نہیں رہ سکتا یہ تین اعضاء ہی انسانی جسم کی مشین کو چلا رہے ہوتے ہیں ان کے ماتحت ہی اعصاب غدد اور عضلات کام کرتے ہیں اور انسانی جسم کا ہر عضو چونکہ اعصاب غدد اور عضلات سے ہی مل کر بنا ہے اس لئے اگر انسانی جسم کے کسی حصے کے اعصاب غدد اور عضلات میں کوئی خرابی واقع ہو تو اس کا اثر ان کے مراکز پر بھی لازمی ہوگا اور اگر دماغ جگر اور دل میں کوئی خرابی واقع ہو تو اس کا اثر جسم کے باقی اعصاب غدد اور عضلات پر بھی لازمی ہوگا۔ یہ سلسلہ دماغ سے لے کر ایک اعصابی خلیہ تک اور جگر سے لے کر ایک غدی خلیے تک پھیلا ہوا ہے اگر یہ نظام بالکل ٹھیک رہے تو انسان بالکل صحت مند رہتا ہے اور اگر اس سارے نظام میں کسی جگہ بھی کوئی خلل واقع ہو جائے تو سارا نظام متاثر ہو جاتا ہے اور مختلف قسم کی امراض و علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

مفرد اعضاء کا آپس میں تعلق

تینوں مفرد اعضاء کا آپس میں گہرا تعلق ہے چونکہ انسانی جسم مرکب ہے اعصاب عضلات اور غدد سے اس لئے انسانی جسم کے تمام اعضاء میں یہ ترتیب پائی جاتی ہے کہ

اعصاب عضلات اور غدد ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے ہیں۔

مثلاً

الحاقی مادہ

اعصاب ۔ غدد ۔ عضلات
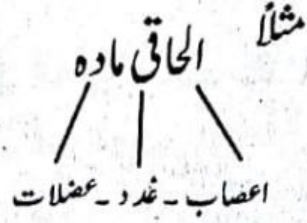
اسی طرح ان کے ایک دوسرے سے ملنے سے جسم کے اعضاء بنتے ہیں۔ گویا کہ انسانی جسم کے ہر عضو پر ہر پردے چڑھے ہوئے ہیں۔ بالکل یہی کیفیت دماغ جگر اور دل میں پائی جاتی ہے مثلاً
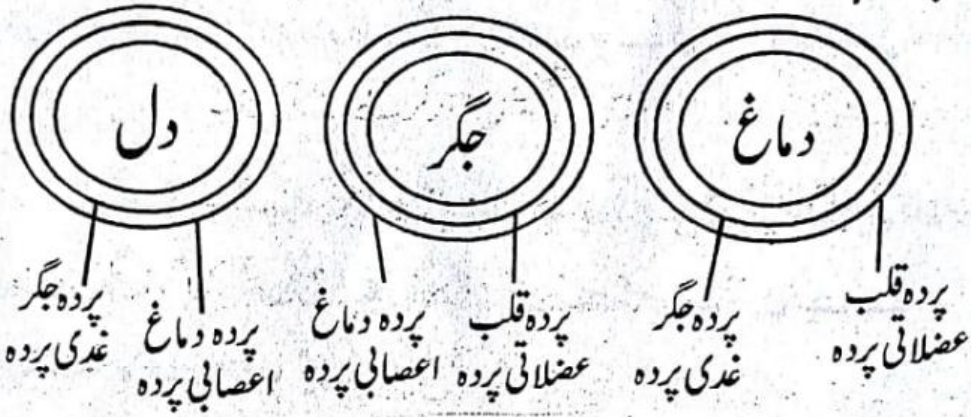
مفرد اعضاء کے کام

ہر مفرد عضو اپنے سے متعلقہ خلط پیدا کر کے انسانی جسم میں جمع رکھتا ہے اگر یہ خلط اعتدال پر رہے تو صحت ہے اگر یہ خلط اعتدال سے تجاوز کر جائے تو یہ کسی نہ کسی بیماری کا باعث بن سکتی ہے۔

ہر مفرد عضو دو طرح کے فعل انجام دیتا ہے۔

(۱) مشینی فعل (۲) کیمیاوی فعل

مشینی فعل:

اگر کوئی مفرد عضو اپنی خلط پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ جسم سے خارج بھی کر رہا ہو تو مفرد عضو کے اس فعل کو مشینی فعل کہتے ہیں۔

کیمیاوی فعل:

اگر کوئی مفرد عضو اپنی خلط پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ جسم میں جمع کرتا رہے۔ مگر خارج نہ کرے تو اس کو کیمیاوی فعل کہتے ہیں۔

اگر کسی مفرد عضو کا مشینی فعل حد سے تجاوز کر جائے تو یہ بڑی خطرناک قسم کی علامات پیدا کر دیتا ہے مثلاً دماغ کا مشینی فعل اگر حد سے تجاوز کر جائے تو دماغ خلط پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اس کو تیزی سے خارج بھی کرے گا۔ جس سے مریض کو قے اور اسہال آنے شروع ہو جائیں گے جسم سرد ہو جائے گا نبض ڈوب جائے گی۔ یعنی کہ ہیضہ کی علامات پیدا ہو جائیں گی۔

اسی طرح اگر قلب کا کیمیاوی فعل حد سے تجاوز کر جائے تو قلب اپنی خلط سودا پیدا کرنے کے ساتھ جسم میں جمع کرتا رہے گا۔ جس سے پھوڑے پھنسی سے لے کر کینسر تک خطرناک علامات پیدا ہو جائیں گی۔

مفرد اعضاء کی خرابی

ہر مفرد عضو میں تین قسم کی خرابی ہو سکتی ہے۔

تحریک:

تحریک سے مراد کسی مفرد عضو کے فعل میں تیزی ہے یعنی جو کام مفرد عضو اعتدال سے کرتا ہے وہ کام بہت تیزی سے کرنے لگتا ہے۔

تحلیل:

تحلیل سے مراد ہے کہ مفرد عضو ضعیف ہو گیا ہے اور اپنا کام ٹھیک طرح نہیں کر رہا ہے۔

تسکین:

تسکین سے مراد ہے کہ مفرد عضو بالکل کمزور ہو گیا اور اس نے اپنا کام چھوڑ دیا ہے جب کسی مفرد عضو میں کوئی خرابی تحریک تحلیل تسکین ہو تو اس کو نظریہ مفرد اعضاء میں ایسے

لکھتے ہیں مثلاً اگر قلب اور عضلات میں تحریک ہے تو اس کو دل وعضلات کی نسبت سے نظریہ مفرد اعضاء میں عضلاتی تحریک لکھیں گے اس کا مطلب یہ ہے کہ دل وعضلات چونکہ ایک ہی قسم کی خلط سے بنے ہیں اور ان کی غذا بھی ایک ہی ہے اور جسم کے تمام عضلات کو دل ہی کنٹرول کرتا ہے اس لئے دل میں جب تحریک ہو گی تو لازمی طور پر جسم کے دوسرے عضلات میں بھی تیزی ہو گی یہی قانون دوسرے مفرد اعضاء کے لئے ہے مثلاً دماغ واعصاب کی تحریک کو اعصابی تحریک اور جگر وغدد کی تحریک کو جگر وغدد کی نسبت سے غدی تحریک لکھیں گے۔

مختصر

(۱) عضو کے فعل میں خون کی زیادتی اور خشکی سے تیزی آجاتی ہے یہ تحریک ہے

(۲) خون کی کمی اور حرارت کی زیادتی سے کسی عضو میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ تحلیل ہے۔

(۳) خون کی انتہائی کمی اور تیزی سے کسی عضو میں سستی پیدا ہو جاتی ہے یہ تسکین ہے

نقشہ نمبر ۱

اعصابی تحریک کا مرکز
دماغ
تحریک
تحلیل
جگر
تسکین
دل

نقشہ نمبر ۲

دماغ
تحلیل
عضلاتی تحریک کا مرکز
تسکین
جگر
تحریک
دل

نقشہ نمبر۳
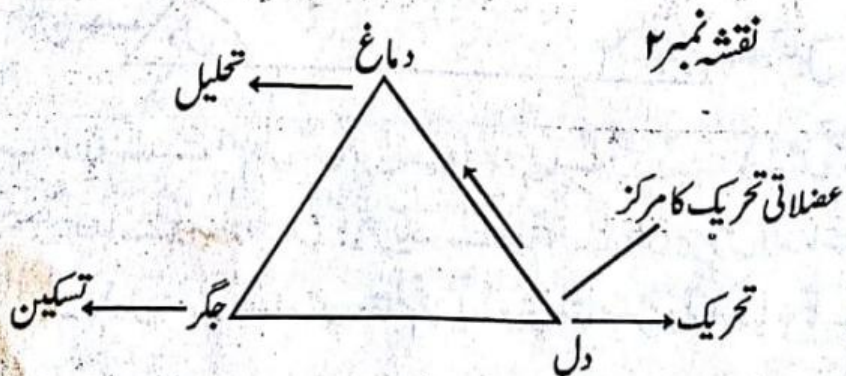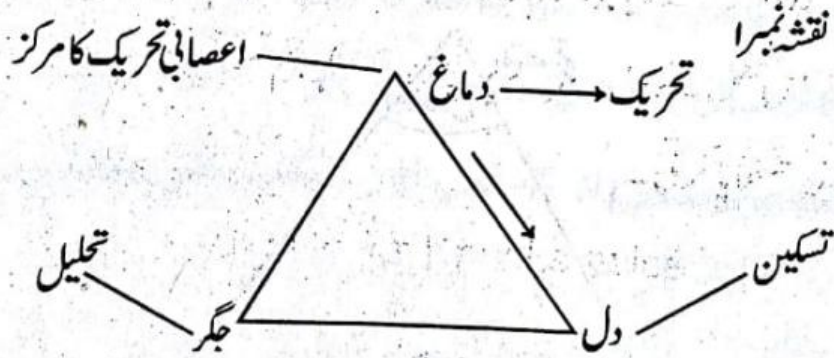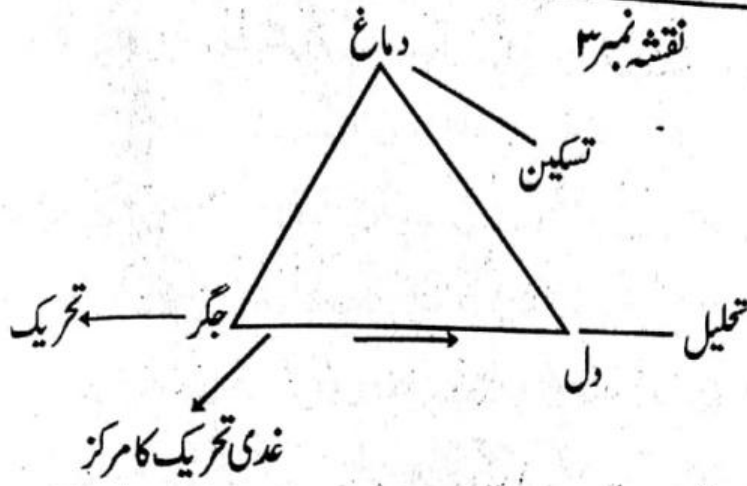
چونکہ حیاتی مفرد اعضاء صرف تین ہیں اس لئے ان تینوں مفرد اعضاء میں یہ تینوں صورتیں ہی پائی جائیں گی کسی میں تحریک ہوگی تو کسی میں تحلیل اور کسی میں تسکین قانون مفرد اعضاء میں مقام تحریک کو ہی مقام مرض قرار دیا گیا اس لئے جس عضو میں تسکین ہوگی اس عضو میں تحریک پیدا کر دی جاتی ہے جس سے تحریک تحلیل میں تبدیل ہو کر عضو کی خرابی ٹھیک ہو جاتی ہے اور اس خرابی سے پیدا ہونے والی تمام امراض و علامات بھی ختم ہو جاتی ہیں پیچھے دیئے گئے نقشوں کو غور سے دیکھیں اور سمجھنے کی کوشش کریں۔ نقشہ نمبر ا میں دماغ میں تحریک دل میں تسکین اور جگر میں تحلیل ہے۔
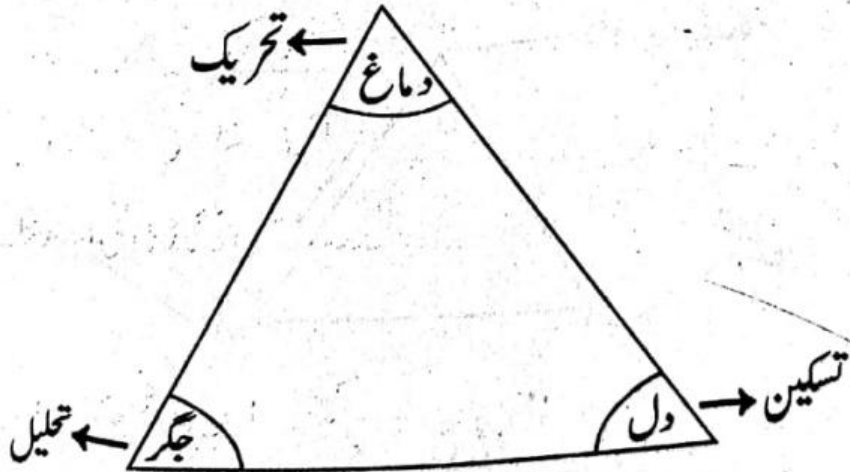
اب علاج کے لئے ہم دل میں تحریک پیدا کر دیں گے جس سے دماغ میں تحلیل اور جگر میں تسکین ہو جائے گی۔ اور دماغ کی تحریک سے پیدا ہونے والی ہر مرض و علامات ختم ہو جائیں گی کیونکہ قانون مفرد اعضاء میں مقام تحریک کو ہی مقام مرض قرار دیا جاتا ہے پس

تحریک کو تحلیل میں تبدیل کرنا ہی باعث شفا ہے

یہی طریقہ کار تمام مفرد اعضاء اور سارے انسانی جسم کے لئے ہے کیونکہ تمام جسم اعصاب' غدد اور عضلات سے ہی مل کر بنا ہے جن کے مرکز دماغ۔ جگر اور دل ہیں یا یوں تصور کرلیں کہ انسانی جسم میں صرف تین ہی اعضاء یعنی دماغ جگر اور دل اور ان ہی کی خرابی سے ہر قسم کی مرض وعلامات پیدا ہوتی ہیں اور ان ہی کی خرابی کو ٹھیک کردینے سے ہر مرض وعلامات ختم ہوجاتی ہیں۔
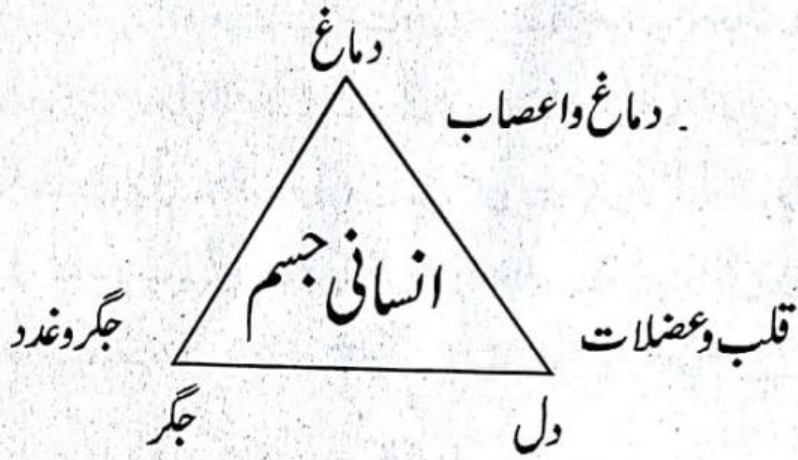
کائناتی قوانین سے قانون مفرد اعضاء کی تصدیق:

کائنات میں تحریک تحلیل اور تسکین تینوں عمل ہر وقت جاری رہتے ہیں۔

کائنات میں تحریک' تحلیل اور تسکین کی حالتیں:

۱۔ کسی جگہ ہوا چل رہی ہے یہ تحریک ہے۔
۲۔ کسی جگہ گرمی حبس اور بے چینی ہے یہ تحلیل ہے۔
۳۔ کسی جگہ بارش ہورہی ہے۔ یہ تسکین ہے۔

مذکورہ بالا تینوں اعمال اگر اعتدال پر رہتے ہیں تو آرام اور سکون ہے اور اگر یہ تینوں اعمال اعتدال سے تجاوز کرجائیں تو ہر شے کی زندگی خطرے میں پڑجاتی ہے مثلاً اگر بارش ضرورت کے مطابق برستی ہے تو خوشی وراحت اور خوشحالی رحمت ہے اس کے برعکس بارش

اگر بہت زیادہ ہوتی ہے تو زندگی کی بقا خطرے میں پڑ کر زحمت محسوس ہوتی ہے۔
اسی طرح ہوا اعتدال پر چلتی ہے تو ہر شے اپنے کام میں مصروف اور رواں دواں ہے اگر ہوا بند ہو جائے تو حبس اور بے چینی پیدا کرتی ہے اور آندھی کی صورت میں ہر شے کی زندگی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔
اسی طرح حرارت اعتدال پر رہے تو تحلیل کا عمل درست رہتا ہے اور اگر حرارت انتہائی کم ہو جائے تو زندگی کی ہر قسم کی نشوونما بند ہو جاتی ہے اور اگر حرارت زیادہ ہو جائے تو ہر قسم کی زندگی میں تحلیل زیادہ ہونے سے موت واقع ہونے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔
کائنات کا نظام زندگی قائم رکھنے کے لئے قدرت مذکورہ افعال اعتدال پر یوں رکھتی ہے کہ جب سخت گرمی پڑتی ہے تو بارش آ جاتی ہے جس سے تحلیل کا عمل رک جاتا ہے اور تسکین ہو جاتی ہے۔ جب بارش سے ہر جگہ جل تھل ہو جاتی ہے تو تیز ہوا چل پڑتی ہے اور پانی خشک ہو جاتا ہے۔ یہ تحریک ہے یعنی تسکین کو تحریک میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

انسانی جسم کائنات کا ہی ایک حصہ ہے

نظریہ مفرد اعضاء کی تحقیق یہ ہے کہ انسانی جسم کائنات کا ہی ایک حصہ ہے بلکہ یوں سمجھ لیں کہ انسانی جسم بھی ایک کائنات ہی ہے اس لئے جو قانون کائنات میں چلتے ہیں وہی قوانین انسانی جسم میں چلتے ہیں اس لئے انسانی جسم میں بھی تحریک تحلیل اور تسکین کی تینوں صورتیں وقوع پذیر ہوتی رہتی ہیں۔
۱- جب کسی حیاتی مفرد عضو میں خون کی آمد زیادہ شروع ہو جاتی ہے تو اس میں تحریک کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔
۲- لیکن جب یہی خون جس مفرد عضو سے آتا ہے اس میں تحلیل ہو جاتی ہے۔
۳- اور وہ مفرد عضو جس سے خون جا چکا ہے اس میں تسکین ہو جاتی ہے مفرد اعضاء کی ان تبدیلیوں کو نقشہ ہذا سے سمجھیں۔

نقشہ

	نام اعضاء	اعصاب	غدد	عضلات	نتیجہ
۱	دماغ	تحریک	تحلیل	تسکین	جسم میں رطوبت یعنی بلغم کی زیادتی
۲	جگر	تسکین	تحریک	تحلیل	جسم میں حرارت یعنی صفراء کی زیاتی
۳	دل	تحلیل	تسکین	تحریک	جسم میں ریاح یعنی سودا کی زیادتی

آسان تحریک، تحلیل، تسکین

۱۔ خشکی سے مفرد اعضاء میں تحریک پیدا ہوتی ہے۔

۲۔ گرمی سے مفرد اعضاء میں تحلیل پیدا ہوتی ہے۔

۳۔ تری سے مفرد اعضاء میں تسکین پیدا ہوتی ہے۔

یہ تصور کرلیں کہ تمام انسانی جسم میں صرف تین حیاتی مفرد اعضاء دل جو کہ تمام عضلات کا مرکز ہے جگر جو کہ تمام غدد کا مرکز ہے اور دماغ جو کہ تمام اعصاب کا مرکز ہے۔ پر مشتمل ہے اور ان تینوں حیاتی مفرد اعضاء میں تین قسم کی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں جو کہ تمام امراض وعلامات کا باعث بنتی ہیں۔

تحریک ← خشکی کی زیادتی سے

تحلیل ← گرمی کی زیادتی سے

تسکین ← تری کی زیادتی سے
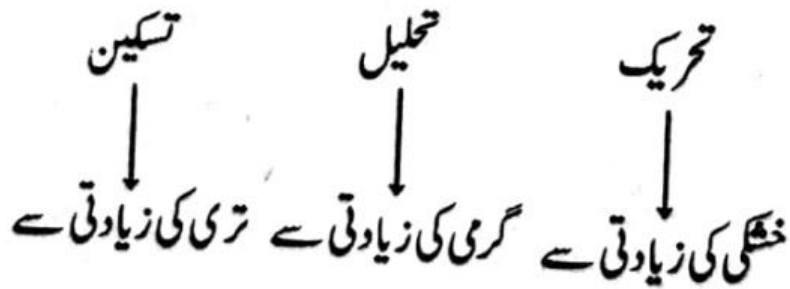
خشکی گرمی سے ختم ہوتی ہے۔ گرمی تری سے ختم ہوتی ہے اور تری خشکی سے ختم ہوتی ہے۔
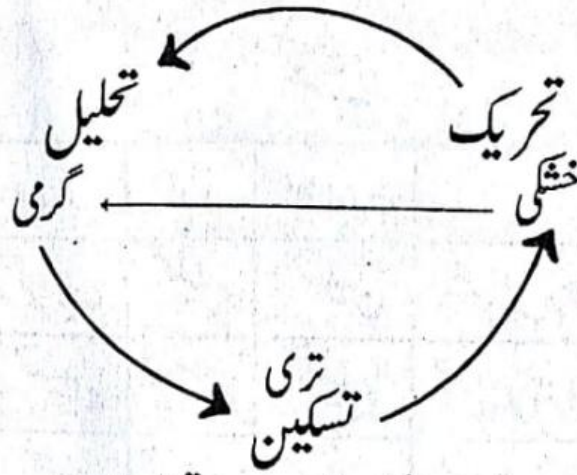
جس مفرد عضو میں تحریک یعنی خشکی ہوگی اس میں تحلیل یعنی گرمی پیدا کر دی جائے گی جس سے تحریک یعنی خشکی ختم ہو جائے گی جس مفرد عضو میں تحلیل یعنی گرمی ہوگی اس میں تسکین یعنی تری پیدا کر دی جائے گی جس سے تحلیل یعنی گرمی ختم ہو جائے گی اسی طرح جس مفرد عضو میں تسکین یعنی تری ہوگی اس میں تحریک یعنی خشکی پیدا کر دی جائے گی۔ جس سے تسکین یعنی تری ختم ہو جائے گی۔
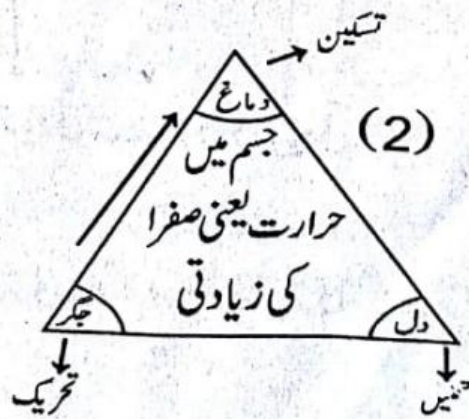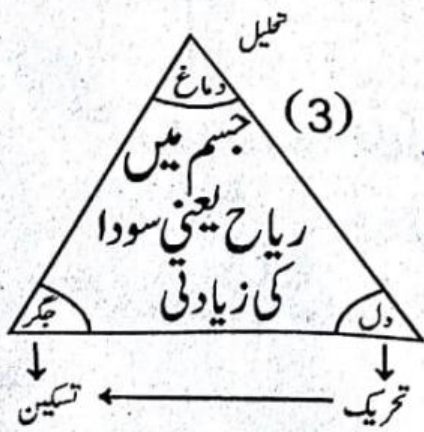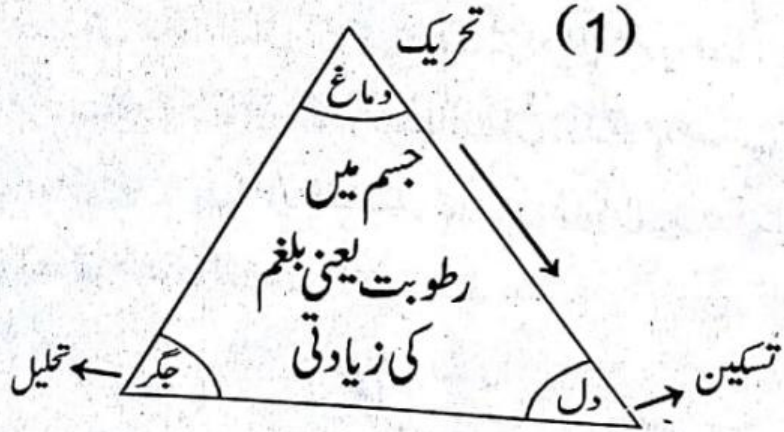
مفرد اعضاء کا ایک دوسرے سے تعلق:

فطرت کا یہ مسلمہ اصول ہے کہ کبھی کوئی کیفیت مفرد نہیں پائی جاتی جیسے گرمی یا سردی کبھی تنہا نہیں پائی جاتیں کبھی گرمی تری ہوتی ہے تو کبھی گرمی خشکی ایسے ہی کبھی سردی تری ہوتی ہے اور کبھی سردی خشکی یہی صورت مفرد اعضاء میں بھی پائی جاتی ہے۔

کیونکہ مفرد اعضاء کا ایک دوسرے کے ساتھ گہرا تعلق ہے مثلاً دماغ اعصابی ہے اس پر غدی اور عضلاتی پردے چڑھے ہوتے ہیں اور جگر جو کہ غدی ہے اس پر عضلاتی اور اعصابی پردے چڑھے ہوئے ہیں اور دل جو کہ عضلاتی ہے اس پر غدی اور اعصابی پردے چڑھے ہوئے ہیں اس طرح دماغ کا تعلق اس کے غدی اور عضلاتی پردوں کی وجہ سے ایک طرف جگر کے ساتھ اور دوسری طرف دل کے ساتھ قائم ہے۔

مفرد اعضاء کی انفرادی صورت:

۱-دماغ	اعصاب سے	اعصابی
۲-جگر	غدد سے	غدی
۳-دل	عضلات سے	عضلاتی

مفرد اعضاء کے تعلق کی باہمی صورتیں:

یہ حالت اس وقت پائی جاتی ہے جب کسی ایک مفرد عضو کا تعلق دوسرے مفرد عضو سے ہوتا ہے مثلاً

۱۔ جب دماغ کا تعلق جگر سے ہوگا تو اس وقت جو حالت پائی جائے گی وہ یہ ہوگی۔

دماغ		جگر	نتیجہ
اعصابی	+	غدی	اعصابی غدی

بالکل اسی طرح جب دماغ کا تعلق دل سے ہوگا تو

دماغ		دل	نتیجہ
اعصابی	+	عضلاتی	اعصابی عضلاتی

۲۔ جب دل کا تعلق دماغ سے ہوگا تو یہ صورت ہوگی۔

دل + دماغ نتیجہ

عضلاتی + اعصابی عضلاتی اعصابی

بالکل اسی طرح جب دل کا تعلق جگر سے ہوگا تو۔

دل + جگر نتیجہ

عضلاتی + غدی عضلاتی غدی

۳۔ اسی طرح جب جگر کا تعلق دل کے ساتھ ہو تو یہ صورت ہوگی۔

جگر + دل نتیجہ

غدی + عضلاتی غدی عضلاتی

اسی طرح جب جگر کا تعلق دماغ سے ہوگا تو

جگر + دماغ نتیجہ

غدی + اعصابی غدی اعصابی

یہ مفرد اعضاء کے تعلق کے آپس میں صورتیں ہیں۔ یہ مکمل ہو کر مجموعی طور پر چھ صورتیں اختیار کر جاتی ہیں۔

(۱) اعصابی غدی (۲) اعصابی عضلاتی (۳) عضلاتی اعصابی

(۴) عضلاتی غدی (۵) غدی عضلاتی (۶) غدی اعصابی

ان چھ تحریکوں میں تین تحریکیں مشینی اور تین تحریکیں کیمیاوی ہیں۔

مشینی تحریکیں

اعصابی عضلاتی:

یہ دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک ہے۔

عضلاتی غدی:

یہ قلب وعضلات کی مشینی تحریک ہے۔

غدی اعصابی:

یہ جگر وغدد کی مشینی تحریک ہے۔

ان تحریکوں میں پہلا لفظ مشینی یعنی عضو کی اپنی تحریک ہے اور یہی مقام مرض ہوتا ہے اور دوسرا لفظ کیمیاوی کہلاتا ہے اور یہ مقام تسکین ہوتا ہے۔ مثلاً۔ اعصابی عضلاتی تحریک کا مریض ہے تو اعصاب میں تحریک اور عضلات میں تسکین اور غدد میں تحلیل ہوگی مریض کے جسم میں خلط بلغم کا غلبہ ہوگا۔ مریض کے منہ کا ذائقہ پھیکا یا کسیلا ہوگا۔ ایسے ہی عضلاتی غدی تحریک کا مریض ہو تو مقام مرض قلب وعضلات کی تحریک سے ہے۔ جگر وغدد میں تسکین ہو گی۔ اور دماغ واعصاب میں تحلیل ہے مریض کے جسم میں خلط سودا کا غلبہ ہوگا اور مریض کے منہ کا ذائقہ کڑوا ہوگا۔ ایسے ہی غدی اعصابی تحریک میں جگر وغدد مقام مرض ہوتا ہے یعنی مقام تحریک ہوتا ہے دماغ واعصاب میں تسکین اور قلب وعضلات میں تحلیل ہوتی ہے مریض کے جسم میں خلط صفرا کی زیادتی ہوتی ہے۔ مریض کے منہ کا ذائقہ نمکین ہوتا ہے۔

اہم نقطہ

چونکہ مذکورہ تحریکوں میں پہلا لفظ مشینی اور اگلا لفظ کیمیاوی کہلاتا ہے۔ اور کیمیاوی تحریک ہی مشینی تحریکوں میں صحت کی طرف جاتی ہے اس لئے ہر عضو کی تحریک کے بعد جو کیمیاوی اثرات پیدا ہوں گے انہی کو بڑھانا چاہئے کہ اس میں شفا ہے کیونکہ جب بھی کوئی تحریک اپنی انتہا کو پہنچتی ہے تو وہ پھر بدلنا شروع ہو جاتی ہے جیسے عروج کو زوال ہوتا ہے۔

مثلاً اعصابی عضلاتی سے عضلاتی اعصابی

عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی

غدی اعصابی سے اعصابی غدی

کیمیاوی تحریکیں

(۱) عضلاتی اعصابی:

یہ قلب وعضلات کی کیمیاوی تحریک ہے۔

(۲) غدی عضلاتی:

یہ جگر وغدد کی کیمیاوی تحریک ہے۔

(۳) اعصابی غدی:

یہ دماغ واعصاب کی کیمیاوی تحریک ہے۔
یہ کیمیاوی تحریکوں میں پہلا لفظ مقام تحریک اور اگلا لفظ مقام تحلیل ہوتا ہے مثلاً

(۱) عضلاتی اعصابی:

اس تحریک میں قلب وعضلات میں کیمیاوی تحریک دماغ واعصاب میں تحلیل اور جگر وغدد میں تسکین ہوتی ہے مریض کے جسم میں خلط سودا کا اجتماع ہوتا ہے۔ مریض کے منہ کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔

(۲) غدی عضلاتی:

اس تحریک میں جگر وغدد کے مقام پر کیمیاوی تحریک قلب وعضلات کے مقام پر تحلیل اور دماغ واعصاب کے مقام پر تسکین ہوتی ہے۔ مریض کے جسم میں خلط صفرا کا اجتماع ہوتا ہے مریض کے منہ کا ذائقہ چرپرا ہوتا ہے۔ اسی طرح

اعصابی غدی:

اس تحریک میں دماغ واعصاب میں کیمیاوی تحریک جگر وغدد میں تحلیل اور قلب وعضلات میں تسکین ہوتی ہے۔ مریض کے جسم میں خلط بلغم کا اجتماع ہوتا ہے۔ مریض کے

منہ کا ذائقہ شیریں ہوتا ہے۔

کیمیاوی تحریکوں میں چونکہ اخلاط جسم میں جمع ہو کر تکلیف کا باعث بنتی ہیں اس لئے ان تحریکوں میں جمع شدہ اخلاط کو جسم سے خارج کرنے کے لئے کیمیاوی تحریک کو مشینی تحریک میں تبدیل کرنا پڑتا ہے تاکہ جمع شدہ فالتو اخلاط جسم سے خارج ہو جائیں۔

اس لئے عضلاتی اعصابی کیمیاوی تحریک کو عضلاتی غدی مشینی تحریک میں تبدیل کیا جاتا ہے جس سے فاضل سودا جسم سے خارج ہو کر صحت ہو جاتی ہے۔

اسی طرح غدی عضلاتی کیمیاوی تحریک کو غدی اعصابی مشینی تحریک میں تبدیل کیا جاتا ہے جس سے فاضل صفرا جسم سے خارج ہو کر صفرا کی زیادتی سے پیدا ہونے والی تمام امراض وعلامات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

اسی طرح اعصابی غدی کیمیاوی تحریک کو اعصابی عضلاتی مشینی تحریک میں تبدیل کر دیا جاتا ہے جس سے جسم میں جمع شدہ فالتو بلغم خارج ہو جاتی ہے اور مریض شفایاب ہو جاتا ہے۔

باب نمبر ۳:

مفرد اعضاء اور مفرد اعضاء کی تحریکوں کے مزاج

مفرد اعضاء کی پیدائش:

(۱) کیفیات	تری	گرمی	خشکی	سردی
(۲) ارکان	پانی	آگ	ہوا	مٹی
(۳) مزاج	تر	گرم	خشک	سرد
(۴) اخلاط	بلغم	صفراء	سودا	الحاقی مادہ
(۵) مفرد اعضاء	دماغ و اعصاب	جگر و غدد	قلب و عضلات	ہڈیاں
(۶) حیاتی مفرد اعضاء کا مزاج	تر	گرم	خشک	سرد
(۷) حیاتی مفرد	دماغ	جگر	دل	
(۸) مفرد تحریکیں	اعصابی تحریک کا مرکز	غدی تحریک کا مرکز	عضلاتی تحریک کا مرکز	

مرکب تحریکیں

		تحریک	مزاج
(۱) اعصابی	غدی	اعصابی غدی	تر گرم
(۲) اعصابی	عضلاتی	اعصابی عضلاتی	تر سرد
(۳) غدی	عضلاتی	غدی عضلاتی	گرم خشک
(۴) غدی	اعصابی	غدی اعصابی	گرم تر

(۵)عضلاتی	غدی	عضلاتی غدی	خشک گرم
(٦)عضلاتی	اعصابی	عضلاتی اعصابی	خشک سرد

تحریکوں کی صحیح ترتیب اور مزاج

(۱)اعصابی عضلاتی	تر سرد
(۲)عضلاتی اعصابی	خشک سرد
(۳)عضلاتی غدی	خشک گرم
(۴)غدی عضلاتی	گرم خشک
(۵)غدی اعصابی	گرم تر
(٦)اعصابی غدی	تر گرم

یہ مجموعی طور پر چھ تحریکیں بن جاتی ہیں ان میں سے چار تحریکیں۔(۱)عضلاتی غدی (۲) غدی عضلاتی (۳) غدی اعصابی (۴) اعصابی غدی تو مزاج کے لحاظ سے بالکل اصولی معلوم ہوتی ہیں۔مگر دو تحریکوں،اعصابی عضلاتی اور عضلاتی اعصابی میں مزاج اصولی معلوم نہیں ہوتے کیونکہ طالب علموں کے ذہنوں میں یہ سوال پیدا ہو جاتا ہے کہ ان کے مزاج اس طرح ہونے چاہیں۔

(۱)اعصابی عضلاتی (تر خشک) اور عضلاتی اعصابی (خشک تر) کیونکہ مفرد اعضاء کو ایک دوسرے کے ساتھ تطبیق دینے سے یہی نتیجہ برآمد ہونا چاہئے۔

یہاں ایک نقطہ ہے جس سے عدم واقفیت کی وجہ سے یہ سوال ذہن میں پیدا ہو کر پریشانی کا باعث بنتا ہے اور مزاج اصولی اور صحیح معلوم نہیں ہوتے اس لئے میں نے اس کتاب میں اس کی وضاحت کرنی مناسب سمجھی ہے تاکہ نظریہ مفرد اعضاء کے شائقین کو اور طالب علموں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا کئے بغیر نظریہ مفرد اعضاء کی سمجھ آسکے جن تحریکوں میں اختلاف نظر آتا ہے وہ صرف دو ہیں۔

(۱)اعصابی عضلاتی تحریک

(۲)عضلاتی اعصابی تحریک

اعصابی عضلاتی تحریک

یہ دماغ واعصاب کی مشینی تحریک ہے دماغ واعصاب کا انفرادی مزاج تر ہے اوران کی پیدائش خلط بلغم سے ہوتی ہے چونکہ مشینی تحریک میں خلط پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی تیزی سے خارج بھی ہوتی ہے اعصابی عضلاتی شدید تحریک میں قے اور اسہال بہت زیادہ رقیق یعنی پانی کی طرح آتے ہیں چونکہ کیفیت تری کی یہ خاصیت ہے کہ وہ سردی میں تبدیل ہوجاتی ہے اس لئے جب یہ اپنی انتہا پر پہنچتی ہے تو پھر سردی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ جیسے ایک شخص زیادہ دیر تک بارش میں بھیگتا رہے یا پانی میں نہاتا رہے تو اسے سردی لگنی شروع ہوجاتی ہے۔

بالکل اسی طرح جب اعصابی عضلاتی تحریک میں بہت زیادہ قے اور دست آتے ہیں تو مریض کا دل ڈوبتا ہے دل کا ڈوبنا تری کی زیادتی کو ظاہر کرتا ہے اور پھر مریض کا جسم سرد ہوتا جاتا ہے یعنی تری سردی میں تبدیل ہوجاتی ہے اور اگر اس حالت میں مناسب علاج نہ کیا جائے تو سردی کی زیادتی سے موت واقع ہوجاتی ہے۔ اس وضاحت سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ اعصابی عضلاتی تحریک کا مزاج (تر خشک) تسلیم کیا جانا مناسب نہیں بلکہ اعصابی عضلاتی تحریک کا مزاج (تر سرد) تسلیم کیا جاتا ہے یہی مناسب ہے۔ اس لئے اعصابی عضلاتی تحریک کا مزاج تر سرد تسلیم کیا جاتا ہے۔

عضلاتی اعصابی تحریک

یہ قلب وعضلات کی کیمیاوی تحریک ہے قلب وعضلات کا انفرادی مزاج خشک ہے اور یہ خلط سودا سے پیدا ہوئی ہے چونکہ عضلاتی اعصابی تحریک اعصابی عضلاتی تحریک کے بعد آتی ہے اور اس میں قلب وعضلات کا تعلق اعصاب کے ساتھ ہوتا ہے۔

اس لئے طالب علم کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہو جاتا ہے کہ اس کا مزاج تو (خشک تر) ہونا چاہیے اس لئے جیسا کہ پہلے وضاحت کی گئی ہے کہ تری جب اپنی انتہا پر پہنچی ہے تو وہ سردی میں تبدیل ہو جاتی ہے چونکہ اعصابی عضلاتی تحریک میں تری سردی میں تبدیل ہونا شروع ہو جاتی ہے اس لئے اعصابی عضلاتی تحریک سے عضلاتی اعصابی تحریک میں تبدیل ہونے تک تری سردی میں تبدیل ہو جاتی ہے اس لئے عضلاتی اعصابی تحریک کا مزاج خشک تر کی بجائے (خشک سرد) تسلیم کیا جاتا ہے۔ کیونکہ عضلات کا مزاج انفرادی صورت میں خشک ہے اور جب عضلاتی اعصابی تحریک میں خشکی تری سے پیدا ہوئی۔ سردی کے ساتھ ملتی ہے تو مزاج خشک سرد بن جاتا ہے۔

یادرکھیں

دنیا میں کوئی بھی ایسی شے نہیں جو کہ تر خشک یا خشک تر ہو۔ کیونکہ جب تری ہوگی تو پھر خشکی نہیں رہے گی اور جب خشکی ہوگی تو پھر تری نہیں رہے گی اور نہ ہی تری خشکی اور خشکی تری اکٹھی رہ سکتی ہیں۔

یادرکھیں

کیفیات تری گرمی سردی۔ خشکی ایک دوسری میں تبدیل ہوتی رہتی ہیں مثلاً تری سے سردی۔ سردی سے خشکی، خشکی سے گرمی اور گرمی سے تری کیفیات کا ایک دوسری میں تبدیل ہونا ہے اس نقشہ سے سمجھیں۔
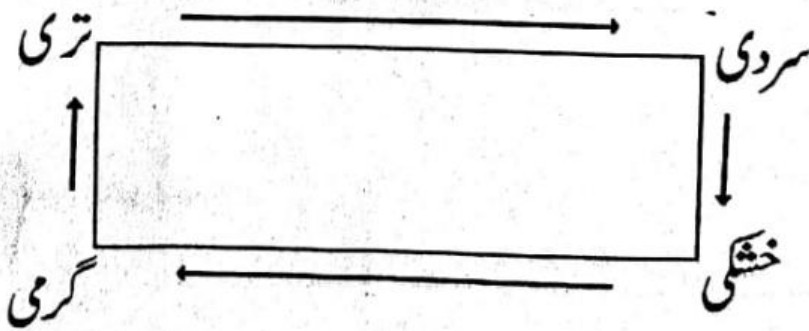
باب نمبر ۴:

تشخیص امراض بمطابق قانون مفرد اعضاء

قانون مفرد اعضاء نے تمام جسم کی امراض وعلامات کو مفرد اعضاء دل دماغ جگر سے تطبیق دے کر تشخیص کو بے حد آسان کر دیا ہے۔ نظریہ مفرد اعضاء میں تحریک مقام مرض ہے کیونکہ وہاں دورانِ خون بڑھ جانے سے ہی تحریک وتیزی آتی ہے دوران خون کی شدت سے مفرد عضو میں سوزش درد ورم تک ہو جاتا ہے جس سے مختلف قسم کی امراض وعلامات ظاہر ہو جاتی ہیں اور اگر تحریک شدت اختیار کر جائے تو خطرناک قسم کی علامتیں ظاہر ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے۔ قانون مفرد اعضاء کے تحت علاج کرنے کے لئے مقام تحریک تلاش کرنا پڑتا ہے۔ جو کہ بہت آسان ہے مریض کی نبض قارورہ چہرے کی رنگت اور منہ کے ذائقے سے ہی پتہ چل جاتا ہے کہ جسم کونسی تحریک کی زد میں ہے۔

اگر اعصاب میں تحریک ہو تو عضلات کو تحریک دینا باعثِ شفا ہے۔ اگر عضلات میں تحریک ہو تو غدد کو تحریک دینا ہوگا۔

اگر غدد میں تحریک ہو تو اعصاب کو تحریک دینا باعث شفا ہے۔

نبض

نبض کی تعریف:

نبض شریانوں کی اس حرکت کا نام ہے جو دل کے سکڑنے اور پھیلنے سے شریانوں میں خون پھینکنے سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ حرکت جسم کی تمام شریانوں میں پیدا ہوتی ہے۔ مگر نبض سے مراد وہ مخصوص شریانیں ہیں جو بعض مقامات پر نمایاں ہوتی ہیں اور جن کی حرکت کو

انگلیوں سے محسوس کیا جا سکتا ہے۔ جیسے کلائی کی شریان۔ کنپٹی کی شریان۔ ٹخنے کی شریان وغیرہ ان میں سے سب سے زیادہ نمایاں کلائی کی شریان ہے اس سے نبض سے مراد کلائی کی شریان کی حرکت اور حالت کو محسوس کرنا ہے شریانوں کا تعلق چونکہ دل کے ساتھ ہے اور دل مفرد اعضاء سے بنا ہوا ہے اس لئے دل میں جس قسم کی حرکات اور حالات پیدا ہوتے ہیں۔ وہی شریانوں میں بھی ظاہر ہوتے ہیں اس لئے نبض کو دیکھ کر مفرد اعضاء کی حالت کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

نبض سے تشخیص

مفرد نبض سے مقام تحریک تلاش کرنا نظریہ مفرد اعضاء میں تین قسم کی مفرد نبضیں ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

عضلاتی نبض

کلائی پر آہستہ سے انگلیاں رکھیں اگر قرعہ نبض اوپر ہی انگلیوں کے پوروں کو زور سے ٹھوکر لگا رہا ہو۔ اور نبض طویل اور بلند اور تیز ہو تو یہ نبض نظریہ مفرد اعضاء میں عضلاتی نبض کہلاتی ہے اور جسم میں خشکی وسوداویت کا اظہار کرتی ہے۔

غدی نبض

اگر قرعہ نبض۔ نبض پر انگلیاں رکھ کر تھوڑا سا دبانے پر محسوس ہو اور نبض نہ تو زیادہ طویل ہو اور نہ ہی زیادہ صغیر ہو تو ایسی نبض نظریہ مفرد اعضاء میں غدی نبض کہلاتی ہے اور جسم میں حرارت وصفراویت کا اظہار کرتی ہے۔

اعصابی نبض

اگر قرعہ نبض۔ نبض پر انگلیاں رکھ کر کافی دبانے پر یا کلائی کی ہڈی کے بالکل آخر پر محسوس ہو یا معمولی سا محسوس ہو تو ایسی نبض نظریہ مفرد اعضاء میں اعصابی نبض کہلاتی ہے اور

جسم میں بلغم ورطوبت کا اظہار کرتی ہے۔

مفرد نبض پہچاننے کا آسان طریقہ

انسانی جسم میں مفرد اعضاء کی ترتیب یہ ہے کہ سب سے اوپر اعصاب ہیں اعصاب کے نیچے غدد اور غدد کے نیچے عضلات ہیں۔اب نبض دیکھتے وقت آپ نبض میں انکی ترتیب الٹی کر دیں مثلاً

(۱) اعصاب جسم میں سب سے اوپر ہیں اعصابی نبض سب سے نیچے ہوگی۔

(۲) غدد جسم میں اعصاب سے نیچے یعنی دوسرے نمبر پر ہیں نبض میں غدی نبض اعصابی نبض سے اوپر یعنی درمیان میں آجائے گی۔

(۳) عضلات جسم میں ترتیب کے لحاظ سے تیسرے نمبر پر یعنی اعصاب اور غدد سے نیچے ہیں اس لئے عضلاتی نبض غدی نبض سے اوپر یعنی اعصابی اور غدی دونوں نبضوں سے اوپر آجائے گی۔

(۱) بلند نبض کو عضلاتی نبض کہتے ہیں۔

(۲) معتدل نبض کو غدی نبض کہتے ہیں۔

(۳) پست نبض کو اعصابی نبض کہتے ہیں۔

عضلاتی نبض سب سے اوپر غدی نبض درمیان میں اور اعصابی نبض سب سے نیچے محسوس ہوگی۔

مرکب نبض

اعصابی عضلاتی نبض:

اعصابی نبض چونکہ پست ہوتی ہے اور عضلاتی نبض بلند اس لئے جب اعصاب کا تعلق عضلات سے ہوتا ہے تو اس وقت نبض عضلات کے تعلق کی وجہ سے قدرے اوپر آجاتی

ہے۔اور ایک سے دو انگلیوں تک محسوس ہوتی ہے۔ یہ نبض قدرے تیز اور موٹائی زیادہ ہوتی ہے جیسے پانی سے بھری ہوئی ہو جو کہ معمولی سا دباؤ دینے سے دب جاتی ہے۔

عضلاتی اعصابی نبض:

جب عضلات کا تعلق اعصاب سے ہوتا ہے تو یہ نبض رفتار میں تیز اور ریاح سے پر ہوتی ہے اعصابی تعلق کی وجہ سے جسمی طور پر قدرے موٹی لیکن حرکت میں تیز ہوتی ہے ہاتھ رکھتے ہی تین انگلیوں تک محسوس ہوتی ہے۔

عضلاتی غدی نبض:

یہ خالص عضلاتی نبض ہے اس میں عضلات کا تعلق اعصاب سے ہٹ کر جگر و غدد کے ساتھ ہو جاتا ہے۔ یہ نبض حرکت میں انتہائی تیز جسمی طور پر پتلی اور باریک ہوتی ہے۔ دبانے پر سخت تنی ہوئی محسوس ہوتی ہے ادھر ادھر حرکت نہیں کر سکتی۔ انگلیاں رکھتے ہی چار انگلیوں سے بھی کراس کرتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

غدی عضلاتی نبض:

جب جگر و غدد کا تعلق عضلات سے ہو جاتا ہے تو یہ نبض عضلاتی غدی کی نسبت گہرائی میں ہو جاتی ہے۔ چونکہ اس نبض میں غدد کا تعلق عضلات سے ہوتا ہے۔ اس لئے یہ نبض حرکت میں قدرے تیز ہوتی ہے۔ عضلاتی غدی کی نسبت معمولی سا دباؤ دینے سے محسوس ہوتی ہے۔

غدی اعصابی نبض:

اس نبض میں غدد کا تعلق عضلات سے ہٹ کر اعصاب سے ہو جاتا ہے۔ یہ خالص غدی نبض ہے یہ نبض باریک اور حرکت میں سست چھونے سے بالکل درمیان میں غدی عضلاتی نبض کی نسبت پست محسوس ہوتی ہے۔

اعصابی غدی نبض:

چونکہ اعصابی نبض سب سے نیچے اور غدی نبض اس کے اوپر ہوتی ہے۔ اس لئے جب اعصاب کا تعلق غدد سے ہوتا ہے تو یہ نبض گہرائی میں ہونے کی وجہ سے ایک انگلی پر دباؤ دینے سے محسوس ہوتی ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ نبض پر چاروں انگلیاں رکھی جائیں اور دباؤ نہ دیا جائے تو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے نبض عضلاتی ہو مگر جب معمولی سا دباؤ دیا جائے تو نبض فوراً نیچے دب جاتی ہے اور پست معلوم ہوتی ہے۔

(نوٹ)

تشخیص کرتے وقت صرف نبض کو ہی کافی نہ سمجھیں بلکہ قارورہ منہ کا ذائقہ، جسمانی اخراجات کے رنگوں اور مریض کے چہرے کی رنگت اور علامات وغیرہ کو اچھی طرح دیکھ کر نتیجہ پر پہنچیں تا کہ کسی قسم کا غلطی کا امکان نہ رہے۔

مفرد

اعصابی قارورہ:

اگر پیشاب کا رنگ پانی کی طرح سفید ہو تو اعصابی تحریک ہوگی جو انسانی جسم میں بلغم ورطوبات کو ظاہر کرتی ہے۔

غدی قارورہ:

اگر پیشاب کا رنگ زرد ہو تو غدی تحریک ہوگی جو کہ انسانی جسم میں حرارت اور صفرا کو ظاہر کرتی ہے۔

عضلاتی قارورہ:

اگر پیشاب کا رنگ سرخ یا سیاہ ہو تو عضلاتی تحریک ہوگی جو کہ انسانی جسم میں خشکی وتیزابیت کو ظاہر کرتی ہے۔

مرکب

(۱) اگر قارورہ سفید زردی مائل ہو یعنی سفید زیادہ اور زرد کم ہو تو اعصابی غدی تحریک ہے۔
(۲) اگر قارورہ سفید پانی کی طرح یا ہلکی سی نیلاہٹ لئے ہوتے ہو تو ایسا قارورہ اعصابی عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے۔
(۳) اگر پیشاب میں سیاہی زیادہ اور سرخی کم ہو تو ایسا قارورہ عضلاتی اعصابی تحریک کی نشاندہی کرتا ہے۔
(۴) اگر قارورہ میں سرخی زیادہ اور زردی کم ہو تو ایسا قارورہ عضلاتی غدی تحریک کا ہوتا ہے۔
(۵) اگر قارورہ میں زردی زیادہ اور سرخی کم ہو تو ایسا قارورہ غدی عضلاتی تحریک کی نشاندہی کرتا ہے۔
(۶) اگر قارورہ زرد سفیدی مائل ہو تو غدی اعصابی تحریک کی نشاندہی کرتا ہے۔

ذائقے سے تشخیص

(۱) اگر منہ کا ذائقہ میٹھا ہو تو اعصابی غدی تحریک ہوتی ہے۔
(۲) اگر منہ کا ذائقہ پھیکا و کسیلا ہو تو اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔
(۳) اگر منہ کا ذائقہ ترش ہو تو عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔
(۴) اگر منہ کا ذائقہ کڑوا ہو تو عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔
(۵) اگر منہ کا ذائقہ چرپرا ہو تو غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔
(۶) اگر منہ کا ذائقہ نمکین ہو تو غدی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔

انسانی جسم کی رنگت سے تشخیص

(۱) اگر انسان کا چہرہ ہونٹ۔ زبان اور آنکھوں کی رنگت سفید ہو تو اعصابی تحریک ہوگی۔

(۲) اگر انسان کا چہرہ ہونٹ زبان اور آنکھوں کی رنگت سرخ یا سیاہ ہو تو عضلاتی تحریک ہو گی۔

(۳) اگر انسان کا چہرہ ہونٹ زبان اور آنکھوں کی رنگت زرد ہو تو غدی تحریک ہو گی۔

دردوں سے تشخیص

(۱) درد آرام وسکون کی حالت میں نہ ہوں لیکن ذرا سی حرکت سے درد شروع ہو جائے تو یہ غدی تحریک کا اظہار کرتا ہے۔

(۲) درد حرکت کرنے سے کم یا ختم ہو جاتا ہو تو اعصابی تحریک کا اظہار کرتا ہے۔

(۳) آرام وسکون یا حرکت سے درد نہ ہو بلکہ مقام درد پر دباؤ پڑنے سے درد ہو تو یہ عضلاتی تحریک کا اظہار کرتا ہے۔

فضلات سے تشخیص

(۱) اسہال رقیق رنگت میں سفید آرہے ہوں تو اعصابی تحریک ہے۔

(۲) پیچش ہو تو غدی تحریک ہے۔

(۳) قبض ہو تو عضلاتی تحریک ہے۔

بلغم

(۱) سفید رنگت اعصابی تحریک۔

(۲) زرد رنگت غدی تحریک۔

(۳) سرخ یا مٹیالی رنگت عضلاتی تحریک۔

خون سے تشخیص

خون کی صورت دوسری رطوبات سے مختلف ہوتی ہے۔

(۱) اعصابی تحریک میں جب جسم میں رطوبات کی کثرت ہوتی ہے تو خون کبھی نہیں آتا۔

(۲) غدی تحریک میں خون تکلیف سے تھوڑا تھوڑا آتا ہے۔

(۳) عضلاتی تحریک میں شریانیں پھٹ جاتی ہیں اور خون کثرت سے آتا ہے۔

نوٹ:

عضلاتی تحریک میں خون کا جسم کے مختلف حصوں مثلاً ناک سے نکسیر کی صورت میں۔ مثانہ سے پیشاب کے ساتھ مل کر اور پھیپھڑوں سے بلغم کے ساتھ اور معدہ سے خونی قے کی صورت میں اخراج ہوسکتا ہے۔

باب نمبر ۵:

امراض و علامات بمطابق قانون مفرد اعضاء

مرض اور علامت میں فرق

مرض کی تعریف:

مفرد اعضاء کی خرابیوں کو چاہے وہ مشینی ہوں۔ یا کیمیاوی۔ امراض کہا جاتا ہے۔

علامات کی تعریف:

علامات ایسے نشانات کو کہتے ہیں۔ جن سے حالت مرض کا پتہ چلتا ہے۔

اعصابی عضلاتی (تر سرد) تحریک کی علامات

سر کی علامات

صداغ بلغمی۔ صداع بارد۔ درد اُل۔ غفلت کی نیند۔ سکتہ۔ نسیان وضعف دماغ۔ صرع دماغی۔ بے ہوشی۔ قبل از وقت بالوں کا سفید ہونا۔ بائیں طرف کا فالج۔ لقوہ۔ باؤلہ پن۔ چکر آنا۔ بالوں کا گرنا۔ زکام۔ کیرا۔ بلغم کا کثرت سے آنا۔

آنکھوں کی علامات

آشوب چشم۔ آنکھوں سے پانی آنا۔ پھولا۔ ضعف بصر۔ شب کوری۔ سفید موتیا۔

اندھا پن۔

کان کی علامات

کان درد۔کان کے کیڑے۔کان بہنا۔بہرہ پن۔

ہونٹوں کی علامات:

ہونٹوں کا بڑا ہونا۔

ناک کی علامات:

ناک سے پانی آنا۔چھینکوں کی کثرت۔زکام۔بلغمی۔وغیرہ

منہ اور گلے کی علامات:

منہ کے سفید چھالے۔رال بہنا۔گردن میں بل پڑنا۔مشکل سے نگلنا۔گلسوئے۔

زبان کی علامات:

زبان پر سفید چھالے۔لکنت۔زبان کا بڑھ جانا فالج سے زبان کا بند ہو جانا۔

دانتوں کی علامات:

دانتوں کا درد۔دانتوں کا ہلنا۔دانتوں کا گرنا۔

حلق مری اور نرخرہ کی علامات:

کوا گرنا۔استرخائے المری۔خنازیر گلہڑ۔

پھیپھڑوں کی علامات:

بلغمی دمہ۔بلغمی کھانسی۔کالی کھانسی۔پھیپھڑوں کا استرخاء۔

دل کی علامات:

دل کا بڑھ جانا۔ضعف قلب دل کا ڈوبنا۔دل کا حرکت کم کرنا۔لو بلڈ پریشر۔دل کی حرکت کا بند ہونا۔

پستانوں کی علامات:

دودھ کی زیادتی۔ پستانوں کا بڑھ جانا۔ پستانوں کا لٹک جانا۔

معدہ اور آنتوں کی علامات:

معدہ میں گڑگڑ ہونا۔ پرانے اسہال۔ معدہ کا ٹھنڈا ہو جانا۔ قے۔ دست۔ ہیضہ۔ عطاش بدہضمی۔ مسلسل قے کھانا کھانے کے فوراً بعد پاخانہ کی حاجت' استسقالحمی دردمعدہ وامعاٗ۔ سنگرہنی۔ حاملہ کی متلی اور قے۔ مٹی کوئلہ کھانے کی خواہش۔ بغیر ارادے کے پاخانہ نکل جانا۔

جگر وطحال کی علامات:

جگر کا بڑھ جانا۔ طحال کا بڑھ جانا۔ ضعف جگر خون کی کمی۔

مقعد کی علامات:

استرخاۓ المقعد

گردہ ومثانہ کی علامات:

ضعف گردہ وکلیہ سلسل البول بستر پر پیشاب کردینا۔ کثرت بول۔ پیشاب کا پانی کی طرح سفید آنا۔

خصیہ کی علامات:

ضعف خصیہ۔ دردخصیہ۔ مادہ منویہ کا رقیق بننا خصیوں کا لٹکنا۔ فتق۔ جراثیم منویہ کا کم یابالکل نہ ہونا۔

عضو تناسل کی علامات:

عضو تناسل کا بہت لمبا اور موٹا ہونا۔ لیکن انتشار کا کم ہونا۔ جریان۔ نامردی۔

نسوانی علامات:

بندش حیض۔ استرخاءُ الرحم۔ لیکوریا۔ اسقاط حمل۔ پاگل پن۔ گونگے۔ بہرے بھینگے بچے پیدا ہونا بانجھ پن۔ لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہونا۔

بچوں کی علامات:

بچوں کا سوکڑا۔ کساح۔ دست لگے رہنا۔ بدہضمی ڈبہ اطفال۔ مبارکی خسرہ۔

جوڑوں کی علامات:

جوڑوں کے درد۔ بائیں طرف کی عرق النساء۔ اعصابی دردیں۔ وغیرہ۔

جلد کی علامات:

چیچک۔ خسرہ۔ خنازیر۔ سفید پھنسیاں۔ احساسات کی شدت برص ہر قسم۔ بخار۔ تمام ایسے بخار جن میں پیشاب کا رنگ سفید ہو۔ محرقہ دماغی۔

نبض:

گہرائی میں زیادہ حجم میں موٹی حرکت میں سست۔

تشخیصی علامات

رطوبات کا کثرت سے اخراج پیشاب کی زیادتی اور سفید رنگ کا ہونا۔ دل کا ڈوبنا۔ نیند کی کثرت۔ ناخنوں کا سفید ہونا۔ بلغم وریشہ کا کثرت۔ جسم میں رطوبات کی کثرت۔ منہ کا ذائقہ پھیکا یا کیسلا رہنا۔
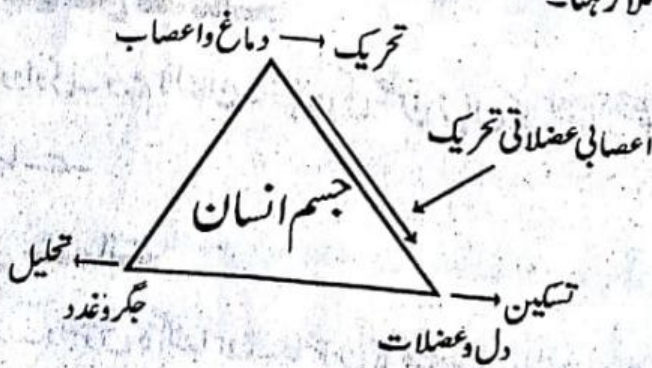
عضلاتی اعصابی (خشک سرد) تحریک کی علامات

سر کی علامات:

صداع سوداوی۔ صداع ذہنی صداع دودی صداع ریحی' صداع ضعف دماغی درد سر مزمن صداع حمامی۔ سرسام سوداوی۔ بے خوابی۔ مالیخولیا۔ دماغ کے کیڑے' دائمی درد سر۔ تشنج۔ فالج۔ لقوہ دائیں طرف۔

آنکھوں کی علامات:

سیاہ موتیا۔ ناخونہ۔ ضعف بصر سوداوی۔ پتلیوں کا سکڑنا۔ سلاق' باہمنی۔ گوہانجنی۔ خارش' پڑوال

کان کی علامات:

کان بجنا۔ کان کی خشکی۔ کان کا درد۔ بہرہ پن وغیرہ

ناک کی علامات:

بند نزلہ' بواسیر الانف۔ ناک کی خشکی وغیرہ

ہونٹوں کی علامات:

ہونٹوں کا پھٹنا۔ بواسیر لب' ہونٹوں کا ورم۔

منہ اور زبان کی علامات:

قلاع سوداوی۔ ورم اللسان۔ زبان کی جلن زبان کا پھٹنا رخشونت اللسان چہرہ پر سیاہیاں کیل مہاسے۔

دانتوں کی علامات:

دانت درد۔ دانتوں کا گندا ہونا۔ دانتوں کا کھٹا ہونا۔ دانت پیسنا۔ دانتوں کا ریزہ

ریزہ ہونا۔

حلق گردن ومری کی علامات:

خناق۔مشکل سے نگلنا۔ورم مری ہچکی۔

پھیپھڑوں کی علامات:

ضیق النفس یابس۔سعال یابس۔نمونیا۔پھیپھڑوں کا ورم۔ورم حجاب حاجز۔سینہ کی جکڑن۔

جگر وطحال کی علامات:

جگر کا بڑھنا۔یرقان اسود۔

دل کی علامات:

دل سے دھواں اٹھنا۔خفقان۔سرطان قلب درد دل۔دل کا سکڑنا۔

پستان کی علامات:

پستانوں کا کینسر۔پستانوں کی خارش۔دودھ کی کمی۔پستانوں کا سکڑنا۔

معدہ وامعا کی علامات:

درد معدہ۔نفخ معدہ۔ریاح معدہ۔تبخیر معدہ استسقاء طبلی۔شدید قبض۔قولنج۔کیچوے صرع معدی۔خارش وکھجاوٹ معدہ۔دائمی قبض۔کابوس۔تشنج معدہ۔ناف کا ٹلنا۔بواسیر بادی۔اپنڈے سائیٹس خفیف۔

مقعد کی علامات:

مقعد کی خارش۔بھگندر۔بواسیر بادی۔

عضوتناسل گردہ مثانہ اور خصیوں کی علامات:

درد گردہ ریحی۔پیشاب کا بند ہونا۔خصیہ کی خارش۔خصیوں کا سکڑنا۔پتھری گردہ

ومثانہ۔درد مثانہ درد خصیہ۔احتلام شادی شدہ کا لواطت۔عضو تناسل کا چھوٹا ہونا۔

رحم وشرمگاہ کی علامات:

وجع الرحم یابس۔رحم وشرمگاہ کی خارش رحم کا سکڑنا۔نفخ الرحم۔رحم کی رسولیاں رحم کے مسے۔رحم کی پھنسیاں۔اختناق الرحم شادی شدہ کا۔اٹھرا۔

جوڑوں کی علامات:

جوڑوں کا پتھرا جانا۔گنٹھیا۔ریاحی دردیں۔عرق النساء دائیں طرف۔درد کمر۔درد گنٹھیا۔ایڑیوں کا درد

بالوں کی علامات:

بالچر۔بفہ خشکی۔بھوسی اترنا۔

ناخن کی علامات:

ناخن پھٹنا۔ناخن کا پتلا ہونا۔ناخن کا بیٹھ جانا۔

جلد کی علامات:

خارش۔داد چنبل۔سرطان۔جلد کا پھٹنا۔جلد سے چھلکے اترنا۔جلد کی خشکی۔گرڑ نکلنا۔

رسولیاں جذام۔کینسر۔بخار۔معیادی بخار۔ٹائیفائیڈ۔

نبض:

مقامی طور پر نبض اوپر قدرے تیز جسمی طور پر موٹی۔ریاح سے پُر۔

تشخیصی علامات

سودا کی زیادتی۔حرکات قلب تیز۔ترش ڈکار۔جسم میں ریاح اور خشکی کی زیادتی۔

حرارت کی کمی۔دبلاپن۔چہرہ سیاہی مائل۔دھبے۔قبض کی زیادتی پیشاب سرخ۔سیاہی یا سفیدی مائل۔
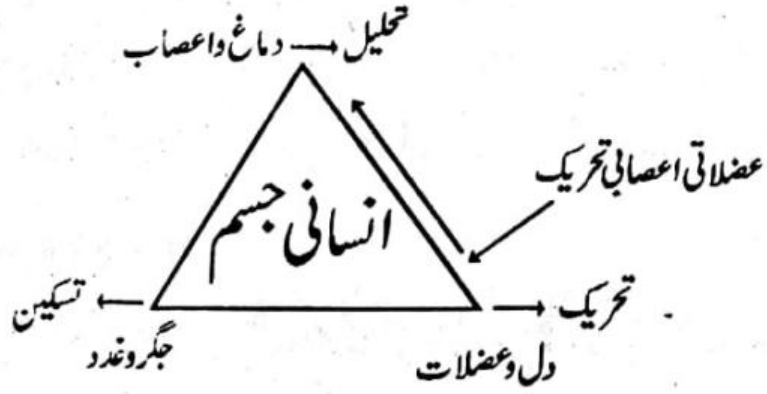
عضلاتی غدی (خشک گرم) تحریک کی علامات

سر کی علامات:

صداع معدی۔ شرکی۔ صداع دموی۔ مالیخولیا مراقی فالج' نچلے دھڑ کا۔ بے خوابی شدید۔ جنون۔ دائمی سردرد بوجہ اعصابی ودماغی کمزوری۔ دردشقیقہ واعصابہ دائیں طرف۔

آنکھوں کی علامات:

آنکھ کا خونی حلقہ۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے' آنکھوں کا اندر دھنس جانا۔

پلکوں کی علامات:

پلکوں کے بالوں کا اڑ جانا۔ پلکوں کی خارش۔ چم جوئیں۔

کان کی علامات:

کان کا درد۔ کن پیڑے۔ کان سے خون بہنا' کان میں شائیں شائیں ہونا۔ کان کی خشکی۔

ناک کی علامات:

نزلہ بند۔ نکسیر آنا۔ ناک کی بواسیر۔

ہونٹوں کی علامات:

ہونٹوں کا ورم۔ بواسیر لب۔ لب کی خشکی۔ لبوں کا پھٹنا۔

منہ کی علامات:

زبان کا سکڑنا۔ زبان کی خشکی۔ زبان کا پھٹنا۔ زبان کا کینسر۔ منہ پکنا۔

دانتوں کی علامات:

ماخورہ۔ مسوڑھوں کا ورم۔ حلق ومری کی علامات گلے کی خشکی۔ آواز کا بیٹھ جانا۔ ہچکی۔ خناق۔

پھیپھڑوں کی علامات:

خشک دمہ۔ پھیپھڑوں سے خون آنا۔ خشک کھانسی سینہ کی خشکی۔ ٹی۔ بی۔

دل کی علامات:

اختلاج القلب۔ ورم اذن القلب۔ دل کا سکڑنا۔ دل میں سوراخ۔ ورم قلب۔ درددل۔

پستان کی علامات:

پستانوں کا سکڑنا۔ دودھ کی کمی دائیں پستان کا ورم۔ پستانوں سے خون آنا۔ اور چھوٹا بڑنا ہونا۔

معدہ، مقعد اور آنتوں کی علامات:

ورم معدہ۔ معدہ کی جلن۔ ناف ٹلنا خونی قے آنا۔ شدید قبض۔ خونی اسہال قے الدم۔ بواسیر خونی۔ ورم مقعد۔ ناسور مقعد۔ مسلسل قے۔ اپنڈے سائیٹس شدید۔ السر معدہ۔ بھوک کا ہوکا۔ تبخیر معدہ۔

جگر وطحال کی علامات:

جگر کا بڑھ جانا۔ صفرا کی کمی۔ ورم جگر جگر کی اختلاجی حرکت محسوس کرنا۔ جگر کا پتھرا جانا۔

گردہ ومثانہ' خصیہ اور عضو تناسل کی علامات:

دردگردہ بوجہ تیزابیت ۔ بول الدم ۔ انتشار کی شدت ۔ ورم قضیب ۔ کجی قضیب ۔ ورم خصیہ ۔ خصیہ کا سکڑ جانا ۔ جلق ۔ اغلام ۔ عسرالبول پراسٹیٹ گلینڈز کا بڑھ جانا ۔ احتلام ۔

رحم کی علامات:

کثرت حیض ۔ زخم رحم ۔ اٹھرا کینسر رحم ۔

جلد وجوڑوں کی علامات:

نقرسی دردیں ۔ دائیں طرف ٹانگ گھٹنے اور ایڑھی کا درد ۔ رعشہ ۔ خشک خارش ۔ ہلکی ہلکی حرارت کا رہنا ۔

نبض:

نبض مقامی طور پر بالکل اوپر حرکت میں بے حد تیز تنی ہوتی جسمی طور پر پتلی ہوتی ہے لمبائی میں چار انگل سے بھی کراس کرتی ہے ۔

تشخیصی علامات:

جسم کی رنگت سرخی مائل ۔ ہونٹ سرخ دبلا پن ۔ رطوبات کی کمی خشکی کی زیادتی ۔ دل کی دھڑکن کا تیز ہونا ۔ پیشاب سرخ زردی مائل مقدار میں کم آئے ۔
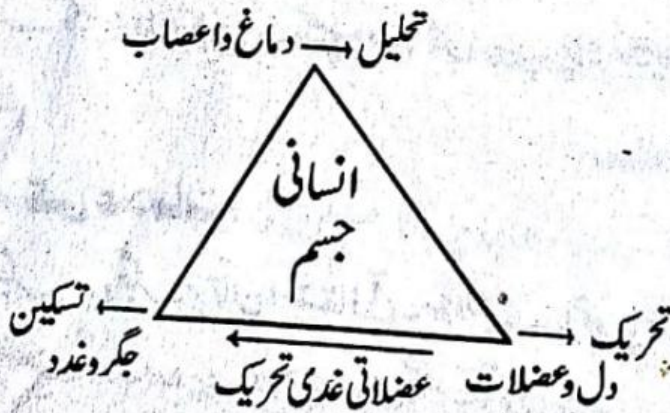
غدی عضلاتی (گرم خشک) تحریک کی علامات

سر کی علامات:

صداع صفراوی۔ سرسام صفراوی ورم چہرہ پپوٹا۔ چکر آنا درد اعصابہ۔ شقیقہ بائیں طرف۔ غشی۔ ہذیان۔ صرع خفیف نسیان کم عمر لوگوں کا۔

آنکھوں اور پلکوں کی علامات:

رصد صفراوی۔ یرقان درد آنکھ بسبب صفرا۔ یرقان۔ پپوٹا کے دانے۔ ناسور چشم۔

کان کی علامات:

کان کی سوزش۔ قرحہ وناسور۔ اذن۔ ریم اذن صفراوی۔

ہونٹوں کی علامات:

لبوں پر صفراوی چھالے۔

منہ اور گلے کی علامات:

قلاع صفراوی۔ گلے کی غشا مخاطی میں ورم۔ ثبور الفم۔

پھیپھڑوں کی علامات:

غدی دمہ۔ پھیپھڑوں کا ورم۔ پھیپھڑوں میں پیپ پڑنا پھیپھڑوں میں جلن۔ صفراوی کھانسی۔

جگر و پتہ کی علامات:

سوزش جگر۔ سدہ جگر۔ یرقان استسقاذقی۔ سوالقینہ۔ ہاتھ پاؤں کی جلن، سینہ کی جلن۔ درد جگر۔ ضعف جگر۔ درد پتہ۔ ورم پتہ اماس جسم۔ پتھری پتہ۔

دل کی علامات:

ضعف قلب۔ دل کی گھبراہٹ۔ غشی دل کا پھیل جانا سوزش غلاف قلب' خفقان قلب حار۔ لولگنا۔ دل کا فیل ہونا۔

معدہ آنتوں اور مقعد کی علامات:

قے صفراوی۔ جلن معدہ' ضعف معدہ زحیر صفراوی' خونی پیچش۔ کانچ نکلنا۔ قروح المقعد۔ ناسور المقعد۔ کدو کیڑے السر معدہ۔

گردہ مثانہ خصیہ اور عضو تناسل کی علامات:

وجع الکلیہ مثانہ میں جلن۔ گردہ میں پتھری خصیہ کا استسقاً عسر البول۔ سوزش بول ورم گردہ۔ سوزاک۔ ورم خصیہ تسمم بول۔

نسوانی علامات:

ورم رحم۔ خروج رحم۔ تنگی حیض ورم الثدی حار۔ دبیلہ الثدی حار۔ دودھ کی کمی۔ رحم میں جلن۔ رحم کے قرحے استسقاء رحم۔ ورم پستان۔ زچگی کی دیوانگی۔ اختناق الرحم۔ غیر شادی شدہ کا زچہ کی ٹانگ کا سفید ورم۔

جوڑوں کی علامات:

وجع المفاصل صفراوی جوڑوں کا آماس

جلد کی علامات:

صفراوی خارش۔ جلد کا زرد پڑ جانا۔ صفراوی خارش۔

نبض:

نبض مقامی طور پر عضلاتی غدی نبض کی نسبت گہرائی میں حرکت میں قدرے تیز جسمی طور پر قدرے موٹی۔

تشخیصی علامات

جسم زرد۔ پلپلا ڈھیلا۔ ہاتھ پاؤں چہرہ پر اماس۔ یرقان حرکات قلب سست گبھراہٹ۔ پیشاب زرد سرخی مائل۔جلن کے ساتھ آئے۔
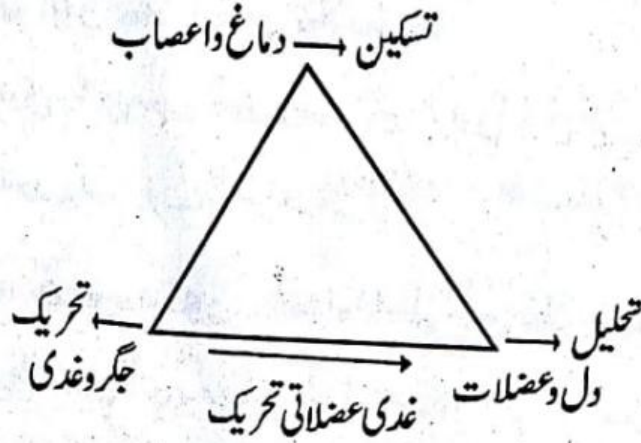
غدی اعصابی (گرم تر) تحریک کی علامات

سر کی علامت:

عام دردسر۔سرسام۔عصبی کمزوری۔

آنکھوں کی علامات:

نزول الماء پتلی کا پھیل جانا ناسور چشم۔

ناک کی علامات:

غدی نزلہ۔

منہ اور زبان کی علامات:

مسوڑھوں کا ورم۔قلاع صفراوی استرخاءً اللسان۔

حلق مری پھیپھڑوں کی علامات:

اسعال کبدی۔غدی دمہ ذات الجنب۔بائیں طرف سوزش مری نگلنے میں دقت۔

دل کی علامات:

شدید ضعف قلب۔ دل کا پھیل جانا۔ بلڈ پریشر کا زیادہ ہو جانا۔

جگر کی علامات:

جگر کا ورم۔ جگر کا درد۔

چہرے کی علامات:

چہرے کا ورم خونی۔

پستان کی علامات:

پستان کی سوزش۔ پستان کا سکڑ جانا۔ پستان کا ورم خصوصاً بائیں طرف۔

معدہ و انتڑیوں کی علامات:

مزمن پیچش۔ پیچش آنوں کے ساتھ شدید پیچش۔ ورم امعاء۔ صفراوی قے

گردہ ومثانہ کی علامات:

سوزاک۔ پیشاب کی جلن کے ساتھ آنا پیشاب میں پتھری کا آنا۔ بائیں گردے میں درد۔ مثانہ میں جلن۔

عضو تناسل کی علامات:

سرعت انزال۔ ضعف باہ۔ سوزاک کجی قضیب بائیں طرف

خصیہ کی علامات:

بائیں خصیے میں درد۔ دائیں خصیہ کا سکڑ جانا۔

رحم کی علامات:

رحم کی سوزش خصیۃ الرحم کی سوزش تنگی حیض رحم کا باہر نکل جانا۔ رحم کا درد۔ سوزاک۔ لیکوریا جلن کے ساتھ۔

مقعد کی علامات:

کانچ کا نکلنا۔ چنونے۔

جلد کی علامات:

ناسور ہر قسم۔ چھپا کی صفراوی۔ زرد رنگ کی پھنسیاں جلد کی جلن دار پھنسیاں

حمیات:

انتڑیوں کی سوزش کا بخار۔ ورم جگر کا بخار۔ طاعون کا بخار۔

نبض:
قرعہ نبض تین انگلیوں کے نیچے ذرا دباؤ دینے سے محسوس ہوتا ہے۔ نبض رفتار میں سست۔ رطوبت کی وجہ سے قدرے موٹی ہوتی ہے۔

تشخیصی علامات

پیشاب زرد سفیدی مائل۔ ہلکی جلن کے ساتھ پیچش آنوں کے ساتھ۔ عسر الطمث اور ضعف قلب۔ نلوں میں درد۔ انتڑیوں میں مروڑ۔ ہائی بلڈ پریشر وغیرہ تشخیصی علامات ہیں
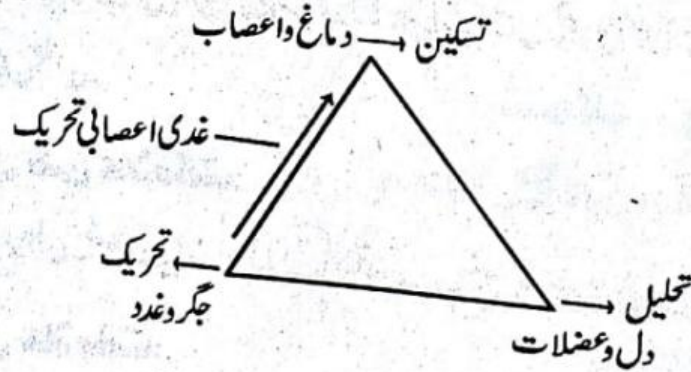
اعصابی غدی (تر گرم) تحریک کی علامات

سر کی علامات:
صداع ساذج۔ صداع نزلی۔ سدر دوار۔ نسیان۔ کتے کاٹے کا جنون۔ مرگی۔ ام الصبیان۔

آنکھوں کی علامات:

آشوب چشم بلغمی۔ تکدر۔ بلغمی۔ سرد ہوا سے آنکھوں میں پانی آنا۔

کان کی علامات:

اونچا سننا۔ کانوں میں کسی چیز کا پھنسا ہوا محسوس ہونا۔ کانوں میں وزن محسوس ہونا۔

ناک کی علامات:

ناک سے گرم رطوبات کا گرنا۔ سونگھنے کی قوت کا کم ہونا۔ ناک کے کیڑے۔

دانتوں کی علامات:

دانتوں کا بڑھ جانا۔

منہ اور زبان کی علامات:

منہ سے گندی بدبو آنا۔ پیاس۔ زبان کا پھول جانا۔ ذائقہ کا جاتے رہنا۔ کوا کا پھولنا۔

پھیپھڑوں کی علامات:

پھیپھڑوں کا استرخاء۔ سینہ کی گھٹن۔ جلن دار کھانسی میٹھی بلغم کا آنا۔

دل کی علامات:

ضعف قلب بلغمی۔ عضلات وجسم کا پھول جانا دل کا پھول جانا۔

پستانوں کی علامات:

پستانوں کا بڑھ جانا۔ دودھ کی زیادتی۔

معدہ اور آنتوں کی علامات:

بھوک کا بند ہونا۔ سنگرہنی۔ بند ہیضہ مروڑ کے ساتھ دست آنا۔

جگر وطحال کی علامات:

ضعف جگر۔ عظم طحال۔

گردہ ومثانہ کی علامات:

ذیابیطس۔رات کو بستر پر پیشاب کر دینا۔ضعف گردہ۔

عضو تناسل کی علامات:

استرخاً قضیب۔جریان منی۔

جوڑوں کی علامات:

وجع المفاصل بلغمی۔عرق النساء دائیں طرف۔

رحم کی علامات:

لیکوریا۔اختناق الرحم۔رحم کا بہر نکل جانا۔بندش خون حیض۔

بخار:

خسرہ۔تورکی۔جدری۔

نبض:

نبض انتہائی گہری اور دباؤ دینے سے محسوس ہوتی ہے جسمی طور پر موٹی اور حرکت میں سست ہوتی ہے۔

تشخیصی علامات

جسم پھولا ہوا۔جو بیلا۔بار بار پیشاب کی حاجت۔پیشاب میں شکر آنا۔

تحریک ← دماغ واعصاب

اعصابی غدی تحریک

تسکین ← جگر وغدد

تحلیل ← دل وعضلات
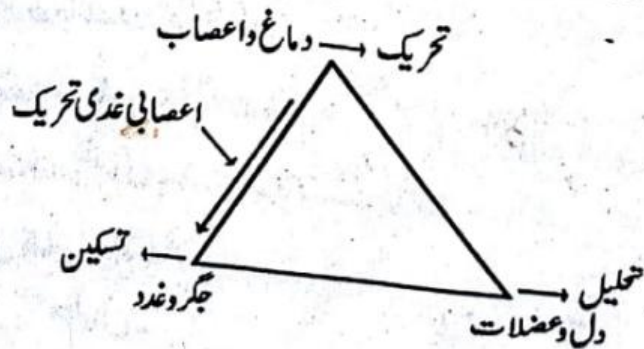
باب نمبر ٦:

علم الادویہ بالمفرد اعضاء

اعصابی غذائیں اور دوائیں

ایسی تمام غذائیں اور دوائیں جن کا رنگ سفید یا آسمانی ذائقہ میٹھا یا کھاری ہو اور ان کے کھانے سے پیشاب مقدار میں زیادہ اور رنگت میں سفید آئے محرک اعصاب یعنی اعصابی غذائیں اور دوائیں ہیں۔ مثلاً دودھ لسی۔ مکھن۔ قلمی شورہ۔ سہاگہ وغیرہ۔

غدی غذائیں اور دوائیں

ایسی تمام غذائیں اور دوائیں جن کی رنگت زرد یا زردی زیادہ اور دوسری کوئی رنگت کم۔ ذائقہ چرپرا یا نمکین ہو اور ان کے کھانے سے پیشاب مقدار میں کم اور جلن کے ساتھ آئے محرک غدد یعنی غدد غذائیں اور دوائیں ہیں۔ مثلاً ادرک کریلے۔ سرخ مرچ۔ گندھک۔ ہلدی۔ اجوائن دیسی۔ ہڑتال ورقیہ وغیرہ۔

عضلاتی غذائیں اور دوائیں

ایسی تمام غذائیں اور دوائیں جن کی رنگت سرخ یا سیاہ ذائقہ کڑوا یا کھٹا ہو اور ان کے کھانے سے پیشاب رنگت میں سرخ اور مقدار میں کم آئے یا بند ہو جائے محرک عضلات یعنی عضلاتی غذائیں اور دوائیں ہیں۔ مثلاً گوشت، مالٹا آلو بخارا، فالسہ، تمہ، مصبر وغیرہ۔

اعصابی عضلاتی (تر سرد) دوائیں اور غذائیں

اعصابی عضلاتی تمام دوائیں اور غذائیں فعلی طور پر دماغ و اعصاب میں مشینی تحریک

پیدا کر کے قلب وعضلات میں تسکین اور جگر وغدد میں تحلیل پیدا کرتی ہیں۔ خلط بلغم پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ خارج بھی کرتی ہیں۔ جو کہ درج ذیل ہیں۔

(۱) اجوائن خراسانی (۲) قلعی (۳) اروی (۴) اراروٹ (۵) سکہ (۶) اسبغول (۷) امرود خام (۸) انار شیریں (۹) برہمی بوٹی (۱۰) بھنڈی توری (۱۱) گوند کتیرا (۱۲) بیہدانہ (۱۳) چاول (۱۴) بیر شیریں (۱۵) بکن بوٹی (۱۶) برگ شیشم (۱۷) بہی (۱۸) بکائن (۱۹) تربوز (۲۰) تخم خیارین (۲۱) تخم خرفہ (۲۲) تخم کاسنی (۲۳) تخم کدو (۲۴) تخم خبازی (۲۵) کالا دانہ (۲۶) قلمی شورہ (۲۷) ٹینڈے (۲۸) جکھار (۲۹) چاندی (۳۰) صندل (۳۱) زہر مہرہ خطائی (۳۲) تخم بالنگو (۳۳) فرید بوٹی (۳۴) ساگودانہ (۳۵) لسوڑیاں (۳۶) کافور (۳۷) کھیرا (۳۸) ککڑی (۳۹) گاجر۔ (۴۰) پھل گلاب (۴۱) گنا (۴۲) مولی (۴۳) گل نیلوفر (۴۴) ہاتھی سونڈی (۴۵) چوہا کنی (۴۶) روغن کدو (۴۷) گڑھل کے پھول (۴۸) بید مشک (۴۹) شاہترہ (۵۰) گوند کیکر۔

اعصابی عضلاتی غذائیں

بھینس کا دودھ۔ لسی۔ مکھن۔ دودھ۔ چاول۔ کھیر۔ فرنی۔ ساگودانہ کی کھیر۔ مربہ گاجر۔ گھیا کدو۔ بھنڈی توری۔ سری پائے کا گوشت۔ ککڑی۔ کھیرا۔ چکوترا۔ خرگوش کا گوشت۔ ٹینڈے۔ میٹھا انار۔ تربوز۔ سردا۔ قلمی بیر۔ گنڈیریاں۔ گنا۔ گوند کتیرا۔ لونیا ساگ مونگی کی دال۔ کسٹرڈ۔ کچی لسی۔ تازہ پتلی لسی۔ شکر قندی شربت نیلوفر۔

عضلاتی اعصابی (خشک سرد) دوائیں اور غذائیں

عضلاتی اعصابی تمام دوائیں اور غذائیں فعلی طور پر قلب وعضلات میں کیمیاوی تحریک پیدا کر کے جگر وغدد میں تسکین اور دماغ واعصاب میں تحلیل پیدا کرتی ہیں خلط سودا پیدا کر کے جسم میں جمع کرتی ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

۱۔ آلو بخارا۔ ۲۔ آڑو ترش۔ ۳۔ آلوچہ۔ ۴۔ آم خام۔ ۵۔ آملہ۔ ۶۔ ابرک۔ ۷۔ سرمہ۔ ۸۔ اتیس۔ ۹۔ لوبیا۔ ۱۰۔ حرمل۔ ۱۱۔ برگد۔ ۱۲۔ انجبار۔ ۱۳۔ انار ترش۔ ۱۴۔ بھنگ۔ ۱۵۔ بند گوبھی۔ ۱۶۔ بیلگری۔ ۱۷۔ بینگن۔ ۱۸۔ بجنبد۔ ۱۹۔ طباشیر۔ ۲۰۔ بیخ مرجان۔ ۲۱۔ پیپل۔ ۲۲۔ پھول گوبھی۔ ۲۳۔ پھٹکڑی۔ ۲۴۔ تخم سروالی۔ ۲۵۔ تخم جوز ماثل۔ ۲۶۔ املی۔ ۲۷۔ کٹر اچھال۔ ۲۸۔ ہیرا کسیس۔ ۲۹۔ ست لیموں۔ ۳۰۔ جھاؤ۔ ۳۱۔ جامن۔ ۳۲۔ چرس۔ ۳۳۔ گئودنتی۔ ۳۴۔ سلاجیت۔ ۳۵۔ سمندر جھگ۔ ۳۶۔ سم الفار سفید۔ ۳۷۔ مازو۔ ۳۸۔ سنگجراح ۳۹۔ صدف۔ ۴۰۔ اقاقیا۔ ۴۱۔ کرنجوہ۔ ۴۲۔ گل ارمنی۔ ۴۳۔ گیری۔ ۴۴۔ ہلیلہ سیاہ۔ ۴۵۔ نسپال۔ ۴۶۔ موچرس۔ ۴۷۔ ہاتھی دانت۔ ۴۸۔ مائیں۔ ۴۹۔ مہندی۔

عضلاتی اعصابی غذائیں

مربہ آملہ۔ مربہ بہی۔ مربہ ہڑر۔ دہی۔ آلو۔ گوبھی۔ بینگن۔ اچار۔ آملہ۔ مچھلی۔ بڑا گوشت۔ اچار لیموں۔ تازہ چنے۔ مٹر۔ انگور ترش۔ جنگلی بیر۔ کاٹھے بیر۔ جامن۔ سنگترہ۔ فالسہ۔ مالٹا۔ آلو بخارا۔ لوکاٹ۔ کنوں۔ آڑو ترش۔ املی۔ مونگ پھلی۔ ناریل۔ انار ترش۔ رس بھری۔ آلوچہ۔ دہی بھلے۔ آلو چنے۔ ترش سیب۔ کافی۔ کوکا کولا و شیزان۔ چائے کا قہوہ۔ سکنجبین۔

عضلاتی غدی (خشک گرم) دوائیں اور غذائیں

عضلاتی غدی تمام دوائیں اور غذائیں فعلی طور پر قلب وعضلات میں مشینی تحریک پیدا کر کے جگر وغدد میں تسکین اور دماغ واعصاب میں تحلیل پیدا کرتی ہے خلط سودا پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ خارج بھی کرتی ہیں۔ جو کہ درج ذیل ہیں۔

۱۔ ازراقی۔ ۲۔ ہینگ۔ ۳۔ افسنتین ۴۔ تمہ۔ ۵۔ مصبر۔ ۶۔ جند بید ستر۔ ۷۔ انجیر۔

۸۔ بارہ سنگا۔ ۹۔ باچھڑ۔ ۱۰۔ بلادر۔ ۱۱۔ بیر بہوٹی۔ ۱۲۔ جلوتری۔ ۱۳۔ گھگھروپل۔
۱۴۔ پیاز۔ ۱۵۔ پان۔ ۱۶۔ پنیر ڈوڈی۔ ۱۷۔ تل سیاہ۔ ۱۸۔ تانبا۔ ۱۹۔ ٹماٹر۔ ۲۰۔ جوار۔
۲۱۔ لونگ۔ ۲۲۔ جائفل۔ ۲۳۔ چرائتہ۔ ۲۴۔ کمرکس۔ ۲۵۔ ریگ ماہی۔ ۲۶۔ مالکنگنی۔
۲۷۔ مصبر۔ ۲۸۔ گوگل۔ ۲۹۔ کنوار گندل۔ ۳۰۔ نیلا تھوتھا۔ ۳۱۔ کالے چنے۔ ۳۲۔ منسل۔
۳۳۔ ہالیوں۔ ۳۴۔ عود صلیب۔ ۳۵۔ سرنجاں تلخ۔ ۳۶۔ نیم۔ ۳۷۔ چاکسو۔ ۳۸۔ مردہ
سنگ۔ ۳۹۔ گوشت کبوتر۔ ۴۰۔ انڈے۔ ۴۱۔ کاگ جنگھا۔ ۴۲۔ کڑوا بادام۔ ۴۳۔ پالک۔
۴۴۔ کریلے۔ ۴۵۔ ہرن کا گوشت۔ ۴۶۔ لہسن۔ ۴۷۔ کچنار۔ ۴۸۔ رال۔ ۴۹۔ خراطین۔
۵۰۔ شنگرف۔

عضلاتی غدی غذائیں

چھوہارے۔ انڈے۔ انجیر۔ مربہ تمہ۔ چنے سیاہ۔ مسور کی دال۔ کریلے۔ پالک۔
پیاز۔ لہسن۔ سرسوں کا ساگ۔ پکوڑے۔ بیسن کی روٹی۔ آم کا اچار۔ ٹماٹر۔ کچنار۔
چلغوزہ۔ کشمش سرخ۔ چھوٹے پرندوں کا گوشت۔ کبوتر کا گوشت۔ ہرن کا گوشت۔ آم کی
چٹنی۔ چنے کی دال۔ بھنے چنے۔ دال سویاں۔ فارمی مرغی۔ اوجھری۔ کڑھی۔ تکے کباب۔
شامی کباب۔ چوہنگاں۔ جاپانی پھل۔

غدی عضلاتی (گرم خشک) دوائیں اور غذائیں

غدی عضلاتی تمام دوائیں اور غذائیں فعلی طور پر جگر وغدد میں کیمیاوی تحریک پیدا کر
کے قلب وعضلات میں تحلیل اور دماغ واعصاب میں تسکین پیدا کرتی ہیں خلط صفرا پیدا کر
کے جسم میں جمع کرتی ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

۱۔ اجوائن دیسی۔ ۲۔ اخروٹ۔ ۳۔ عقر قرحا۔ ۴۔ سہانجنہ۔ ۵۔ انزروت۔
۶۔ پودینہ۔ ۷۔ تخم نپواڑ۔ ۸۔ تیز پات۔ ۹۔ سویا۔ ۱۰۔ جمالگوٹہ۔ ۱۱۔ جڑ پان۔ ۱۲۔ رائی۔

۱۳۔ سونا۔۱۴۔ کچور۔۱۵۔ زعفران۔۱۶۔ سم الفار زرد۔ ۱۷۔ سنگدانہ مرغ۔۱۸۔ کرفس۔ ۱۹۔ کالی زیری۔ ۲۰۔ کباب چینی۔ ۲۱۔ گندھک۔ ۲۲۔ گوشت مرغ۔۲۳ ۔مرمکی۔ ۲۴۔گوشت تیتر۔ ۲۵۔ گوشت بٹیر۔ ۲۶۔ نمک سیاہ۔ ۲۷۔ ہرن کھری۔ ۲۸۔ میتھی ۔ ۲۹۔جل دھنیا۔۳۰۔سداب تخم۔۳۱۔سونا مکھی۔۳۲۔اندر جو تلخ۔۳۳۔بدھارا۔۳۴۔کُٹھ شیریں۔۳۵۔حسن یوسف۔۳۶۔برنجاسف۔۳۷۔اساروں۔۳۸۔پاپڑہ۔۳۹۔چوب چینی۔ ۴۰۔ چڑیا۔ ۴۱۔ خوبانی۔ ۴۲۔ عود بلساں۔ ۴۳۔ سانپ کا زہر۔۴۴۔ نرگس۔ ۴۵۔ مصطگی رومی۔۴۶۔انیسوں۔۴۷۔قرطم۔۴۸۔گوشت بگلہ۔۴۹۔بچھو۔۵۰۔بھنگرہ۔

غدی عضلاتی غذائیں:

مرغ کا گوشت۔تیتر بٹیر کا گوشت۔کھجوریں۔انڈوں کا حلوہ۔بطخ کا گوشت۔میتھی کا ساگ۔سرسوں کا ساگ۔مربہ ادرک۔ادرک سبز مرچ کی چٹنی۔تارا میرا کا ساگ۔ بکری کا گوشت۔خوبانی۔شہتوت۔مغز اخروٹ۔مرغ دیسی آلو بالو اچار۔سوہانجنہ۔ساگ تارامیر۔پودینہ سبز مرچ کی چٹنی۔

غدی اعصابی (گرم تر) دوائیں اور غذائیں

غدی اعصابی تمام دوائیں اور غذائیں فعلی طور پر جگر و غدد میں مشینی تحریک پیدا کر کے دماغ و اعصاب میں تسکین اور قلب و عضلات میں تحلیل پیدا کرتی ہیں۔خلط صفرا پیدا کر کے خارج بھی کرتی ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

۱۔آم شیریں۔۲۔ ہلدی۔۳۔ ادرک۔۴۔ آکسن۔۵۔ ارنڈ۔ ۶۔ آکاس بیل۔ ۷۔ انگور شیریں۔ ۸۔شہد۔ ۹۔ بادام شیریں۔ ۱۰۔ باتھو۔ ۱۱۔ بادیاں۔ ۱۲۔ بندق۔ ۱۳۔بکری کا گوشت۔۱۴۔بنولہ۔۱۵۔گندنا۔۱۶۔تخم شلغم۔۱۷۔سرپھوکہ۔۱۸۔پھکنڈا۔ ۱۹۔کلتھی۔۲۰۔مگھاں۔ ۲۱۔ روغن زیتوں۔۲۲۔ ریوند عصارہ۔۲۳۔روغن اخروٹ۔ ۲۴۔ریوند خطائی۔۲۵۔زیرہ سفید۔۲۶۔زنجبیل۔۲۷۔سنا مکی۔۲۸۔سورنجاں شیریں۔

۲۹۔ میٹھا۔ ۳۰۔ شکر تیغال۔ ۳۱۔ مکو۔ ۳۲۔ کالی مرچ۔ ۳۳۔ گڑ۔ ۳۴۔ کھجور۔ ۳۵۔ نمک۔ ۳۶۔ نوشادر۔ ۳۷۔ مغز تخم نیم۔ ۳۸۔ ہڑتال ورقیہ۔ ۳۹۔ اونٹ کٹارا۔ ۴۰۔ بداری قند۔ ۴۱۔ ہار سنگھار۔ ۴۲۔ مروڑ پھلی۔ ۴۳۔ اشنان۔ ۴۴۔ پتھر پھوڑ بوٹی۔ ۴۵۔ اڑوسہ۔ ۴۶۔ چرونجی۔ ۴۷۔ خربوزہ۔ ۴۸۔ چلغوزہ۔ ۴۹۔ پستہ۔ ۵۰۔ بسکھپرا۔

غدی اعصابی غذائیں:

حلوہ کدو۔ حلوہ بادام۔ پیٹھا۔ اونٹنی کا دودھ۔ بکری کا دودھ۔ شہد۔ کیک رس۔ دودھ گھی ملا کر۔ مرغابی کا گوشت۔ امرود پختہ۔ انناس۔ روغن زیتوں۔ ادرک پودینہ کی چٹنی۔ آم شیریں۔ انگور شیریں۔ میٹھا۔ باتھو کا ساگ۔ خربوزہ۔ پراٹھا دیسی گھی والا۔ آم کا ملک شیک۔

اعصابی غدی (تر گرم) دوائیں اور غذائیں

اعصابی غدی تمام دوائیں اور غذائیں فعلی طور پر دماغ و اعصاب میں کیمیاوی تحریک پیدا کر کے جگر و غدد میں تحلیل اور قلب و عضلات میں تسکین پیدا کرتی ہیں۔ خلط بلغم پیدا کر کے جسم میں جمع کرتی ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

۱۔ آڑو شیریں۔ ۲۔ آک۔ ۳۔ آٹنگن۔ ۴۔ چھوٹی چندن۔ ۵۔ الائچی خورد۔ ۶۔ امرود پختہ۔ ۷۔ بہمن سفید۔ تالمکھانہ۔ ۹۔ تنکار۔ ۱۰۔ تودری سفید۔ ۱۱۔ ثعلب مصری۔ ۱۲۔ چھوئی موئی۔ ۱۳۔ خربوزہ۔ ۱۴۔ خطمی۔ ۱۵۔ ناشپاتی۔ ۱۶۔ املتاس۔ ۱۷۔ ریوند چینی۔ ۱۸۔ ستاور۔ ۱۹۔ سمندر سوکھ۔ ۲۰۔ سقمونیا۔ ۲۱۔ ست ملٹھی۔ ۲۲۔ سنبھل۔ ۲۳۔ سیب شیریں۔ ۲۴۔ شلجم۔ ۲۵۔ کہربا۔ ۲۶۔ کھرنی۔ ۲۷۔ کھویا۔ ۲۸۔ گاؤزبان۔ ۲۹۔ گرما۔ ۳۰۔ گلقند۔ ۳۱۔ لیچی۔ ۳۲۔ موصلی سفید۔ ۳۳۔ مربہ ہی۔ ۳۴۔ موم۔ ۳۵۔ مربہ سیب۔ ۳۶۔ پنجہ مریم۔ ۳۷۔ ناگ کیسر۔ ۳۸۔ روغن چنبلی۔ ۳۹۔ تخم خربوزہ۔ ۴۰۔ چولائی۔ ۴۱۔ زمرد۔ ۴۲۔ شکاعی۔ ۴۳۔ صعتر۔ ۴۴۔ فرنجمشک۔ ۴۵۔ کدو۔ ۴۶۔ کیلا۔ ۴۷۔ گل کیسو۔ ۴۸۔ ملٹھی۔ ۴۹۔ گوندنی۔

۵۰۔ابریشم۔

اعصابی غدی غذائیں:

دودھ۔مربہ گاجر۔مربہ سیب۔کھویا۔سوجی کا حلوا۔جلیبیاں۔گلقند۔توری۔مولی۔ شلجم۔گجریلا۔کدو کا حلوہ۔پیٹھا۔مونگرے۔سویاں۔گوشت دنبہ۔گوشت بکرا۔ناشپاتی۔ امرو شیریں۔خربوزہ میٹھا۔دلیا۔ٹینڈے۔گرما۔ماش کی دال۔مغز سری میٹھے۔چاول۔ ٹینڈیاں۔اچار لسوڑہ۔پھٹ۔کیلے کا ملک شیک۔

قانون مفرد اعضاء کی ادویات کی اصطلاحات

محرک:

محرک ایسی دوا کو کہتے ہیں جو کسی مفرد عضو کو سکون سے حرکت میں لے آئے۔

محرک شدید:

محرک دوا سے ذرا تیز اثر کی دوا محرک شدید کہلاتی ہے۔

ملین:

ملین ایسی دوا کو کہتے ہیں جس میں محرک و شدید اثرات کے ساتھ ساتھ فضلات کو خارج کرنے کی قوت بھی ہوتی ہے۔

مسہل:

مسہل دوا میں محرک۔شدید ملین اثرات کے علاوہ فضلات کو تیزی سے خارج کرنے کی قوت بھی ہوتی ہے۔مسہل دوا کو کم مقدار میں دے کر محرک شدید اور ملین کا کام بھی لیا جا سکتا ہے۔

مقوی:

مقوی ایسی دوا کو کہتے ہیں جو کسی مفرد عضو میں آہستہ آہستہ خون جذب کروا کر اس کی

تقویت کا باعث بنتی ہے۔

اکسیر:

اکسیر ایسی دوا کو کہتے ہیں جو فوراً خون میں جذب ہو کر اپنا اثر شروع کر دے اور اس اثر کو کافی مدت تک قائم بھی رکھتی ہے۔

تریاق:

تریاق اس دوا کو کہتے ہیں جو اپنے سے مخالف زہر کے اثرات کو فوراً ختم کر دیتی ہے۔

فارما کو پیا قانون مفرد اعضاء

مجوزہ:

حکیم انقلاب مجدد طب موجد قانون مفرد اعضاء ارسطو ثانی حکیم دوست محمد صابر ملتانیؒ

اعصابی عضلاتی مجربات

محرک اعصابی عضلاتی:

قلمی شورہ ۳ تولہ　　تخم کاسنی ۵ تولہ

سفوف بنالیں۔

خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

محرک شدید اعصابی عضلاتی:

قلمی شورہ ۳ تولہ　　تخم کاسنی ۵ تولہ

جوکھار ۵ تولہ　　سفوف بنالیں۔

خوراک: ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

ملین اعصابی عضلاتی:

قلمی شورہ ۳ تولہ　　تخم کاسنی ۵ تولہ

جوکھار ۵ تولہ گل سرخ ۸ تولہ سفوف بنالیں۔

خوراک: ایک ماشہ تا ۲ ماشہ تک۔

مسہل اعصابی عضلاتی:

قلمی شورہ ۳ تولہ تخم کاسنی ۵ تولہ

جوکھار ۵ تولہ گل سرخ ۸ تولہ

کالا دانہ ۲۰ تولہ سفوف بنالیں۔

خوراک: ایک ماشہ تا ۲ ماشے۔

اعصابی عضلاتی مقوی:

گاؤزبان ابریشم کشنیز ہر ایک ۱۰ تولہ

برادہ صندل سفید ۵ تولہ الائچی خورد ایک تولہ

عرق گلاب ۲ کلو رب انار شیریں آدھ کلو

چینی ۲ کلو

ترکیب تیاری: گاؤزبان، ابریشم، کشنیز اور صندل کو عرق گلاب میں رات کو بھگودیں۔ صبح آگ پر رکھ پر پکائیں۔ جب ایک چوتھائی پانی باقی رہ جائے تو اس کو چھان لیں پھر اس میں رب انار شیریں ملا کر اور چینی ڈال کر آگ پر رکھ کر خمیرے کے قوام پر لے آئیں پھر اس کو اس قدر گھوٹیں کہ سفید ہو جائے۔

خوراک: ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک۔

اعصابی عضلاتی اکسیر:

کشتہ چاندی ایک تولہ کشتہ قلعی ایک تولہ

طباشیر اڑھائی تولہ الائچی کلاں اڑھائی تولہ

ترکیب تیاری: طباشیر اور الائچی کلاں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس لیں۔ اور پھر دونوں کشتہ

جات ملا کر کھرل کر لیں۔

خوراک: ۲رتی سے ۴رتی تک مکھن وغیرہ میں دیں۔

اعصابی عضلاتی تریاق:

افیون ایک ماشہ لوبان کوڑیا ایک تولہ

چینی ایک تولہ

تینوں ادویات کو کھرل کر لیں۔ جب سرمہ کی طرح باریک ہو جائے۔تو محفوظ کر لیں۔تیار ہے۔

خوراک: ۲رتی سے ۴رتی تک۔

عضلاتی اعصابی مجربات

محرک عضلاتی اعصابی:

مغز کرنجوہ ۵تولہ آملہ ۵تولہ سفوف بنالیں۔

خوراک: اماشہ سے ۲ماشہ تک۔

محرک شدید عضلاتی اعصابی:

مغز کرنجوہ ۵تولہ آملہ ۵تولہ

پھٹکری بریاں ۱۰تولہ سفوف بنالیں۔

خوراک: ۴رتی سے ۲ماشہ تک۔

ملین عضلاتی اعصابی:

مغز کرنجوہ ۵تولہ آملہ ۵تولہ

پھٹکری بریاں ۱۰تولہ ہلیلہ سیاہ بریاں ۲۰تولہ سفوف بنالیں۔

خوراک: ۴رتی سے ایک ماشہ تک۔

مسہل عضلاتی اعصابی:

مغز کرنجوہ ۵ تولہ	آملہ ۵ تولہ
پھٹکوی بریاں ۱۰ تولہ	ہلیلہ سیاہ بریاں ۲۰ تولہ

جلاپا ۲۰ تولہ سفوف بنالیں۔

خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

عضلاتی اعصابی مقوی:

پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ	پوست ہلیلہ کابلی ۲ تولہ
پوست ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ	آملہ ۲ تولہ
بسفائج ۲ تولہ	اسطخو دوس ۲ تولہ
کشمش ۲ تولہ	مویز منقی ۲ تولہ
کشتہ فولاد ایک تولہ	بادام روغن ۱۰ تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کا سفوف بنالیں پھر بادام روغن میں چرب کر کے ایک کلو چینی کا قوام تیار کر کے اس میں شامل کر لیں۔ اور اچھی طرح ملالیں۔

خوراک: ۳ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

عضلاتی اعصابی اکسیر:

سم الفار سفید ۱ ماشہ، کشتہ چاندی ۲ تولہ دونوں کو ملا کر کم از کم ۲ گھنٹے کھرل کریں۔

خوراک: ایک چاول سے ۴ چاول۔

عضلاتی اعصابی تریاق:

سرمہ سیاہ ایک تولہ	ریٹھے کا چھلکا ۹ تولہ

ترکیب تیاری: ریٹھے کا چھلکا سفوف بنالیں پھر سرمہ سیاہ کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا ریٹھے کا سفوف ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ یہاں تک کہ تمام سفوف

ختم ہو جائے۔

خوراک: ایک رتی سے ایک ماشہ تک۔

عضلاتی غدی مجربات

محرک عضلاتی غدی:

لونگ ایک تولہ دارچینی ۳ تولہ سفوف بنالیں۔

خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ۔

محرک شدید عضلاتی غدی:

لونگ ایک تولہ دارچینی ۳ تولہ

جاوتری ۲ تولہ سفوف بنالیں۔

خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ تک۔

ملین عضلاتی غدی:

لونگ ۱ تولہ دارچینی ۳ تولہ

جاوتری ۲ تولہ مصبر ۶ تولہ سفوف بنالیں۔

خوراک: ۲ رتی سے ۴ رتی تک۔

مسہل عضلاتی غدی:

لونگ ایک تولہ دارچینی ۳ تولہ

جاوتری ۲ تولہ مصبر ۶ تولہ

حنظل ۴ تولہ سفوف بنالیں۔

خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ تک۔

عضلاتی غدی مقوی:

کچلہ مدبر ایک تولہ جائفل ایک تولہ
جاوتری لونگ
دارچینی خولنجان
بالچھڑ افسنتین ہر ایک ایک تولہ
شہد ۳ پاؤ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کا سفوف بنا کر تین پاؤ شہد کا قوام تیار کر کے اس میں ملا کر معجون بنالیں۔

خوراک: ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔

عضلاتی غدی اکسیر:

شنگرف رومی ایک تولہ مرمکی ۳ تولہ
دونوں کو ملا کر مسلسل ایک گھنٹہ کھرل کر لیں۔

خوراک: ایک رتی سے ۴ رتی تک۔

عضلاتی غدی تریاق:

اجوائن دیسی ۲۰ تولہ تیزاب گندھک حسب ضرورت سفوف بنالیں۔

ترکیب تیاری: اجوائن کو کسی چینی کے برتن میں ڈال کر اس میں اتنا تیزاب ڈالیں کہ تر ہو جائے۔ایک روز اس کو پڑا رہنے دیں۔ دوسرے روز ہاون دستہ میں ڈال کر خوب کوٹیں۔ جب گولی بنانے کے قابل ہو جائے تو نخودی گولیاں بنالیں۔

خوراک: ا تا ۴ گولی تک۔

غدی عضلاتی مجربات

محرک غدی عضلاتی:

اجوائن دیسی ۴ تولہ تیزپات ۴ تولہ سفوف بنالیں۔

خوراک: ۱ ماشہ یا ۲ ماشہ تک۔

محرک شدید غدی عضلاتی:

اجوائن دیسی ۴ تولہ تیزپات ۴ تولہ

رائی ۴ تولہ سفوف بنالیں۔

خوراک: ۱ ماشہ تا ۲ ماشہ تک۔

ملین غدی عضلاتی:

اجوائن دیسی ۴ تولہ، تیزپات ۴ تولہ، رائی ۴ تولہ، گندھک آملہ سار ۱۲ تولہ، سفوف بنالیں

خوراک: ۴ رتی سے ۲ ماشہ تک۔

مسہل غدی عضلاتی:

اجوائن ۴ تولہ تیزپات ۴ تولہ

رائی ۴ تولہ گندھک آملہ سار ۱۲ تولہ

مغز جمالگوٹہ ۱ تولہ سفوف بنالیں۔

خوراک: ۱ رتی تا ۴ رتی تک۔

غدی عضلاتی مقوی:

مربہ آملہ ۱۰ تولہ زنجبیل ۲-۱/۲ تولہ

پودینہ ۲-۱/۲ تولہ اجوائن دیسی ۲-۱/۲ تولہ

فلفل سیاہ ۲-۱/۲ تولہ مصطگی رومی ۲-۱/۲ تولہ

عقرقرحا ۱/۲۔۲ تولہ　　بادیان ۱/۲۔۲ تولہ

زیرہ سیاہ ۱/۲۔۲ تولہ　　زعفران ۹ ماشہ

ترکیب تیاری: مربہ آملہ کو باریک پیس کر حلوہ سا بنالیں پھر تمام ادویہ کا سفوف بنا کر اس میں ملا کر تمام ادویہ کے وزن سے دوگناہ چینی اور ادویات کے ہم وزن شہد خالص لے کر دونوں کا قوام تیار کرلیں اور باریک پسی ہوئی ادویات کو اس میں ملالیں تیار ہے۔

خوراک: ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک۔

غدی عضلاتی اکسیر:

پارہ ایک تولہ　　گندھک آملہ سار ے تولہ

دونوں کو کم از کم ایک گھنٹہ کھرل کرلیں۔

خوراک: ایک رتی سے ایک ماشہ تک۔

غدی عضلاتی تریاق:

سرخ مرچ ۵ تولہ　　رائی ۱۰ تولہ

دونوں کا سفوف بنا کر نخودی گولیاں بنالیں۔

خوراک: ۱ تا ۳ گولی تک۔

غدی اعصابی مجربات

محرک غدی اعصابی:

زنجبیل ۵ تولہ　　نوشادر ۲ تولہ　　سفوف بنالیں۔

خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ تک۔

محرک شدید غدی اعصابی:

زنجبیل ۵ تولہ　　نوشادر ۲ تولہ

مرچ سیاہ ایک تولہ سفوف بنالیں۔

خوراک: ۴رتی سے ایک ماشہ۔

ملین غدی اعصابی:

زنجبیل ۵تولہ نوشادر ۲تولہ

مرچ سیاہ اتولہ سنا مکی ۸تولہ سفوف بنالیں۔

خوراک: ۴رتی سے ایک ماشہ تک۔

مسہل غدی اعصابی:

زنجبیل ۵تولہ نوشادر ۲تولہ

مرچ سیاہ اتولہ سنا مکی ۸تولہ

ریوند عصارہ ۵تولہ سفوف بنالیں۔

خوراک: ۲رتی سے ایک ماشہ تک۔

غدی اعصابی مقوی:

مغز چلغوزہ ۲تولہ مغز پستہ ۲تولہ

مغز اخروٹ ۲تولہ مغز فندق ۲تولہ

کنجد مقشر ۲تولہ مغز تخم خربوزہ ۲تولہ

مغز تخم خیارین ۲تولہ مغز تخم پنبہ دانہ ۲تولہ

ثعلب مصری تولہ بادام شیریں ۲تولہ

تخم گذر ۲تولہ تخم پیاز ۲تولہ

شہد خالص اکلو

ترکیب تیاری: تمام ادویات کا سفوف بنالیں اور شہد کا قوام بنا کر ادویات قوام میں ڈال کر لیوب تیار کریں۔

خوراک: ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک۔

غدی اعصابی اکسیر:

ہڑتال ورقیہ ایک تولہ　　زنجبیل ۴ تولہ
فلفل سیاہ ۳ تولہ　　تینوں ادویات کو تین گھنٹہ کھرل کریں۔

خوراک: ۲ رتی سے ۴ رتی تک۔

غدی اعصابی تریاق:

شیر مدار ۲ تولہ　　سہاگہ ۷ تولہ
زنجبیل ۵ تولہ　　پیپلا مول ۳ تولہ

ترکیب تیاری: شیر مدار کے علاوہ باقی تمام ادویات کو باریک پیس لیں پھر شیر مدار ملا کر خوب کھرل کریں۔ بس تیار ہے۔

خوراک: ۲ رتی سے ۴ رتی تک۔

اعصابی غدی مجربات

محرک اعصابی غدی:

سہاگہ بریاں ۷ تولہ　　ملٹھی ۷ تولہ، سفوف بنالیں۔

خوراک: ایک ماشہ تا ۲ ماشہ تک۔

محرک شدید اعصابی غدی:

سہاگہ بریاں ۷ تولہ　　ملٹھی ۷ تولہ
آک کا دودھ ۱/۲ تولہ، سفوف بنالیں۔

خوراک: ۲ رتی سے ۴ رتی تک۔

ملین اعصابی غدی:

سہاگہ بریاں ۷ تولہ ملٹھی ۷ تولہ

شیر مدار ۱\۲ ۱ تولہ ریوند چینی ۴ تولہ، سفوف بنالیں۔

خوراک: ۲ رتی سے ۴ رتی تک۔

مسہل اعصابی غدی:

سہاگہ بریاں ۷ تولہ ملٹھی ۷ تولہ

آک کا دودھ آدھ تولہ سقمونیا ۵ تولہ سفوف بنالیں۔

خوراک: ۲ رتی سے ایک ماشہ۔

اعصابی غدی مقوی:

میدہ گندم ۱۰ تولہ تخم کدو مقشر ۱۰ تولہ

تخم تربوز مقشر ۱۰ تولہ گوند کیکر ۱۰ تولہ

گائے کا گھی خالص ۲۰ تولہ گائے کا خالص دودھ

ترکیب تیاری: میدہ گندم کو گھی میں آہستہ آہستہ ہلکی ہلکی آگ پر بھونیں۔ جب وہ سرخ ہو جائے تو اس کو اتار کر رکھ دیں۔ پھر تخم کدو مقشر اور تخم تربوز مقشر کو باریک پیس لیں۔ گوند کیکر کو بھی علیحدہ باریک پیس لیں۔ پھر تینوں کو ملا کر کوٹیں۔ اور یکجان کر لیں اور پھر بھنے ہوئے میدے میں ڈال کر اوپر دودھ ڈال دیں۔ اور آگ پر رکھ دیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے تو لکڑی کی آگ نکال کر صرف کوئلوں کی آگ پر رکھ کر آہستہ آہستہ ہلائیں اور یہاں تک پکائیں کہ اس کا پانی بالکل اڑ جائے اور اس میں لیس پیدا ہو جائے بس تیار ہے۔

البتہ اس امر کا خیال رکھیں کہ گھی اس میں نظر آتا ہو اگر گھی کم معلوم ہو تو ۱۰ تولہ گھی گرم کر کے ڈال دیں۔ اس میں جس قدر گھی زیادہ ہو گا اور جس قدر دودھ کا پانی خشک ہو گا۔ اتنی ہی زیادہ دیر تک یہ مرکب رکھا جا سکتا ہے۔

خوراک: ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

اعصابی غدی اکسیر:

حجر الیہود　　　　کہربا

نوشادر　　　　الائچی خورد ہر ایک چھ ماشے

چینی ۲ تولہ پہلی چار دواؤں کو باریک پیس کر تھوڑی تھوڑی چینی ڈال کر کم از کم ایک گھنٹہ کھرل کریں۔

خوراک: ایک ماشہ سے ۳ ماشے تک۔

اعصابی غدی تریاق:

شیر مدار ایک تولہ　　　　ہلدی ۱۵ تولہ

دونوں کو ملا کر ۱\۲ گھنٹہ کھرل کر لیں تیار ہے۔

خوراک: ۲ رتی سے ایک ماشہ تک۔

باب نمبر ۷:

قانون مفرد اعضاء کی ادویات کے

مختصر افعال واثرات

نظریہ مفرد اعضاء میں چونکہ ہر عضو کے دو دو فعل ہیں ایک مشینی فعل اور دوسرا کیمیاوی فعل جن کو مشینی تحریک اور کیمیاوی تحریک کہا جاتا ہے اسی طرح نظریہ مفرد اعضاء کی ادویات بھی دو قسم کے افعال واثرات رکھتی ہیں۔

(۱) مشینی اثرات رکھنے والی ادویات

(۲) کیمیاوی اثرات رکھنے والی ادویات

مشینی اثرات رکھنے والی ادویات

اعصابی عضلاتی دوائیں:

یہ دوائیں مشینی اثرات رکھتی ہیں۔تری کے ساتھ سردی پیدا کرتی ہیں اوران دواؤں کا اثر قلب پر لازمی ہوتا ہے۔ یہ دوائیں جسم میں پوری طرح ٹھنڈک پیدا کرتی ہیں۔ بلغمی رطوبات بکثرت اور نہایت تیزی سے پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ جسم سے خارج بھی کرتی ہیں۔ پیشاب زیادہ لاتی ہیں اگر بہت زیادہ استعمال کرلی جائیں تو بدن کی حرارت کو یک دم ختم کر دیتی ہیں جس سے دل ڈوبنے لگتا ہے۔گرمی کے بخار کو کم کرنے کے لئے بے حد مفید ہیں۔

پیشاب کی جلن اور یرقان کے لئے فوری اثر ہیں۔خونی بواسیر اور بلڈ پریشر کی شدید

صورتوں میں فوری موثر ہیں تمام غدی عضلاتی اور غدی اعصابی امراض وعلامات کے لئے تریاق ہیں۔

عضلاتی غدی دوائیں

یہ دوائیں مشینی اثرات رکھتی ہیں خشکی کے ساتھ گرمی پیدا کرتی ہیں۔ یہ دوائیں اخلاطی صورت میں پختہ مادہ سودا بکثرت اورنہایت تیزی سے پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ خارج بھی کرتی ہیں۔ یہ نہایت مصفی خون اور مقوی قلب دوائیں ہیں۔

حرارت عزیزی پیدا کر کے فوراً بدن کو گرم کر دیتی ہیں۔ کثرت پیشاب میں بے حد مفید ہیں۔ خون کو صاف کرنے کے ساتھ ساتھ خون بھی پیدا کرتی ہیں۔ تمام بلغمی امراض کا خاتمہ کر دیتی ہیں اس لئے تمام اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی امراض وعلامات کے لئے تریاق ہیں۔

غدی اعصابی دوائیں

یہ دوائیں مشینی اثرات رکھتی ہیں۔ گرمی کے ساتھ تری پیدا کرتی ہیں۔ یہ دوائیں اخلاطی صورت میں خلط صفرا پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ خارج بھی کرتی ہیں۔ کاسر ریاح ہیں۔ دماغ میں سکون پیدا کرتی ہیں۔ جگر اور معدہ کے تمام سوزشی امراض میں کامیاب دوائیں ہیں تمام سوداوی امراض مثلاً سیاہ یرقان۔ خشک دمہ۔ خونی بواسیر۔ مالیخولیا۔ فالج اسفل تپ دق۔ احتلام، وجع المفاصل وغیرہ کے لئے کامیاب دوائیں ہیں۔ تمام عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی امراض وعلامات کے لئے تریاق ہیں۔

کیمیاوی اثرات رکھنے والی ادویات

عضلاتی اعصابی دوائیں

یہ دوائیں کیمیاوی اثرات رکھتی ہیں۔ خشکی سردی اور تیزابیت پیدا کرتی ہیں اس لئے

بلغمی امراض میں مقوی قلب اور مفرح جگر ہیں بلغمی رطوبات کو ختم کرتی ہیں۔ قابض اور مقوی بدن ہیں۔ خون پیدا کرتی ہیں اس لئے جریان لیکوریا۔ سرعت انزال کے لئے کامیاب دوائیں ہیں۔ شدید کھانسی میں جب صرف جھاگ سی نکلتی ہو اور بلغم کا غلفہ نہ بنتا ہو۔ اس وقت یہ دوائیں اکسیر کا کام دیتی ہیں۔ یہ دوائیں نوجوان مرد عورتوں اور بچوں کے لئے خاص طور پر مفید رہتی ہیں۔ بوڑھوں کو نہیں دینی چاہیں کیونکہ بوڑھوں کا مزاج خشک سرد ہو جاتا ہے اور ان دواؤں کا مزاج خشک سرد ہے اس لئے یہ دوائیں بوڑھوں میں خشکی اور سردی بڑھا کر نقصان کا باعث بن سکتی ہیں۔

عضلاتی اعصابی دوائیں تمام غدی اعصابی اور اعصابی غدی امراض وعلامات کے لئے تریاق ہیں۔

بوڑھوں کو عضلاتی غدی دوائیں دیں۔

غدی عضلاتی دوائیں

یہ دوائیں کیمیاوی اثرات رکھتی ہیں۔ گرمی خشکی پیدا کرتی ہیں یہ نہایت گرم دوائیں ہیں اس لئے رطوبت وتیزابیت کا خاتمہ کر کے خالص صفرا پیدا کرتی ہیں۔ اور بدن کی زہروں کو ختم کرتی ہیں۔ اگر ان دواؤں کے برابر کھانے کا نمک ملا دیا جائے تو ان کے اثرات پچاس گناہ بڑھ جاتے ہیں۔ ہیضہ کے قے اور دست جب کسی دوا سے بند نہ ہوتے ہوں تو اس وقت یہ تریاق کا کام دیتی ہیں۔ مرض کی شدید صورتوں میں تریاق استعمال کریں۔ اگر یہ دوائیں مقدار میں زیادہ دی جائیں تو دل میں گھبراہٹ پیدا کرتی ہیں۔ تمام اعصابی عضلاتی اور عضلاتی اعصابی امراض وعلامات کے لئے تریاق ہیں۔

اعصابی غدی دوائیں

یہ دوائیں کیمیاوی اثرات رکھتی ہیں تری کے ساتھ گرمی پیدا کرتی ہیں۔ یہ دوائیں مقوی دماغ واعصاب اور مفرح قلب ہیں چونکہ بدن میں بلغمی رطوبت پیدا کرتی ہیں اور

بدن میں جمع رکھتی ہیں اس لئے صفراوی امراض میں تسکین پیدا کرتی ہیں۔

گاڑھے خون کو پتلا کرتی ہیں۔ حدت خون۔ چھپاکی اور سوزشی امراض کے لئے کامیاب دوائیں ہیں۔ پیشاب زیادہ لاتی ہیں صفرا کو کم کرنے کے نہایت مفید ہیں ہائی بلڈ پریشر میں مفید ہیں۔ گاڑھی بلغم کو پتلا کرتی ہیں۔ نکسیر۔ خونی قے خونی پیچش۔ پیشاب میں خون آنا۔ خونی بواسیر۔ ٹی بی۔ بدن کے کھچاؤ اور پٹھوں کے کھچاؤ اور تناؤ کو دور کرنے کے لئے کامیاب دوائیں ہیں۔

تمام عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی اور غدی اعصابی امراض وعلامات کے لئے تریاق ہیں۔

باب نمبر ۸:

اصول علاج

بمطابق قانون مفرد اعضاء

نظریہ مفرد اعضاء نے تحقیق سے یہ ثابت کیا ہے۔ کہ حیاتی مفرد اعضاء دل۔ جگر۔ دماغ جو کہ تعداد میں تین ہیں اور انسانی جسم کے تمام عضلات غدد اور اعصاب کے مراکز ہیں ان میں تین قسم کی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔

(۱) کسی مفرد عضو میں خون کی زیادتی اور خشکی سے تیزی آ جاتی ہے۔ یہ تحریک ہے۔

(۲) کسی مفرد عضو میں خون کی کمی اور گرمی سے کمزوری پیدا ہو جاتی ہے یہ تحلیل ہے۔

(۳) کسی مفرد عضو میں خون کی انتہائی کمی اور تری سے بالکل ہی کمزوری ہو پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ تسکین ہے۔

یہ تینوں صورتیں تینوں مفرد اعضاء میں علیحدہ علیحدہ پائی جاتی ہیں مثلاً اگر دماغ میں تحریک ہوگی۔ تو دل میں تسکین اور جگر میں تحلیل ہوگی۔
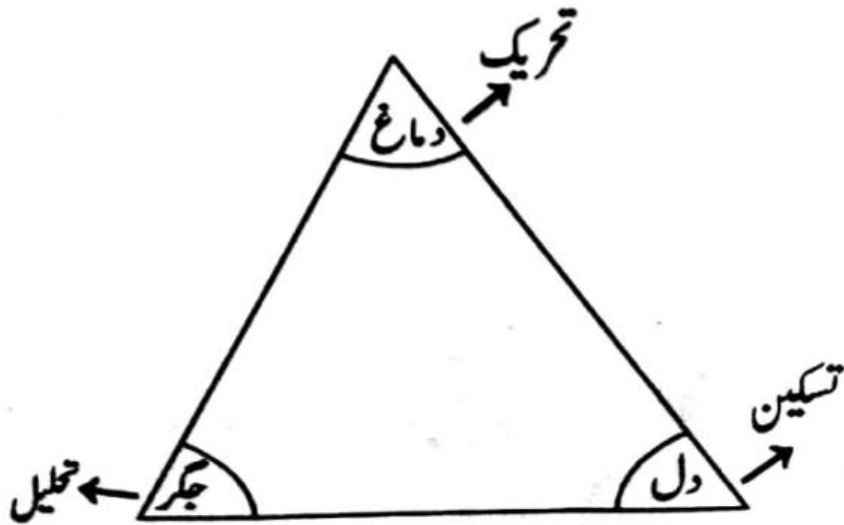
تینوں مفرد اعضاء میں یہ تینوں صورتیں اسی طرح ہوں گی۔

	نام اعضاء	اعصاب	غدد	عضلات	کیفیت
۱	دماغ	تحریک	تحلیل	تسکین	جسم میں بلغم کی زیادتی
۲	جگر	تسکین	تحریک	تحلیل	جس میں صفرا کی زیادتی
۳	دل	تحلیل	تسکین	تحریک	جسم میں سودا کی زیادتی

نظریہ مفرد اعضاء کے تحت علاج کرنے کے لئے انسانی جسم میں دوران خون کو سمجھنا پڑتا ہے۔ کیونکہ مفرد اعضاء میں دوران خون کی کمی بیشی سے ہی تحریک تسکین اور تحلیل کی صورتیں پیدا ہوتی ہیں اس لئے ہم یہاں نظریہ مفرد اعضاء کے تحت دورانِ خون بیان کرتے ہیں۔ تاکہ نظریہ مفرد اعضاء کے تحت دوران سمجھا جاسکے۔

قانون مفرد اعضاء اور دورانِ خون

قانون مفرد اعضاء کی تحقیق کے مطابق خون صرف غذا سے بنتا ہے غذا سے اخلاط بنتے ہیں اور اخلاط کے ملنے سے خون بنتا ہے گویا کہ خون اخلاط کا مرکب ہے۔ اخلاط بلغم سودا اور صفرا ہی تمام مفرد اعضاء کی غذا ہیں چونکہ خون میں تمام اخلاط موجود ہیں اس لئے اللہ تعالٰی نے اپنی حکمت عالیہ سے اسے جسم کے ذرے ذرے تک پہنچانے کے لئے دل کی وساطت سے ہر وقت خون کا دوران جاری رکھا ہوا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ خون اخلاط۔ بلغم۔ سودا اور صفرا کا مرکب ہے لیکن یہ تمام اخلاط خون میں یکساں نہیں ہیں بلکہ کوئی خلط سب سے زیادہ کوئی خلط کم اور کوئی خلط بالکل ہی کم ہے اخلاط کی کمی بیشی ہماری روزمرہ کی غذاؤں کے استعمال سے ہوتی رہتی ہے۔ کیونکہ مختلف غذاؤں سے ہی مختلف قسم کی اخلاط بنتی ہیں۔

(۱) خون میں جو خلط سب سے زیادہ ہوتی ہے خون اس خلط سے مزاج والے مفرد اعضاء کی طرف زیادہ جاتا ہے جس سے اس خلط کے مزاج والے مفرد اعضاء فعل میں تیز ہو جاتے ہیں اس کو نظریہ مفرد اعضاء میں تحریک کہتے ہیں۔

(۲) خون میں جو خلط زیادہ سے کم ہوتی ہے خون اسی نسبت سے ان مفرد اعضاء میں کم جاتا ہے جس کی وجہ سے وہ مفرد اعضاء پہلے سے کمزور ہو جاتے ہیں۔ اس کو نظریہ مفرد اعضاء میں تحلیل کہتے ہیں۔

(۳) خون میں جو خلط سب سے کم ہوتی ہے اس خلط کے مزاج والے مفرد اعضاء میں خون بھی بہت ہی کم جاتا ہے جس سے وہ نہایت سست اور کمزور ہو جاتے ہیں۔

اس کو نظریہ کو مفرد اعضاء میں تسکین کہتے ہیں۔
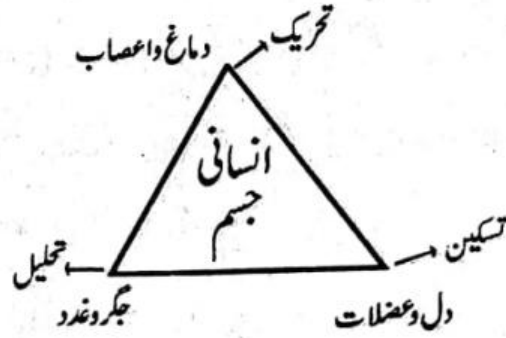
قانون مفرد اعضاء میں دورانِ خون کی تحقیق

خونِ دل سے جسم میں دھکیلا جاتا ہے پھر یہ شریانوں کی وساطت سے غدد میں چلا جاتا ہے اور پھر غدد سے اعصاب کی طرف چلا جاتا ہے اور پھر اعصاب سے واپس قلب وعضلات کی طرف چلا جاتا ہے۔

نظریہ مفرد اعضاء میں دوران خون
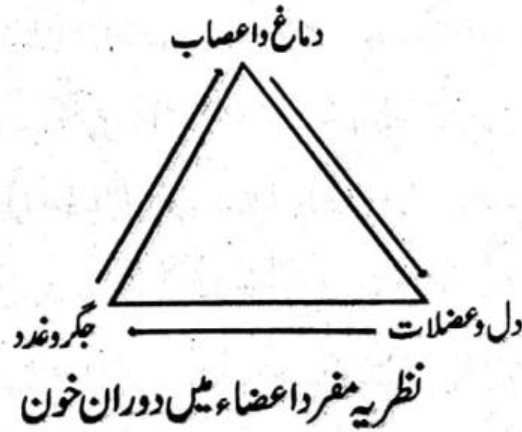
نظریہ مفرد اعضاء میں جو دورانِ خون دیا گیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ جب ہم کہتے ہیں کہ قلب وعضلات فعل میں تیز ہیں یا قلب وعضلات میں تحریک ہے یا قلب

وعضلات میں خون زیادہ جارہا ہے خون تو صرف اور صرف شریانوں اور وریدوں میں دورہ کرتا ہے جس سے جسم کا بال بال اور ہر خلیہ اپنی اپنی غذا جذب کرتا ہے۔

قانون مفرد اعضاء میں جو دورانِ خون دیا گیا ہے وہ مفرد اعضاء کے افعال کے مطابق دیا گیا ہے۔ مثلاً

اگر دل کا فعل تیز ہے تو قانون مفرد اعضاء اور فطری قانون کے مطابق دل کے فعل کو اعتدال پر لانے کے لئے جگر کے فعل کو تیز کرنا ہے اور جگر کا فعل ضرورت سے زیادہ تیز ہو جائے گا۔ تو دماغ کا فعل تیز کرنا پڑتا ہے۔ اور اگر دماغ کا فعل ضرورت سے زیادہ تیز ہے تو اسے اعتدال پر لانے کے لئے دل کے فعل کو تیز کیا جاتا ہے اسی قانون کے تحت قانون مفرد اعضاء میں دوران خون دیا گیا ہے۔ یاد رکھیں دل، جگر اور دماغ بھی شریانوں اور دریدں کی وساطت سے خون سے غذا حاصل کرتے ہیں کیونکہ ان کے اجسام میں بھی شریانیں اور وریدیں ہیں۔

قدرت کائنات میں تری کو خشکی اور خشکی کو گرمی سے اور گرمی کو تری سے ختم کرتی ہے یا تری کو خشکی میں اور خشکی کو گرمی میں اور گرمی کو تری میں تبدیل کرتی رہتی ہیں۔ یہ چکر کائنات میں چلتا رہتا ہے جس سے کائنات میں نظام زندگی قائم رہتا ہے۔ انسانی زندگی بھی چونکہ کائنات کا حصہ اور انسانی زندگی میں تری کی صورت میں خلط بلغم اور خشکی کی صورت میں خلط سودا اور گرمی کی صورت میں خلط صفراء پائی جاتی ہیں۔

چونکہ قدرت تری کو خشکی میں اور خشکی کو گرمی میں اور گرمی کو تری میں تبدیل کرتی ہے۔ اس لئے ہمیں بھی علاج کی صورت میں بلغم کو سودا میں اور سودا کو صفرا میں اور صفرا کو بلغم میں تبدیل کرنا ہوگا۔ یہی قدرتی فطری اور اصولی علاج ہوگا۔

پس اگر

(۱) اعصاب میں تحریک ہے جسم میں خلط بلغم (تری) کی زیادتی ہے عضلات کو

تحریک دینا یعنی خلط سودا (خشکی) پیدا کرنا ہی باعث شفا ہے۔

(۲) اگر عضلات میں تحریک ہے جس میں خلط سودا (خشکی) کی زیادتی ہے۔ تو غدد کو تحریک دینا یعنی خلط صفراُ (گرمی) پیدا کرنا ہی باعث شفا ہے۔

(۳) اگر غدد میں تحریک ہے جسم میں خلط صفرا (گرمی) کی زیادتی ہے تو اعصاب کو تحریک دینا یعنی خلط بلغم (تری) پیدا کرنا ہی باعث شفا ہے۔

نظریہ مفرد اعضاء میں انفرادی طور پر تین تحریکیں ہیں۔

(۱) اعصابی تحریک۔

(۲) عضلاتی تحریک۔

(۳)۔ غدی تحریک۔

مگر جب مفرد اعضاء کا تعلق ایک دوسرے کے ساتھ ہوتا ہے تو یہ چھ تحریکیں بن جاتی ہیں۔

تحریک نمبر (۱)	اعصابی عضلاتی	(مشینی تحریک)
(۲)	عضلاتی اعصابی	(کیمیاوی تحریک)
(۳)	عضلاتی غدی	(مشینی تحریک)
(۴)	غدی عضلاتی	(کیمیاوی تحریک)
(۵)	غدی اعصابی	(مشینی تحریک)
(۶)	اعصابی غدی	(کیمیاوی تحریک)

کیمیاوی اور مشینی تحریکوں کی وضاحت پچھلے صفات میں دے دی گئی ہے۔ نظریہ مفرد ںناء میں مشینی تحریکوں کو کیمیاوی تحریکوں میں تبدیل کرنا ہی باعث شفا ہے اور کیمیاوی یکوں کو مشینی تحریکوں میں تبدیل کرنا ہی باعث شفاء ہے۔

(۱) اعصابی عضلاتی مشینی تحریک کو عضلاتی اعصابی کیمیاوی تحریک میں تبدیل یں۔

(۲) عضلاتی اعصابی کیمیاوی تحری کو عضلاتی غدی مشینی تحریک میں تبدیل کریں۔
(۳) عضلاتی غدی مشینی تحریک کو غدی عضلاتی کیمیاوی تحریک میں تبدیل کریں۔
(۴) غدی عضلاتی کیمیاوی تحریک کو غدی اعصابی مشینی تحریک میں تبدیل کریں۔
(۵) غدی اعصابی مشینی تحریک کو اعصابی غدی کیمیاوی تحریک میں تبدیل کریں۔
(۶) اعصابی غدی کیمیاوی تحریک کو اعصابی عضلاتی مشینی تحریک میں تبدیل کریں۔

یہ صحیح اور اصولی علاج ہے جو کہ مفرد اعضاء کے افعال کو مدنظر رکھ کر کیا جاتا ہے۔لیکن کسی بھی علم وفن میں مہارت حاصل کرنے کے لئے وقت درکار ہے اسی طرح نظریہ مفرد اعضاء میں بھی مہارت حاصل کرنے کے لئے وقت درکار ہے۔

اس لئے جب طالب علم اور نئے شائقین قانون مفرد اعضاء جب مندرجہ بالا کلیہ کے تحت علاج کرتے ہیں تو انہیں چونکہ مکمل طور پر نظریہ مفرد اعضاء پر عبور حاصل نہیں ہوتا۔ مفرد اعضاء کے مزاج۔ مفرد اعضاء کی حالتوں اور مفرد اعضاء کے افعال اور نظریہ مفرد اعضاء کے تحت تشخیص میں مہارت نہ ہونے کی وجہ سے اکثر ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جس سے نئے شائقین قانون مفرد اعضاء کو پریشان ہونا پڑتا ہے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے نظریہ مفرد اعضاء کے تحت علاج کرنے کے لئے ایسے طریقے اور کلیے ورموز ونکات کے ساتھ اس کتاب میں درج کیے جا رہے ہیں کہ نظریہ مفرد اعضاء کو معمولی سمجھنے والے طالب علم اور شائقین اور حکما کرام اور ڈاکٹر صاحبان نظریہ مفرد اعضاء کے تحت کامیابی سے علاج کر سکیں اور مریضوں پر نظریہ مفرد اعضاء کی دھاک بٹھا سکیں۔ اور خود بھی نظریہ مفرد اعضاء کی ساحرانہ کامیابی ملاحظہ فرما سکیں۔

نظریہ مفرد اعضاء میں مقام تحریک کو مقام مرض تسلیم کیا جاتا ہے اور تحریک کو تحلیل میں تبدیل کرنا باعث شفا ہے تحریک کی جگہ جب تحلیل کی جاتی ہے تو جو عضو پہلے بہت زیادہ تیز ہوتا ہے وہ کمزور ہو جاتا ہے اور اس کی تیزی سے پیدا ہونے والے امراض وعلامات ختم ہو جاتے ہیں یعنی تحریک کی جگہ تحلیل۔ تیزی کی جگہ کمی کی جاتی ہے۔

بعض اوقات کوئی تحریک بالخصوص مشینی تحریک اتنی زیادہ شدت اختیار کر لیتی ہیں کہ مریض کی جان کو خطرہ ہوتا ہے اس وقت اگر تحلیل سے علاج کیا جائے تو بعض دفعہ مرض پوری طرح کنٹرول نہیں ہوتا۔ اس وقت چونکہ تیز عضو کی تیزی کو ہی کم کرنا ہوتا ہے اس لئے اس وقت تحریک کی جگہ تسکین کرنا پڑتی ہے جس سے وہ عضو جو کہ بہت زیادہ تیز ہوتا ہے فوراً بالکل کمزور ہو جاتا ہے اور اس کی تیزی کی وجہ سے پیدا ہونے والے امراض و علامات بھی ختم ہو جاتے ہیں۔ جب مرض پوری طرح کنٹرول ہو جاتا ہے تو پھر حسب سابق تحلیل کے تحت علاج کیا جاتا ہے۔ اس طرح مریض مکمل طور پر تندرست ہو جاتا ہے۔ اگر شدید امراض و علامات میں تسکین کے تحت علاج نہ کیا جائے تو مریض مر بھی سکتا ہے۔ مثلاً

اگر اعصابی عضلاتی مشینی تحریک کی شدید صورت میں ہیضہ کی شدید علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔ مریض کو قے اور دست کثرت سے آتے ہیں۔ مریض کا جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے اس وقت اگر تحلیل کے تحت عضلاتی اعصابی یا عضلاتی غدی ادویات دی جائیں اور ہیضہ پر کنٹرول نہ ہو تو پھر ایسی حالت میں تسکین کے تحت غدی عضلاتی ادویات دی جائیں جس سے فوراً مرض کنٹرول ہو جائے گا۔

تحلیل اور تسکین کے تحت علاج کو مندرجہ ذیل نقشوں سے سمجھیں۔
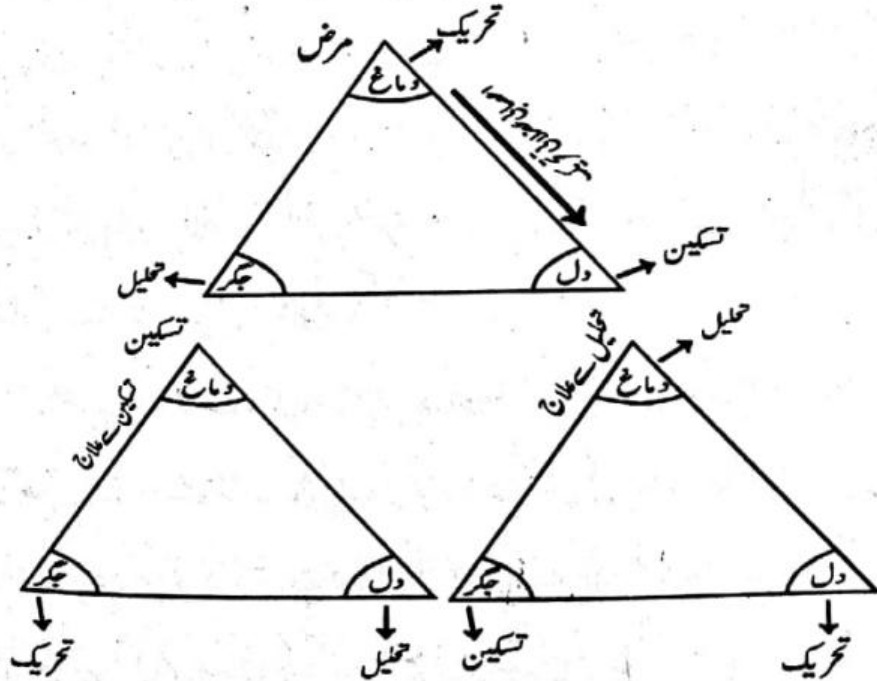
یاد رکھیں

اصولی اور صحیح علاج آپ صرف اس صورت میں کر سکتے ہیں کہ جس مفرد عضو میں تسکین ہے اس کو جتنی جلدی ہو سکے تحریک دے کر تیز کر دیں۔ جتنی جلدی تسکین والے مفرد عضو میں تحریک پیدا ہو گی اتنی ہی جلدی آرام آجائے گا۔

صرف مرض کی شدید حالت میں کنٹرول کے لئے تحلیل کی بجائے تسکین کے تحت علاج کریں۔ مرض کی شدید حالت میں تحلیل اور تسکین کے تحت ادویات ملا کر بھی استعمال کروائی جا سکتی ہیں جس سے مرض کی شدید صورت میں فوری کنٹرول ہو جاتا ہے۔ مثلاً

اعصابی عضلاتی تحریک کی شدید علامات کے لئے عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی ادویات ملا کر استعمال کروائیں مرض پر فوراً کنٹرول ہو جائے گا۔ جب مرض پر کنٹرول ہو جائے تو پھر صرف تحلیل کے تحت عضلاتی غدی ادویات استعمال کروا کر علاج مکمل کریں۔

اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ اکثر مریض حکیم صاحبان کے پاس اس وقت آتے ہیں جب وہ دوسرے مروجہ طریقہ ہائے علاج آزما چکے ہوتے ہیں اور دوسرے طریقہ ہائے علاج میں لا علاج ہونے کے بعد حکماء کے پاس قسمت آزمانے کے لئے آجاتے ہیں۔

اور وہ مریض جو کہ ڈاکٹروں کے پاس مہینوں اور سالوں علاج کرواتے رہتے ہیں اور شفایاب نہیں ہوتے وہ جب حکیم صاحبان کے پاس آتے ہیں تو ان کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ وہ دوا کھاتے ہی فوراً ٹھیک ہو جائیں اگر ایسے مریضوں کو فوراً افاقہ نہ ہو تو ایسے مریض علاج چھوڑ کر بھاگ جاتے ہیں۔ خواہ وہ معالج کتنا ہی قابل کیوں نہ ہو۔ بہت کم لوگ ایسے ہی جو کہ اپنا علاج صرف حکیموں سے کرواتے ہیں۔

اس لئے میرا تو معمول یہ ہے کہ جب بھی کوئی مریض میرے پاس آتا ہے تو اگر اس کو تکلیف زیادہ ہو تو میں ہمیشہ پہلے تسکین کے تحت دوا دیتا ہوں یا پھر تسکین اور تحلیل کے تحت دوائیں ملا کر استعمال کرواتا ہوں جس سے مریض کو فوراً افاقہ ہو جاتا ہے جب مریض کو کافی افاقہ ہو جاتا ہے تو پھر تحلیل کے تحت علاج مکمل کرتا ہوں جس سے مریض شفایاب

ہو جاتے ہیں۔

اگر مرض ابتدائی ہو اور تکلیف بھی معمولی ہو تو پھر میں ہمیشہ تحلیل کے تحت ہی علاج کرتا ہوں۔ جس سے فوراً شفا ہو جاتی ہے۔ علاج کرتے وقت ہمیشہ یہ بات یاد رکھیں مریض کے لئے جس تحریک کی ادویات تجویز کریں اسی تحریک کے مطابق غذائیں بھی تجویز کریں اور مریض کو سختی سے ہدایت کریں کہ وہ صرف یہی غذائیں پرہیز کے ساتھ استعمال کرے اس طرح بہت جلد شفا ہونے میں مدد ملتی ہے اگر مریض پرہیز نہ کرے گا تو جلد شفا نہ ہوگی۔

قانون مفرد اعضاء کے تحت علاج کرنے کے مخصوص کلیے

کلیہ نمبر ۱

مرض	علاج
اعصابی غدی تحریک	عضلاتی اعصابی ادویات سے کریں۔
اعصابی عضلاتی تحریک	عضلاتی غدی ادویات سے کریں۔
عضلاتی اعصابی تحریک	غدی عضلاتی ادویات سے کریں۔
عضلاتی غدی تحریک	غدی اعصابی ادویات سے کریں۔
غدی عضلاتی تحریک	اعصابی غدی ادویات سے کریں۔
غدی اعصابی تحریک	اعصابی عضلاتی ادویات سے کریں۔

کلیہ نمبر ۲

مرض	علاج
اعصابی غدی تحریک	عضلاتی اعصابی + عضلاتی غدی ادویات سے کریں۔

اعصابی عضلاتی تحریک	عضلاتی غدی + غدی عضلاتی ادویات سے کریں۔
عضلاتی اعصابی تحریک	غدی عضلاتی + غدی اعصابی ادویات سے کریں۔
عضلاتی غدی تحریک	غدی اعصابی + اعصابی غدی ادویات سے کریں۔
غدی عضلاتی تحریک	اعصابی غدی + اعصابی عضلاتی ادویات سے کریں۔
غدی عصابی تحریک	اعصابی عضلاتی + عضلاتی اعصابی ادویات سے کریں۔

کلیہ نمبر ۳

مرض	علاج
اعصابی عضلاتی تحریک	غدی عضلاتی تحریک کی ادویات سے کریں۔
عضلاتی اعصابی تحریک	غدی اعصابی تحریک کی ادویات سے کریں۔
عضلاتی غدی تحریک	اعصابی غدی تحریک کی ادویات سے کریں
غدی عضلاتی تحریک	اعصابی عضلاتی تحریک کی ادویات سے کریں۔
غدی اعصابی تحریک	عضلاتی اعصابی تحریک کی ادویات سے کریں۔
اعصابی غدی تحریک	عضلاتی غدی تحریک کی ادویات سے کریں۔

علاج کی صورت میں امراض پر فوری طور پر کنٹرول کرنے کے لئے پہلے کلیہ نمبر ۳ پر عمل کریں۔ جب مرض کنٹرول ہو جائے تو پھر کلیہ نمبر ۲ کے تحت علاج کریں۔ جب مرض کافی حد تک ٹھیک ہو جائے تو پھر کلیہ نمبر ا کے تحت علاج کریں۔ اس طرح علاج مکمل ہو جائے گا۔

یہ تینوں کلیے میرے تجربہ شدہ اور معمول مطب ہیں اور کبھی خطا نہیں گئے۔ ان کلیوں کے تحت علاج کرنے پر نظریہ مفرد اعضاء کی ہر دوا تریاق ثابت ہوتی ہے اور پیچیدہ سے پیچیدہ امراض وعلامات کے مریض بہت جلد شفایاب ہو جاتے ہیں۔

نوٹ:

علاج کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ!

(۱) بچوں کی نبض اعصابی ہوتی ہے۔

(۲) جوانوں کی نبض عضلاتی ہوتی ہے۔

(۳) عورتوں کی نبض غدی ہوتی ہے۔

(۴) بوڑھوں کی نبض اعصابی ہوتی ہے۔

بچوں اور عورتوں کو عضلاتی اعصابی ادویات زیادہ مفید ہیں۔

جوانوں کو غدی اعصابی ادویات زیادہ مفید رہتی ہیں۔

بوڑھوں کو عضلاتی غدی یا غدی عضلاتی ادویات زیادہ مفید رہتی ہیں۔

یاداشت

یہ کلیہ صرف بچوں جوانوں عورتوں اور بوڑھوں کے مزاجوں کو مدنظر رکھ کر دیا گیا ہے کیونکہ بچپن سے لیکر بڑھاپے تک انسان کا مزاج بدلتا رہتا ہے اور علاج کے لئے نظریہ مفرد اعضاء میں سب سے زیادہ مزاج کو مدنظر رکھا جاتا ہے مزاج کے بارے میں نظریہ مفرد اعضاء کی تحقیق یہ ہے کہ بچوں کا مزاج اعصابی۔ جوانوں کا مزاج عضلاتی' عورتوں کا مزاج غدی اور بوڑھوں کا مزاج اعصابی ہوتا ہے۔

یادرکھیں کسی بھی عمر میں کوئی بھی انسان کسی بھی تحریک میں مبتلا ہوسکتا ہے اور اس کا علاج اسی تحریک کے تحت کیا جائے گا۔ جس میں وہ مبتلا ہوگا۔ مثلاً کوئی بھی بچہ جوان عورت اور بوڑھا شخص غدی تحریک میں مبتلا ہوسکتا ہے اور اس کا علاج اعصابی تحریک کی ادویہ واغذیہ سے کیا جائے گا اور یہی اصول اور فطری علاج ہوگا۔ بالکل اسی طرح کوئی بھی بچہ بوڑھا جوان یا عورت عضلاتی تحریک یا اعصابی تحریک میں مبتلا ہوسکتا ہے اور اس کا علاج غدی تحریک کی ادویہ سے کیا جائے گا۔

مجربات

بمطابق قانون مفرد اعضاء

نظریہ مفرد اعضاء نے جس طرح تحقیق کر کے علم طب کو مختصر اور جامع کر کے پیش کیا ہے۔ گویا سمندر کو کوزے میں تبدیل کر دیا ہے اسی طرح نظریہ مفرد اعضاء کی یہ سب سے بڑی خوبی ہے کہ صرف نظریہ مفرد اعضاء کی تحریکات کے مطابق چند ادویات ہی ہوں تو نظریہ مفرد اعضاء کا ماہر معالج ان سے ہر قسم کی امراض وعلامات کا یقینی علاج کر سکتا ہے۔ نظریہ مفرد اعضاء کا مکمل فارما کو پیا پچھلے صفحات میں درج کیا گیا ہے یہاں پر کچھ ایسے مجربات درج کئے جاتے ہیں جو کہ قائدین قانون مفرد اعضاء نے نظریہ مفرد اعضاء کی تحریکوں کے تحت فارما کو پیا کے علاوہ تجویز کئے ہیں اور تحریک تجدید طب کے ہزاروں معالجین روزانہ لاکھوں مریضوں پر اپنے اپنے شفا خانوں میں فارما کو پیا کے نسخہ جات کے ساتھ ملا کر استعمال کرواتے ہیں۔

مفرح شاھی

ھو الشافی:

مربہ آملہ ۱۰ تولہ	مربہ سیب ۱۰ تولہ
کشنیز خشک ۲ تولہ	الا ئچی خورد ۲ تولہ
صندل سفید ۲ تولہ	گل سرخ ۲ تولہ
زرشک شیریں ۵ تولہ	چینی اکلو

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس لیں اور پھر چینی کا قوام بنا کر تمام ادویات ملا

لیں، تیار ہے۔

خوراک: تین ماشہ سے ۶ ماشہ تک دن میں تین بار کھانے سے پہلے پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: اعصابی عضلاتی نسخہ ہے تمام غدی عضلاتی اور غدی اعصابی امراض وعلامات کے لئے تریاق ہے تمام غدی امراض میں ہر مریض کو دوسری ادویات کے ساتھ ضرور استعمال کروائیں۔

یرقان۔ دل کی گھبراہٹ، ہائی بلڈ پریشر، پیشاب کی جلن وغیرہ تمام غدی علامات کو فوراً دور کرتا ہے۔

اعصابی غدی تریاق تپ دق

ھوالشافی:

سہاگہ بریاں ۷ تولہ ملٹھی ۷ تولہ

ہلدی ۷ تولہ شیر مدار ایک تولہ

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر شیر مدار ڈال کر ۱\۲ گھنٹہ کھرل کر لیں بس تیار ہے۔

خوراک: ۱\۲ تا ایک ماشہ دن میں تین بار کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: افعال واثرات میں اعصابی غدی تریاق ہے عضلاتی غدی۔ غدی عضلاتی اور غدی اعصابی تمام امراض وعلامات کے لئے تریاق ہے یرقان۔ تپ دق۔ پیشاب کی جلن۔ پرانی کھانسی۔ خونی بواسیر۔ السر معدہ جسم کے کسی حصہ سے خون آنا۔ پھیپڑوں سے خون آنا اس کی پہلی دوسری خوراک سے خون رک جاتا ہے۔

غدی اعصابی ملین

ھوالشافی:

گندھک مصفی ۵۰ گرام نوشادر ۵۰ گرام

پودینہ ۵۰ گرام　　　　اجوائن دیسی ۵۰ گرام

میٹھا سوڈا ۵۰ اگرام

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس لیں۔

خوراک: ایک ماشہ یا ۲ ماشہ تک دن میں تین بار کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: غدی اعصابی ملین ہے تبخیر معدہ۔ قبض کھانا کھانے کے بعد تیزابیت کی وجہ سے اسہال آنا۔ چہرے پر چھائیاں سیاہ دھبے اور ترش و تیزابیت دور کرنے کے لئے کامیاب دوا ہے تمام عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی امراض و علامات کے لئے مفید ہے۔

غدی اعصابی مسہل

ھوالشافی:

سہاگہ بریاں ۲ تولہ　　　　ست ملٹھی ۲ تولہ

سقمونیا ۲ تولہ　　　　ریوند عصارہ ۲ تولہ

کالا دانہ ۲ تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس لیں اور چنے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: ا تا ۲ گولی دن میں تین بار کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: تمام عضلاتی اعصابی' عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی امراض و علامات کے لئے بے حد مفید اور کامیاب دوا ہے۔

جوارش کمونی

ھوالشافی:

سنڈھ ۵ تولہ　　　　مرچ سیاہ اڑھائی تولہ

پودینہ ۴ تولہ　　　　سداب ۱۰ تولہ

زیرہ سفید ۱۰ تولہ　　　　چینی ایک کلو

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس لیں اور چینی کا قوام بنا کر پسی ہوئی ادویات قوام میں ملالیں بس تیار ہے۔

خوراک: ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ تک دن میں تین بار۔

فوائد: افعال واثرات میں غدی اعصابی ہے عضلاتی اعصابی' عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی تمام امراض وعلامات کے لئے بے حد مفید ہے عضلاتی تحریک کے مریضوں کو دوسری ادویات کے ساتھ ملا کر ضرور استعمال کروائیں۔

جوارش املی

هوالشافی:

املی ایک پاؤ	آلو بخارا ایک پاؤ
انار دانہ ۲۰ تولہ	منقیٰ ۱۰ تولہ
پودینہ دیسی ۵ تولہ	سنڈھ ۵ تولہ
زرشک ۱۰ تولہ	آملہ ۵ تولہ
ست لیموں ۵ تولہ	چینی ۳ کلو

ترکیب تیاری: املی اور آلو بخارا کو رات پانی میں بھگو دیں صبح دونوں ہاتھوں سے خوب ملیں اور کسی کپڑے وغیرہ سے پن کر پانی حاصل کر لیں املی اور آلو بخارا کے پانی میں چینی اڈال کر قوام بنالیں۔قوام بناتے وقت ست لیموں بھی ڈال دیں جب قوام بن جائے تو باقی ادویہ باریک پیس کر ملادیں اور اچھی طرح یکجان کر لیں۔بس جوارش املی تیار ہے۔

خوراک: ۳ ماشہ سے ایک تولہ تک کھانے کے بعد مریض کو چٹادیں یا پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: افعال واثرات میں عضلاتی اعصابی ہے بے حد مقوی ومحرک قلب ہے ایک خوراک سے ہی دل خوش ہو جاتا ہے۔

ہیضہ جیسی موذی مرض میں جب پیاس کی کثرت اور قے کا زور ہوتا ہے۔اس سے

بڑھ کر کوئی اور دوا مفید نہیں۔

۔ زبان پر لگتے ہی پیاس ختم کر دیتی ہے۔ حاملہ کی قے اور بچوں کی قے اور دست میں فوری اثر ہے۔ تمام اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی امراض وعلامات کے لئے کامیاب دوا ہے۔ اعصابی امراض وعلامات میں دوسری ادویات کے ساتھ ملا کر ضرور استعمال کروائیں۔

غدی اعصابی ھاضم

ھوالشافی:

سنڈھ ایک تولہ	مرچ سیاہ ایک تولہ
فلفل دراز ایک تولہ	نوشادر ٹھیکری ایک تولہ
پودینہ ۲ تولہ	گندھک آملہ سار ۴ تولہ
میٹھا سوڈا ۱۴ تولہ	سونف ۴ تولہ
ریوند خطائی ۴ تولہ	نمک خوردنی ۸ تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس لیں تیار ہے۔

خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین بار کھانے کے بعد پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد: ترش ڈکاریں۔ تیزابیت۔ پیٹ میں ہوا کا گولہ۔ ریاح۔ بدہضمی پیٹ درد۔ بھوک کی کمی۔ قبض۔ احتلام پرانا بوجہ ضعف ہضم۔ ضعفِ معدہ وجگر کے لئے اکسیر ہے۔

تمام عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی امراض وعلامات کے لئے کامیاب دوا ہے۔

یرقان کے مریض کو نہ دیں۔

اعصابی غدی ھاضم

ھوالشافی:

سجی کھار ۵ تولہ	سہاگہ بریاں ۵ تولہ
الائچی کلاں ۱۰ تولہ	

ترکیب تیاری: تینوں ادویات کو باریک پیس لیں۔

خوراک: ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک دن میں تین بار کھانے کے بعد پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد: اعصابی غدی ہاضم ہے۔ پیٹ میں مروڑ۔ ریاح کی زیادتی۔ معدہ کی جلن اور تمام عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی اور غدی اعصابی امراض وعلامات کے لئے بے حد مفید ہے۔

سفوف لیکوریا

ھوالشافی:

مازو ایک تولہ	مائیں ایک تولہ
سپاری کاٹھی ا تولہ	کشتہ مرجان ایک تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو علیحدہ علیحدہ پیس کر ملا لیں۔

خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین بار کھانے سے قبل دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی افعال واثرات کا حامل نسخہ ہے کثرت سے سفید رطوبت کا بہنا۔ دل کا کمزور ہونا۔ موٹاپا۔ اعصابی کمزوری اور خون کی کمی میں بے حد مفید ہے ہر قسم کے لیکوریا کے لئے کامیاب دوا ہے۔

تریاق کزاز وتشنج

ھوالشافی:

جائفل ایک تولہ	جلوتری ایک تولہ
فلفل دراز ۲ تولہ	عقرقرحا ایک تولہ
حلتیت ۳ تولہ	سنبل الطیب ۲ تولہ
عرق لہسن ۱۰ تولہ	

ترکیب تیاری: تمام ادویات باریک پیس لیں اور عرق لہسن میں گوند کر چنے برابر گولیاں

بنالیں۔

خوراک: ایک تا ۲ گولی دن میں تین بار۔

فوائد: عضلاتی غدی نسخہ ہے ہر قسم کے کزاز اور تشنج میں تریاق کا درجہ رکھتا ہے۔ دررہ فوراً رک جاتا ہے اس کے علاوہ مرگی۔ تبخیرہ معدہ ریاح شکم اور تمام اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی امراض و علامات کے لئے تریاق ہے۔

غدی عضلاتی ہاضم

ھوالشافی:

نوشادر ٹھیکری ایک تولہ　　نمک خوردنی ۳ تولہ

انزروت ۴ تولہ

ترکیب تیاری: تینوں ادویات کو باریک پیس لیں۔

خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین بار کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: غدی عضلاتی ہاضم ہے جسم کی ترشی و تیزابیت۔ ریاح کی زیادتی اور اعصابی عضلاتی اور عضلاتی اعصابی تحریکوں کی وجہ سے ہونے والے معدہ کے امراض کے لئے تریاق ہے۔ اعصابی عضلاتی، عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی تمام امراض کے لئے مفید ہے۔

غدی اعصابی شربت

ھوالشافی:

بادیاں ۱/۲-۲ تولہ　　تخم کاسنی ۱/۲-۲ تولہ

افتیمون ۱/۲-۲ تولہ　　ثنا مکی ۵ تولہ

تخم کثوث ۵ تولہ　　چینی ۱/۲-۱ کلو

ترکیب تیاری: تخم کثوت کو کپڑے کی پوٹلی میں باندھ لیں باقی تمام ادویہ کو ۱/۲-۱ کلو پانی میں بھگودیں۔ صبح کو اتنا جوش دیں۔ کہ پانی تین پاؤ رہ جائے پھر پانی کو چھان کر چینی ملا کر

شربت کا قوام بنالیں۔

خوراک: ۱\۱۲۔۲ تولہ تا ۵ تولہ تک دن میں تین بار۔کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: غدی اعصابی شربت ہے۔یرقان۔درد پتہ وجگر۔پتھری گردہ مثانہ میں ہو یا جگر میں ہو۔چند دنوں میں ریزہ ریزہ کر کے پیشاب کے راستے نکال دیتا ہے اگر اس کے ساتھ سفوف پتھری توڑ دیا جائے تو بہت جلد پتھریاں خارج ہو جاتی ہیں۔

سفوف پتھری توڑ

ھوالشافی:

سوڈا بائی کارب ۱۰ تولہ	نمک خوردنی ۱۰ تولہ
سنگدانہ مرغ ۱۰ تولہ	مغز جمالگوٹہ ۳ تولہ

ترکیب تیاری: جمالگوٹہ کو باریک پیس لیں اور دوسری پسی ہوئی۔ادویات ملا کر ۱\۱۲ گھنٹہ کھرل کرلیں تیار ہے۔

خوراک: ۴ رتی سے ۲ ماشہ تک دن میں تین بار۔

فوائد: غدی اعصابی ہے عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی تمام امراض وعلامات کے لئے بے حد مفید ہے پتھری خواہ گردہ' مثانہ' پتہ وجگر میں ہو ریزہ ریزہ ہو کر نکال دیتا ہے۔

غدی اعصابی مرہم

ھوالشافی:

ست پودینہ	بجلی پارہ ۱
۷ والی ۲ تولہ	ویزلین ۱۰ تولہ

ترکیب تیاری: تینوں کو اچھی طرح ملالیں۔

فوائد: غدی اعصابی مرہم ہے ہر قسم کے گندے زخم۔ناسور۔بھگندر پھوڑے پھنسیاں۔خارش۔دھدر۔چنبل کے لئے بے حد مفید ہے۔تمام عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی

جلدی امراض وعلامات کے لئے کامیاب دوا ہے۔

اعصابی غدی سفوف منہ کے چھالوں کے لئے

ھوالشافی:

زیرہ سفید ۲ تولہ　　کتھ سفید ۲ تولہ

ترکیب تیاری: دونوں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملالیں۔

خوراک: ایک ماشہ دن میں تین بار۔

فوائد: اعصابی غدی فوائد کا حامل نسخہ ہے۔ تیزابیت کی وجہ سے یا صفرا کی وجہ سے منہ میں چھالے یا آبلے ہو گئے ہیں۔ تو ایسی صورت میں یہ نسخہ تریاق ہے۔ منہ میں لگاتے ہی ٹھنڈ پڑ جاتی ہے۔

خوردنی طور پر عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی امراض وعلامات کے لئے مفید ہے۔

حب شفاء

ھو الشافی:

خشخاش ۲ تولہ　　بزرالبنج ۲ تولہ

سورنجاں شیریں ۲ تولہ　　اسرول ۲ تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس لیں۔

خوراک: ۴ رتی سے ۱ ماشہ تک دن میں تین بار۔

فوائد: اعصابی غدی نسخہ ہے ہر قسم کے درد دور کرنے کے لئے بے حد مفید ہے۔ پیشاب کی جلن۔ رکاوٹ اور درد کو دور کرنے کے لئے فوری اثر۔ ہے۔ درد گردہ اور بلڈ پریشر میں بے حد مفید ہے تمام عضلاتی غدی غدی عضلاتی اور غدی اعصابی امراض وعلامات کے لئے بے حد مفید ہے۔

اعصابی غدی مسہل

ھوالشافی:

گل سرخ دوتولہ	سناء مکی ۲تولہ
سونف ایک تولہ	املتاس ۵تولہ
پانی ایک کلو	

خوراک: ایک ماشہ تا ۳ ماشہ دن میں تین بار۔

فوائد: اعصابی غدی مُسہل نسخہ ہے عضلاتی ' غدی عضلاتی غدی اعصابی تمام امراض وعلامات کے لئے بے حد مفید ہے۔ دل کی گھبراہٹ بے چینی۔ سینہ کی جلن پیشاب کی جلن وغیرہ کے لئے خصوصیت سے مفید ہے۔

ترکیب تیاری: املتاس کا گودا نکال کر باقی دواؤں کے ساتھ ملا کر رات کو پانی میں بھگو دیں صبح اس قدر جوش دیں کہ پانی آدھا رہ جائے۔ پن چھان کر رکھ لیں اور نیم گرم دن میں تین بار پلائیں۔

فوائد: اعصابی غدی بے ضرر مسہل ہے تمام عضلاتی غدی اور غدی اعضلاتی اور غدی اعصابی امراض وعلامات کے لئے بے حد مفید ہے تپ دق کے وہ مریض جن کو شدید قبض رہتی ہوان کے لئے بے حد مفید ہے۔ یرقان کے لئے حد درجہ مفید دوا ہے۔

چند خوراکوں سے ہی صفرا خارج ہوکر مریض کو سکون آجاتا ہے۔

اعصابی عضلاتی شربت

ھوالشافی:

صندل سفید ۲\۱-۲ تولہ	الائچی خورد ایک تولہ
گل گاؤزبان ۲تولہ	خس ۵تولہ
چینی ایک کلو	

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو ڈیڑھ کلو پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اتنا جوش دیں کہ پانی تین پاؤ رہ جائے پھر پانی پن لیں اور پھوک علیحدہ کر دیں۔ پانی میں چینی ملا کر شربت کا قوام بنالیں۔

خوراک: ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک دن میں تین بار۔

فوائد: اعصابی عضلاتی شربت ہے تمام غدی عضلاتی اور غدی اعصابی امراض علامات کے لئے بے حد مفید ہے۔ دل کی گھبراہٹ بے چینی۔ پیاس کی زیادتی۔ پیشاب کی جلن۔ یرقان وغیرہ تمام غدی امراض کے لئے بہت مفید ہے۔

اعادہ شباب

ھو الشافی:

کشتہ تانبہ ۱ ماشہ — کشتہ مرجان ۱ تولہ

کشتہ عقیق ۱ تولہ

ترکیب تیاری: کشتہ جات کو ملا کر تھوڑی دیر کھرل کریں بس تیار ہے۔

خوراک: ۲ چاول تا ایک رتی ہمراہ خمیرہ مروارید دن میں دو بار۔ کھانے کے ایک گھنٹہ بعد دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی غدی نسخہ ہے قلب وعضلات کو فوراً تحریک دیتا ہے ضعف قلب کے لئے بے حد مفید ہے۔

جریان۔ نامردی۔ لیکوریا۔ اعصابی دمہ اور نزلہ زکام دائمی وغیرہ کیلئے بے حد مفید ہے چند خوراکیں ہی اپنا اثر ظاہر کرتی ہیں۔

تریاق بلڈ پریشر

ھو الشافی:

ست گلو ایک تولہ — صندل سفید ایک تولہ

کشنیز ایک تولہ　　کشتہ مرجان ایک تولہ

کشتہ چاندی ایک تولہ　　گل سرخ ۶ تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملالیں اور اچھی طرح کھرل کرلیں۔

خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ تک دن میں دو تین بار مربہ آملہ یا سیب کے ساتھ۔ کھانے سے پہلے کھلائیں۔

فوائد: اعصابی عضلاتی افعال واثرات کا حامل نسخہ ہے بے حد مقوی دماغ ہے۔ غدی عضلاتی اور غدی اعصابی تمام صفراوی امراض وعلامات کے لئے تریاق ہے۔ سر چکرانا۔ دل دھڑکنا۔ دل کی گبھراہٹ۔ ہائی بلڈ پریشر اور جریان خون کو روکنے کے لئے بے حد موثر ہے۔

سدا جوانی

ھوالشافی:

ثعلب مصری ۵ تولہ　　موصلی سفید ۵ تولہ

مغز پنبہ دانہ ۵ تولہ　　چھلکا اسبغول ۵ تولہ

ترکیب تیاری: پہلی تینوں ادویات کو باریک پیس لیں پھر چھلکا اسبغول ملالیں۔ بس تیار ہے۔

خوراک: ایک تولہ سفوف حسب ضرورت دودھ میں کھیر پکا کر کھائیں۔ حسب ضرورت گھی اور چینی بھی ملالیں۔

فوائد: اعصابی غدی افعال واثرات کا حامل نسخہ ہے۔ سرعت انزال احتلام۔ ضعف باہ عام جسمانی کمزوری۔ منی کی خرابی۔ منی میں کیڑوں کا ختم ہونا۔ وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے صرف ایک ماہ کے استعمال سے منی اور منی کے کیڑے بکثرت پیدا ہو جاتے ہیں۔

دیسی کونین

ھوالشافی:

مغز تخم کرنجوہ ۲ تولہ　　پھٹکڑی بریاں ۲ تولہ

ست گلو ۵ تولہ

ترکیب تیاری: تینوں ادویات کو باریک پیس کر سفوف بنالیں اور بڑے کیپسول بھرلیں۔

خوراک: ا تا ۲ کیپسول دن میں تین بار۔ کھانے کے بعد پانی یا چائے کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی نسخہ ہے۔ تمام اعصابی اور غدی بخاروں کے لئے بے حد مفید ہے صرف تین دن کے استعمال سے ملیریا بخار اور صفراوی بخار دور ہو جاتے ہیں۔

اعصابی غدی ملین

ھوالشافی:

سہاگہ بریاں ۲ تولہ　　ست ملٹھی ۳ تولہ

گندھک آملہ سار ۳ تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس لیں بس تیار ہے۔

خوراک: ۴ رتی تا ایک ماشہ دن میں تین بار۔ کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: اعصابی غدی ملین ہے۔ جسم میں حرارت وصفراٗ کی زیادتی۔ یرقان پیچش ورم جسم۔ قبض۔ غذا کھانے کے بعد جسم کی حرارت کا بڑھ جانا وغیرہ تمام غدی عضلاتی ' غدی اعصابی اور عضلاتی غدی امراض وعلامات کے لئے مفید ہے غدی سوزش سے رہنے والی ہلکی حرارت کے لئے بے حد مفید ہے۔

غدی عضلاتی ملین

ھوالشافی:

نمک خوردنی ۲ تولہ　　اجوئن دیسی ۳ تولہ

گندھک آملہ سار ۳ تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس لیں۔

خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین بار۔ کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: غدی عضلاتی ملین ہے عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی تحریک کی تمام علامات کے لئے بے حد مفید ہے اگر عضلاتی تحریک کی وجہ سے ہر وقت ہلکی ہلکی حرارت رہتی ہو۔ تو اسے چند دنوں میں ٹھیک کر دیتا ہے۔ ہلکا ملین ہے۔ ریاح کی پیدائش اور تیزابیت کا خاتمہ کرتا ہے۔

عضلاتی اعصابی ملین

ھوالشافی:

آملہ ۲ تولہ　　ہلیلہ سیاہ بریاں ۳ تولہ

گندھک آملہ سار ۳ تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس لیں۔

خوراک: ایک ماشہ تا ۲ ماشہ تک دن میں تین بار۔ کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی ملین ہے جسم میں بلغم کی زیادتی۔ اسہال موٹاپا۔ نزلہ زکام دردسر۔ منہ کا ذائقہ کھاری رہنا۔ اعصابی سوزش سے ہونی والی ہلکی حرارت کے لئے بہت مفید ہے تمام اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی امراض وعلامات کے لئے مفید ہے۔

عضلاتی اعصابی مقوی

ھوالشافی:

کشتہ صدف مروارید ی ا تولہ　　کشتہ پوست بیضہ مرغ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: دونوں کشتہ جات کو ملا کر کھرل کر لیں۔ بس تیار ہے۔

خوراک: ۲ رتی۔ ۴ رتی تک دن میں تین بار۔ کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی مقوی ہے۔ پیشاب کا بار بار آنا۔ مثانہ کی کمزوری پیشاب کے قطرے خارج ہوتے رہنا۔ جریان۔ لیکوریا اور ضعف باہ وغیرہ تمام اعصابی غدی، اعصابی عضلاتی اور غدی اعصابی امراض و علامات کے لئے بے حد مفید ہے۔

سفوف مفرح

ھوالشافی:

زیرہ سفید ۱۰ تولہ   کشنیز ۱۰ تولہ

کوزہ مصری ۱۰ تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس لیں تیار ہے۔

خوراک: ۱ تا ۳ ماشہ صبح دوپہر شام کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: دل کی گھبراہٹ، بے چینی، ہاتھ پاؤں کی جلن اور تمام غدی امراض کے لئے مجرب دوا ہے۔

شاہکار مجربات

شاہکار مجربات کے عنوان سے یہاں پر ایسے مجربات دیئے جا رہے ہیں جو کہ نظریہ مفرد اعضاء کی تحریکات کے مطابق ترتیب دئے ہوئے ہیں۔ ان میں سے اکثر میرے معمولِ مطلب ہیں اور اکثر میرے بزرگوں اور دوستوں کے معمولِ مطب ہیں ان میں سے ہر نسخہ زرو جواہرات میں تولنے کے قابل ہے ان میں سے اکثر نسخے میں نے اپنی کتاب چوٹی کے مجربات میں سے یہاں پر درج کئے ہیں۔ جو کہ کتاب ہذا کے قارئین کے لئے خصوصی تحفہ ہیں۔

چوٹی کے مجربات نامی کتاب چوٹی کے مجربات کا انمول خزانہ ہے۔

سفوف تبخیر خاص

هو الشافی:

اجوائن دیسی ۵تولہ	سفوف ملٹھی ۵تولہ
پودینہ ۵تولہ	بادیان ۵تولہ
زیرہ سفید ۵تولہ	نوشادر ۵تولہ
نمک سانبھر ۵تولہ	زہر مہرہ خطائی ۵تولہ
دانہ الائچی خورد ۵تولہ	اسبغول ثابت ۵تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو ماسوائے اسبغول کے باریک پیس لیں اور اسبغول ثابت ڈالیں بس تیار ہے۔

خوراک: دو تا تین ماشے دن میں تین بار۔ کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: اعصابی غدی افعال واثرات کا حاملہ نسخہ ہے۔

نظام ہضم کی اصلاح کرنے کے لئے موثر دوا ہے تیزابیت معدہ اور ہائی بلڈ پریشر کے مریض بلا خطر استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ سفوف معدہ آنتوں اور جگر کی اصلاح کر کے گیس تبخیر معدہ۔ ہاتھ پاؤں کی جلن السر معدہ۔ بدہضمی۔ متلی قے۔ پیٹ درد۔ گھبراہٹ بے خوابی اور معدہ اور سینہ کی جلن کے لئے بے حد مفید دوا ہے۔

عضلاتی غدی، غدی عضلاتی امراض وعلامات کے لئے مفید ہے اگر مریض کے معدہ میں السر ہو تو اس کے ساتھ سفوف السر استعمال کروائیں۔

سفوف السر

هوالشافی:

سفوف کیلا خام ۵تولہ	چھلکا اسبغول ۵تولہ
انبہ ہلدی ۵تولہ	سفوف ملٹھی ۵تولہ

ترکیب تیاری: چھلکا اسبغول کے سوا تمام ادویات کو باریک پیس لیں۔اور چھلکا اسبغول ثابت ملالیں بس تیار ہے۔

خوراک: ۱ تا ۲ ماشہ دن میں تین مرتبہ۔کھانے سے پہلے یا ایک گھنٹہ بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: اعصابی غدی افعال واثرات کا حامل نسخہ ہے السر یعنی معدہ اور انتڑیوں کے زخموں وغیرہ کے لئے بہترین دوا ہے اس کے علاوہ عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی معدہ اور انتڑیوں کی بیماریوں کے لئے بے حد مفید ہے۔

حابس

ھو الشافی:

گل انار ایک تولہ	چھلکا انار ایک تولہ
سپاری سفید ایک تولہ	سپاری دکھنی ایک تولہ
نارجیل دریائی ایک تولہ	پوست زرد ہلیلہ ایک تولہ
مائیں ایک تولہ	الائچی خورد ایک تولہ
گل سرخ ایک تولہ	گوند کتیرا ایک تولہ
مازو ایک تولہ	کمر کس ایک تولہ
کہربا شمعی ایک تولہ	کوزہ مصری ۱۰ تولہ

ترکیب تیاری: سب ادویات کو مانند غبار باریک پیس لیں۔

خوراک: ۳ ماشے ۶ ماشے دن میں دو تین بار دودھ یا شربت انجبار کے ساتھ۔کھانے سے پہلے کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی حابس نسخہ ہے جسم کے کسی بھی حصہ سے خون کے آنے کو روکنے کے لئے بے حد مفید ہے کثرت حیض کے لئے لاجواب ہے ایک ہی روز میں مرض کا خاتمہ کر

دیتا ہے حالت حمل میں اگر خون آنے لگ جائے تو بھی شربت انجبار یا دودھ کے ساتھ استعمال کروائیں۔اس کے علاوہ ہر قسم کے لیکوریا کو دور کرنے کے لئے بھی موثر ہے۔

قرص هاضم

هوالشافی:

زنجبیل ۵ تولہ　　اجوائن دیسی ۵ تولہ
فلفل دراز ۵ تولہ　　فلفل سیاہ ۵ تولہ
ادرک تازہ ۵ تولہ　　لونگ ۵ تولہ
نمک سانبھر ۱۰ تولہ　　نمک سیاہ ۱۰ تولہ
گل مدار تازہ ۲۰ تولہ　　ست پودینہ ۳ ماشہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس لیں۔گل مدار (تازہ علیحدہ کوٹ لیں پھر ادویات میں ملا کر کوٹیں اور گولیاں کابلی چنے برابر بنالیں۔

خوراک: ا تا ۲ گولی دن میں تین بار۔

فوائد: غدی اعصابی ہاضم ہے۔ پیٹ درد۔ متلی۔ اپھارہ۔ بدہضمی گیس۔ بھوک کی کمی۔ کمزوری معدہ وغیرہ معدہ کے امراض کیلئے بے حد مفید ہے

روغن برقی

هوالشافی:

شنگرف رومی ایک تولہ　　زردی بیضہ مرغ ۸ عدد

ترکیب تیاری: شنگرف کو باریک پیس لیں اور زردی بیضہ مرغ کے ساتھ اچھی طرح ملا لیں جب دونوں اچھی طرح مل جائیں تو کسی کڑچھی میں ڈال کر نیچے تیز آگ جلائیں اور جب یہ مرکب جلنا شروع ہو جائے تو کسی چمچ وغیرہ سے دبا دبا کر تیل نکال لیں بس تیار ہے۔

خوراک: صرف ایک قطرہ مریض کو چینی میں ملا کر کھلائیں اور درد والی جگہ پر مالش بھی

کریں۔

فوائد: عضلاتی غدی روغن ہے یہ روغن نمونیہ کے لئے تریاق ہے بچوں کو چینی میں پیس کر آدھی خوراک دیں اور چھاتی اور پسلیوں پر اس کی مالش کریں۔ فوراً شفا ہوگی۔

حب گردہ

ھوالشافی:

ازراقی مدبر ۲ تولہ	مصبر زرد ۲ تولہ
سورنجاں تلخ ۲ تولہ	تربد مجوف ۲ تولہ
قرنفل ۲ تولہ	

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس کر تھوڑا سا پانی ملا کر گھوٹیں اور چنے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: ۱ تا ۲ گولی صبح وشام اور درد کی شدت میں پندرہ پندرہ منٹ کے وقفہ سے دیں فوراً افاقہ ہوگا۔

فوائد: تین یا دو ہفتہ تک کھلائیں درد گردہ بالکل ختم ہو جائے گا عضلاتی غدی افعال واثرات رکھتا ہے درد گردہ ریاحی وجع المفاصل ریاحی کے لئے اکسیر ہے تمام اعصابی غدی اعصابی عضلاتی اور ابتدائی عضلاتی اعصابی امراض وعلامات کے لئے بہترین دوا ہے۔

اکسیر معدہ

ھوالشافی:

اجوائن دیسی ۲۰ تولہ	سوئے ۲۰ تولہ
سیاہ نمک ۲۰ تولہ	میٹھا سوڈا ۱۵ تولہ
ست پودینہ ۳ ماشہ	

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس لیں بس تیار ہے۔

خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک دن میں تین مرتبہ۔ کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: غدی اعصابی نسخہ ہے درد معدہ، ورم معدہ، گیس۔ سینہ کی جلن متلی قے بالخصوص حاملہ کی قے اور اسہال میں بے حد مفید ہے۔ ہیضہ میں بے حد موثر ہے اس کے استعمال سے بھوک خوب لگتی ہے۔ کھایا پیا ہضم ہو جاتا ہے۔ عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی معدہ کے امراض کے لئے مفید ہے۔

لیکورین

ھوالشافی:

کشتہ صدف ۲ تولہ　　رال سفید ۲ تولہ

چینی ۴ تولہ

ترکیب تیاری: سب ادویہ کو نہایت باریک پیس لیں۔ تیار ہے۔

خوراک: ایک تا ۲ ماشہ دن میں دو تین بار دودھ کے ساتھ اگر قبض ہو تو دودھ کا استعمال زیادہ کریں۔ دوا کھانے سے پہلے کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی افعال واثرات کا حامل نسخہ ہے لیکوریا کی ہر قسم کے لئے بے حد مفید ہے بالخصوص اعصابی لیکوریا کے لئے بہترین ہے لیکوریا نیا ہو یا پرانا اس کے مسلسل استعمال سے ختم ہو جاتا ہے۔

حب مغلظ

ھوالشافی:

بھو پھلی ایک تولہ　　سمندر سوکھ ایک تولہ

مغز تخم تمر ہندی ا تولہ　　شیر برگد ۵ تولہ

ترکیب تیاری: پہلی تینوں ادویات کا سفوف بنا کر شیر برگد ملا کر چنے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: ا تا ۲ گولی صبح وشام نہار منہ دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی مغلظ گولیاں ہیں منی کو شہد کی طرح گاڑھا کرنا ان کا ادنی کام ہے۔ایک ہفتہ کے استعمال سے جریان رک جاتا ہے مکمل کورس تین ہفتہ کروائیں۔کثرت بول۔سلسل بول اور گردوں کی کمزوری کے لئے بہترین ہیں۔کثرت احتلام کے لئے بھی بے حد مفید ہیں۔

حب خاص

ھوالشافی:

کچلہ مدبر اور روغن زرد ۲ تولہ　　　　مغز تخم تمر ہندی ۲ تولہ

ترکیب تیاری: کچلہ کو روغن زرد میں کسی توے پر بھون لیں جب سرخ ہو جائے تو گرم گرم ہی کوٹ لیں۔پھر مغز تمر ہندی ملا کر باریک پیس لیں۔اور شہد ملا کر چنے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: ا تا ۲ گولی روزانہ رات کو سوتے وقت دیں۔دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی غدی مقوی نسخہ ہے تمام اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی امراض کے لئے بے حد مفید ہے۔جریان۔لیکوریا۔نامردی۔احتلام۔منی کا پتلا ہونا۔کمزوری بدن وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

حب نورانی

ھوالشافی:

ہیراکسیس ایک تولہ　　　　مصبر ایک تولہ

مرکی ایک تولہ

ترکیب تیاری: تینوں ادویات کو باریک پیس لیں اور بقدر ضرورت پانی ملا کر چنے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: ایک سے ۲ گولی صبح و شام ہمراہ قہوہ۔کھانے کے بعد کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی غدی افعال واثرات کا حامل نسخہ ہے۔ بندش حیض کے لئے بہترین دوا ہے۔ اگر حیض کافی عرصہ سے بند ہو تو ماہواری سے ایک ہفتہ قبل شروع کرا دیں۔ اگر حیض درد سے رک رک کر آتا ہو تو بھی یہ دوا حیض سے پہلے شروع کرا دیں۔ حیض کھل کر آجائے گا۔

حب گیس ٹربل

ھوالشافی:

کچلہ مدبر ایک تولہ	دارچینی ایک تولہ
لونگ ا تولہ	عقرقرحا ا تولہ
سرخ مرچ ا تولہ	رائی ایک تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس لیں اور گولیاں چنے برابر بنا لیں۔

خوراک: ایک تا ۲ گولی دن میں تین بار۔

فوائد: عضلاتی غدی خواص کا اکسیر نسخہ ہے اعصابی عضلاتی اور عضلاتی اعصابی گیس ٹربل کے لئے اکسیر درجہ رکھتا ہے پہلے ہی روز شفا ہونا شروع ہو جاتی ہے اس نسخہ سے گیس ٹربل کے ۹۰ فیصد مریضوں کو آرام آجاتا ہے۔ اس کے علاوہ تمام اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی امراض وعلامات کے لئے بہترین دوا ہے۔

کندن

ھوالشافی:

گندھک آملہ سار ۵ تولہ	برگ نیم ۲ تولہ
نگند بابری ۲ تولہ	مرچ سیاہ ایک تولہ
الائچی خورد ایک تولہ	مصطگی رومی ا تولہ
دانہ الائچی کلاں ایک تولہ	مصری ایک تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس لیں بس تیار ہے۔

خوراک: ۴رتی تا ایک ماشہ دن میں تین مرتبہ۔ کھانے کے بعد کھلائیں پانی یا دودھ کے ساتھ۔

فوائد: غدی اعصابی مصفیٰ خون ہے تمام مصفیٰ خون ادویات سے بہتر ہے۔ ہر عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی جلدی امراض وعلامات کے لئے مجرب ہے۔ بہت جلد اثر کرنے والا بہترین نسخہ ہے بواسیر کے لئے بھی حد درجہ مفید ہے۔

مصفیٰ خاص کیپسول

ھوالشافی:

رسونت عمدہ ۵ تولہ	گندھک آملہ سار ۵ تولہ

ترکیب تیاری: دونوں ادویات کو نہایت پیس لیں بڑے کیپسول بھر لیں بس تیار ہے۔

خوراک: ایک یا ۲ کیپسول دن میں تین بار۔ کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: غدی اعصابی انتہائی مصفیٰ خون دوا ہے عضلاتی اعصابی عضلاتی غدی تمام جلدی امراض وعلامات کے لئے بے حد مفید ہے۔ بواسیر خونی وبادی کے لئے کامیاب دوا ہے انتہائی آسان اور لاجواب مصفیٰ خون نسخہ ہے۔ تمام عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی امراض وعلامات کے لئے مفید ہے۔

لیکوریا بند کیپسول

ھوالشافی:

چھلکا انار	سپاری سرخ
رال	کشتہ بیضہ مرغ
کشتہ صدف ہر ایک اڑھائی تولہ	مائیں ۵ تولہ
گل پستہ ۵ تولہ	کمر کس ۵ تولہ
ہلیلہ سیاہ ۱۰ تولہ	سنگجراح ۱۰ تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس کر سفوف بنالیں اور بڑے کیپسول بھرلیں۔

خوراک: ۲ کیپسول صبح وشام دودھ کے ساتھ۔کھانے سے قبل کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی لیکوریا بند نسخہ ہے ہر قسم کے لیکوریا کیلئے بے حد مفید اور کامیاب دوا ہے۔

ھاضوم

ھوالشافی:

نمک سیاہ ۲ تولہ	نوشادر ٹھیکری ۲ تولہ
زیرہ سفید ایک تولہ	مرچ سیاہ ایک تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس لیں تیار ہے۔

خوراک: ا تا ۲ ماشہ کھانے کے بعد پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد: غدی اعصابی ہاضم نسخہ ہے۔ترش ڈکاروں کا آنا۔تیزابیت معدہ۔بدہضمی۔بھوک کی کمی۔معدہ کی تمام عضلاتی غدی اور عضلاتی اعصابی علامات کے لئے بے حد مفید ہے۔ عضلاتی غدی تحریک کی وجہ سے گیس ٹربل کے لئے نہایت مفید اور مزیدار چورن ہے۔

سفوف امساکی

ھوالشافی:

سفوف عقر قرحاعمدہ ڈیڑھ تولہ	تخم ریحان ۱۰ تولہ
چینی ۱۰ تولہ	مزاج اعصابی غدی ہے۔

ترکیب تیاری: تینوں ادویات کو نہایت باریک پیس لیں تیار ہے۔خوراک ۳ ماشہ نوجوان ۶ ماشہ جوان اور ۹ ماشہ ادھیڑ عمر افراد کے لئے۔

فوائد: بہترین ممسک ہے وقتی ضرورت کے لئے جماع سے دو تین گھنٹہ پہلے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔دوا کھانے کے بعد اگر خشکی محسوس ہو تو صرف دودھ پئیں اگر اس رات

کھانا نہ کھائیں بلکہ صرف دودھ ہی پر گزارہ کریں تو بے حد امساک پیدا ہوگا۔

سفوف شفا مغلظ

ھوالشافی:

کشنیز خشک ۱۰ تولہ — تالمکھانہ ۱۰ تولہ

زیرہ سفید ۱۰ تولہ — چینی ۱۰ تولہ

کشتہ قلعی عمدہ ایک تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو نہایت باریک پیس لیں۔ بس تیار ہے۔

خوراک: ۶ ماشہ دن میں دو تین بار۔ خالی پیٹ پانی یا دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: اعصابی غدی مغلظ نسخہ ہے منی کو بے حد گاڑھا کرتا ہے جریان احتلام اور سرعت انزال ذکاوتِ حس وغیرہ۔ نوجوانوں کے امراض کے لئے بے حد مفید ہے۔ دس روز کے کورس سے شفا ہو جاتی ہے۔

عضلاتی غدی سفوف

بستر پر پیشاب کرنے والوں کیلئے

ھوالشافی:

دارچینی ۵۰ گرام — تخم حرمل ۲۰ گرام

ترکیب تیاری: دونوں کو باریک پیس لیں۔

خوراک: آدھ تا ایک گرام دن میں تین بار پانی کے ساتھ کھانے کے بعد کھلائیں۔ ۱۰ سال سے کم عمر والے بچوں کے لئے یہ خوراک ہے۔

اگر مریض ۱۰ سال سے زیادہ عمر کا ہو تو پھر دارچینی اور تخم حرمل برابر وزن لیں اور خوراک ۲ گرام کر دیں۔

فوائد: عضلاتی غدی خواص کا حامل ہے بستر پر پیشاب کرنے والے بچوں اور بڑوں کے

لئے بہترین تحفہ ہے اس کے علاوہ پیشاب کا بکثرت اور پانی کی طرح سفید آنا کے لئے بے حد مفید ہے۔ تمام اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی امراض وعلامات کے لئے مفید ہے۔

سپر مقوی باہ کیپسول

ھوالشافی:

اجوائن دیسی ۳ تولہ	مالکنگنی ۳ تولہ
لونگ ۶ تولہ	گندھک آملہ سار ایک تولہ
سیماب ایک تولہ	کشتہ شنگرف ایک تولہ

ترکیب تیاری: سیماب اور گندھک کو ملا کر کھرل کریں جب کجلی ہو جائے یہ تقریباً سیماب اور گندھک کو ۱۲ گھنٹہ مسلسل کھرل کرنے سے تیار ہوگی تو باقی دوائیں بھی شامل کر کے خوب کوٹیں۔ جب باریک سفوف بن جائے تو تیار ہے اور بڑے کیپسول بھر لیں۔

خوراک: ۱ تا ۲ کیپسول دن میں دوبارہ دودھ کے ساتھ کھانے کے بعد کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی غدی مقوی باہ نسخہ ہے مردانہ کمزوری۔ جریان۔ نامردی۔ وغیرہ کے لئے بے حد مفید دوا ہے۔

سپر مقوی باہ گولیاں

ھوالشافی:

کچلہ مدبر ۲ تولہ	زعفران خالص ۲ تولہ
کشتہ شنگرف ۱ تولہ	ورق نقرہ حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: تینوں ادویات کو نہایت باریک پیس لیں اور تھوڑا سا شہد ملا کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ ورق نقرہ چڑھالیں۔

خوراک: ایک تا ۲ گولی صبح وشام کھانے کے بعد دودھ کے ساتھ کھانے کے بعد کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی غدی مقوی باہ گولیاں ہیں۔ مردانہ قوت خوب پیدا کرتی ہے جریان۔

ضعف باہ۔ نامردی وغیرہ علامات کے لئے بے حد مفید ہیں۔ اس کے علاوہ تمام اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی امراض وعلامات کے لئے بے حد مفید ہے۔ بے حد مقوی باہ گولیاں ہیں۔

لاثانی چورن

ھوالشافی:

نمک سانبھر ۳ تولہ	نمک سیاہ ۳ تولہ
نمک لاہوری ۳ تولہ	سفوف ۳ تولہ
اجوائن دیسی ۳ تولہ	زنجبیل ۳ تولہ
زیرہ سفید ۳ تولہ	مرچ سیاہ ۳ تولہ
ست پودینہ ایک ماشہ	

ترکیب تیاری: تمام ادویات باریک پیس لیں آخر میں ست پودینہ باریک پیس کر اچھی طرح ملالیں بس تیار ہے۔

خوراک: ایک ماشہ دن میں تین بار کھانے کے بعد کھلائیں۔

فوائد: غدی اعصابی چورن ہے۔ معدہ اور انتڑیوں کے تمام عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی امراض کے لئے بہت مفید ہے۔ پیٹ درد بھوک کی کمی۔ بدہضمی۔ ریاح کی زیادتی۔ دائمی قبض۔ تیزابیت معدہ وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

حب خاص شنگرفی

ھوالشافی:

کچلہ مدبر ایک تولہ	شنگرف ایک تولہ
زعفران ایک تولہ	مغز بادام ۵ تولہ
منقیٰ ۵ تولہ	

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس لیں اور یکجان کر کے چنے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: ا تا ۲ گولی صبح و شام دودھ کے ساتھ کھانے کے بعد کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی غدی مقوی باہ گولیاں ہیں۔

ضعف باہ۔ نامردی۔ جریان منی۔ اور عام جسمانی کمزوریوں کے لئے بے حد مفید گولیاں ہیں تمام اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی مردانہ امراض و علامات کے لئے مفید ترین دوا ہے۔

جگری

ھوالشافی:

زنجبیل ۴ تولہ	ریوند چینی ۴ تولہ
نوشادر دیسی ۴ تولہ	تخم کاسنی ۴ تولہ
برگ سنا مکی مصفےٰ ۴ تولہ	سہاگہ بریاں ۲ تولہ
فلفل سیاہ ۲ تولہ	گندھک آملہ سار ۲ تولہ
سفوف ملٹھی ۲ تولہ	

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس لیں۔

خوراک: ۲ تا ۳ ماشہ دن میں تین بار کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: غدی اعصابی افعال و اثرات کا حامل نسخہ ہے۔ تمام عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی امراض و علامات کے لئے کامیاب دوا ہے کمئی بھوک۔ ریاح۔ بدہضمی۔ درد جگر، دائمی قبض۔ ضعف معدہ کمزوری جسم۔ کام کرنے کو دل نہ کرنا وغیرہ تمام کمزوریوں کو دور کرتا ہے۔ دائمی قبض کے لئے لاجواب ہے۔

سفوف سورنجاں

ھوالشافی:

سورنجاں شیریں ۵ تولہ — زنجبیل ۵ تولہ
اسگندنا گوری ۵ تولہ

ترکیب تیاری: تینوں ادویات کو باریک پیس لیں بس تیار ہے۔

خوراک: ۱/۲۔۱ ماشہ تا ۳ ماشہ دن میں دو تین بار کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: غدی اعصابی درد دور سفوف ہے ہر قسم کی عضلاتی اعصابی عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی دردوں کے لئے مجرب ہے۔ ہر قسم کی دردوں کو بہت جلد دور کرتا ہے۔ ریاحی اور عضلاتی دردوں کے لئے تریاق ہے۔ ترشی و تیزابیت کی وجہ سے ہونے والی تمام امراض وعلامات کے لئے بے حد مفید ہے۔

لاثانی کف سیرپ

ھوالشافی:

ملٹھی ۱۰ تولہ — سونف ۱۰ تولہ
دھنیا خشک ۱۰ تولہ — نوشادر ۶ ماشہ
چینی ایک کلو — پانی ۲ کلو

ترکیب تیاری: ملٹھی کو دردڑا کر لیں اور سونف اور دھنیا ملا کر رات کو پانی میں بھگو دیں صبح اتنا جوش دیں کہ پانی نصف رہ جائے مل چھان کر پانی علیحدہ کر لیں اور اس نوشادر باریک پیس کر ملا لیں اور چینی ڈال کر شربت بنا لیں بس تیار ہے۔

خوراک: ۱ تا ۲ چمچ دن میں تین بار کھانے کے ایک گھنٹہ بعد کھلائیں۔

فوائد: اعصابی غدی افعال و اثرات کا حامل نسخہ ہے عضلاتی غدی تحریک کی کھانسی اور غدی عضلاتی تحریک کی وجہ سے ہونے والی تمام پھیپھڑوں کی امراض وعلامات کے لئے بے حد

مفید ہے۔دمہ۔ٹی بی۔ پرانی کھانسی گلے کی خراش وغیرہ کے لئے بہترین ہے۔ٹی۔بی کے مریض کو دوسری ادویات کے ساتھ ضرور استعمال کروائیں۔ بہت جلد شفاء ہوتی ہے عضلاتی اور غدی تحریک کے دمہ کے لئے بھی بے حد مفید ہے۔

چھوٹے بچوں کی پرانی کھانسی اور دمہ بھی اس کے استعمال سے دور ہو جاتا ہے نہایت اعلیٰ کف سیرپ ہے۔

سفوف گیس ٹربل

ھوالشافی:

زنجبیل ۵ تولہ	میٹھا سوڈا ۱۵ تولہ
نوشادر ٹھیکری ۱ تولہ	مرچ سیاہ ایک تولہ
فلفل دراز ایک تولہ	الائچی کلاں ایک تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس لیں تیار لیں۔

خوراک: ۲ تا ۳ ماشہ دن میں تین بار۔

فوائد: اعصابی غدی افعال واثرات کا حامل نسخہ ہے عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی تحریک کی وجہ سے ہونے والی گیس ٹربل کے لئے بے حد مفید ہے جن مریضوں کو حب گیس ٹربل سے آرام نہ آرہا ہو ان کو سفوف گیس ٹربل ضرور استعمال کروائیں۔ترشی وتیزابیت کے لئے بہت مفید ہے۔ٹی۔بی کے مریضوں کو اگر بھوک نہ لگتی ہو تو ان کے لئے بے حد مفید ہے۔

حب فولادی لاثانی

ھوالشافی:

پوست ہلیلہ ۵ تولہ	پوست بلیلہ ۵ تولہ
پوست آملہ ۵ تولہ	مجیٹھ ۵ تولہ
برادہ فولاد ۵ تولہ	کوزہ مصری ۱۰ تولہ

دہی ترش ۳ کلو

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو پیس کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر ا کلو دہی ملا کر کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے تو ایک کلو دہی اور ڈال کر کھرل کر کے خشک کریں۔ جب خشک ہو جائے تو پھر ایک کلو دہی اور ڈالیں اور کھرل کریں جب خشک ہو تو پھر تھوڑا سا دہی ملا کر گولیاں جنگلی بیر کے برابر بنالیں۔

خوراک: ایک گولی صبح نہار منہ دہی کی لسی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی افعال واثرات کا حامل نسخہ ہے تمام غدی اعصابی اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی امراض وعلامات کے لئے بے حد مفید ہے بالخصوص یرقان۔ ضعف جگر، بھس کمی خون، ورم جگر عظم طحال وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

سفوف تیز ابیت توڑ

ھوالشافی:

غدی عضلاتی ملین ۲۰ تولہ	غدی عضلاتی اکسیر ۲۰ تولہ
نمک خوردنی ۲۰ تولہ	مغز جمالگوٹہ ۱۲۔ ا تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو ملا کر خوب کھرل کریں بس تیار ہے

خوراک: ۲ رتی تا ایک ماشہ دن میں تین بار یہ غدی عضلاتی مرکب ہے تمام اعصابی غدی اعصابی عضلاتی عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی امراض وعلامات کے لئے بے حد مفید اور کامیاب دوا ہے۔

اس کے استعمال سے دائمی قبض۔ گلے پڑنا۔ خنازیر۔ رسولیاں پھوڑے پھنسیاں، چہرے کی چھائیاں، بواسیر خونی وبادی۔ خارش۔ دھدر۔ چنبل۔ خشکی۔ جسم کے چھلکے اترنا وغیرہ تمام اعصابی اور عضلاتی علامات ختم ہو جاتی ہیں۔

اس دوا کے استعمال سے پاخانہ باقاعدہ آنے لگتا ہے تمام بلغمی اور سوداوی

رطوبات خارج ہو جاتی ہیں اس دوا کے استعمال کے دوران یہ خیال رکھنا چاہیے۔ کہ مریض کو ایک دو پاخانے روزانہ آتے رہیں۔ اگر پاخانہ نہ آئے تو دوا کی مقدار بڑھا دیں اور اگر پاخانے زیادہ آئیں تو دوا کی مقدار کم کر دیں یہ دوا بیرونی طور پر بھی تیل میں ملا کر استعمال کی جاسکتی ہے۔

سفوف شاہی لاثانی

ھوالشافی:

غدی اعصابی ملین ۱۰ تولہ　　غدی اعصابی ہاضم ۱۰ تولہ
اعصابی غدی تریاق ۱۰ تولہ　　سفوف مفرح ۱۰ تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو ملا لیں۔ بس تیار ہے۔

خوراک: ۱/۲۔۱ ماشہ تا ۳ ماشہ دن میں تین بار کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: یہ مرکب تمام عضلاتی غدی، غدی عضلاتی امراض وعلامات کے لئے بے حد کامیاب دوا ہے۔

سفوف تبخیر

ھوالشافی:

زنجبیل ۵ تولہ　　ریوند خطائی ۵ تولہ
اجوائن دیسی ۵ تولہ　　سوڈا بائیکارب ۵ تولہ
نوشادر ٹھیکری اڑھائی تولہ　　فلفل سیاہ اڑھائی تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس لیں۔ تیار ہے۔

خوراک: ۱ تا ۲ ماشہ دن میں تین بار۔

فوائد: غدی اعصابی نسخہ ہے عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی۔ تبخیر معدہ ریاح معدہ۔ بد ہضمی بواسیر۔ دائمی قبض وغیرہ کے لئے کامیاب دوا ہے اس کے علاوہ تمام عضلاتی غدی اور

عضلاتی اعصابی امراض وعلامات کے لئے مفید ہے۔

حب مقوی جگر

ھوالشافی:

زنجبیل ۱۰ تولہ نوشادر ٹھیکری ۴ تولہ

کشتہ فولاد ہیرا کسیس سے تیار شدہ ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو نہایت باریک پیس لیں اور گولیاں بقدر کابلی چنے کے بنالیں۔

خوراک: ۱ تا ۲ گولی دن میں تین بار کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: غدی عضلاتی مقوی جگر نسخہ ہے۔ضعف جگر' کمئی خون۔کمزوری بدن' خرابی ہضم۔ بھوک کی کمی دائمی قبض وغیرہ' امراض وعلامات کے لئے بے حد مفید ہے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی اور عضلاتی اعصابی تحریک کی تمام علامات کے لئے مفید ہے۔

تریاق نزلہ

ھوالشافی:

پھٹکڑی بریاں ۳ تولہ گیرو ۳ تولہ

تخم دھتورہ ایک تولہ

ترکیب تیاری: تینوں ادویات کو باریک پیس لیں تیار ہے۔

خوراک: ۴ رتی تا ایک ماشہ دن میں دو تین بار کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی تریاق نزلہ ہے تمام اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی امراض وعلامات نزلہ۔زکام۔کثرت بلغم۔ابتدائی خراش دار کھانسی کان بہنا۔زخموں سے رطوبات کا کثرت سے بہنا وغیرہ جملہ رطوبتی امراض وعلامات کے لئے تریاق ہے نزلہ وغیرہ تو اس کی پہلی دوسری خوراک سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔دوا کھاتے ہی خشکی محسوس ہونا شروع ہو جاتی

ہے اگر اس دوا کے استعمال سے خشکی زیادہ محسوس کریں کو مقدار خوراک کم کر دیں اور دودھ زیادہ پیئیں۔

جریان توڑ

ھوالشافی:

تالمکھانہ ۵ تولہ   شیر بڑ ۵ تولہ

ترکیب تیاری: تالمکھانہ کو باریک پیس لیں اور شیر برگد ملا کر خوب کوٹیں اور گولیاں کابلی چنے برابر بنالیں۔

خوراک: ۲ گولی صبح وشام نہار منہ۔ دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی افعال واثرات کا حامل نسخہ ہے۔ منی کو بے حد گاڑھا کرتا ہے۔ منی کو گاڑھا کر کے جریان' احتلام' سرعت انزال کا خاتمہ کر دیتا ہے۔ منی کو کثرت کے ساتھ پیدا بھی کرتا ہے۔

سفوف ٹھنڈک

ھوالشافی:

کشنیز ۱/۲ ۷ تولہ   الائچی خورد ۱/۲ ۲ تولہ
چینی ۱۰ تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس لیں ٹھنڈک تیار ہے۔

خوراک: ۳ ماشہ تا ۵ ماشہ دن میں تین بار ہمراہ شربت صندل۔

فوائد: اعصابی غدی افعال واثرات اور غدی اعصابی اثرات کا حامل نسخہ ہے تمام عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی اور غدی اعصابی امراض وعلامات کے لئے مفید ترین ہے۔ یرقان۔ ہائی بلڈ پریشر۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ دل کی گھبراہٹ بے چینی۔ خونی بواسیر' پیشاب کی جلن۔ خونی پیشاب اور گرمی کی وجہ سے ہونے والے تمام امراض وعلامات کے لئے بے حد

مفید ہے۔

غدی اعصابی تریاق معدہ

ھوالشافی:

نوشادر ۵ تولہ　　فلفل دراز ۵ تولہ

نمک سیاہ ۵ تولہ　　الائچی خورد ۵ تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ پیس کر ملالیں۔

خوراک: ایک ماشہ دن میں تین بار کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: غدی اعصابی ہاضم ہے تمام عضلاتی غدی معدہ کے امراض وعلامات کے لئے تریاق ہے۔ بدہضمی۔ تیزابیت معدہ ریاح کی کثرت دائمی قبض۔ بھوک نہ لگنا وغیرہ علامات کے لئے بے حد مفید ہے۔

سفوف احتلام

ھوالشافی:

پھل گلاب یعنی گل گلاب ایک تولہ　　ہلدی ۹ ماشہ

پوٹاشیم برومائیڈ ۳ ماشہ

ترکیب تیاری: تینوں ادویات کو باریک پیس لیں اور ملالیں بس تیار ہے۔

خوراک: ایک ماشہ صبح وشام بعد از غذا، پانی یا دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: اعصابی غدی نسخہ ہے۔ احتلام ذکاوت حس۔ سرعت انزال وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔ نوجوانوں کے لئے بے حد مفید ہے۔ اگر نوجوانوں کو معمولی تکلیف ہو تو صرف رات کو سوتے وقت ایک خوراک دینا کافی ہوتا ہے۔

غدی اعصابی چورن

ھوالشافی:

مرچ سیاہ ۳ تولہ　　نوشادر ۳ تولہ

نمک سیاہ ۳ تولہ ست پودینہ ۳ ماشہ

ست اجوائن ۳ ماشہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس لیں۔

خوراک: ۴ رتی تا ایک ماشہ دن میں تین بار۔ کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: غدی اعصابی چورن ہے۔ بدہضمی۔ بھوک کی کمی۔ گیس۔ تیزابیت پیٹ درد وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

سفوف تبخیر معدہ

ھوالشافی:

سونف ۵ تولہ کشنیز خشک ۵ تولہ

الائچی خورد ۵ تولہ مصری ۵ تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس لیں بس تیار ہے۔

خوراک: ۲ تا ۳ ماشہ دن میں تین بار۔ کھانے کے بعد کھلائیں۔

فوائد: اعصابی غدی نسخہ ہے عضلاتی غدی تحریک کی وجہ سے ہونے والی تبخیر معدہ کے لئے بے حد مفید ہے اس کے علاوہ تمام غدی عضلاتی اور غدی اعصابی امراض وعلامات کے لئے مفید ہے۔

حب مقوی شیر برگد والی

ھوالشافی:

کچلہ مدبر ایک تولہ سلاجیت ۲ تولہ

شیر برگد ۲ تولہ

ترکیب تیاری: پہلی دونوں ادویات کو نہایت باریک پیس لیں۔ اور ملا کر گولیاں بقدر دانہ مونگ بنالیں۔

خوراک: ا تا ۲ گولی صبح وشام ہمراہ دودھ۔ کھانے کے بعد دیں۔

فوائد: عضلاتی غدی مقوی گولیاں ہیں۔ ضعف باہ۔ نامردی۔ جریان پیشاب کی زیادتی۔ مثانہ کی کمزوری اور تمام اعصابی امراض وعلامات کے لئے بے حد مفید ہے۔

سفوف جریان

ھوالشافی:

ستاور ۵ تولہ سنگجراحت ۵ تولہ
بھوپھلی ۵ تولہ گوند ڈھاک اڑھائی تولہ
کشتہ فولاد اڑھائی تولہ چینی ۲۰ تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس لیں بس تیار ہے۔

خوراک: ۳ تا ٦ ماشہ صبح وشام۔ کھانے سے پہلے دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی افعال واثرات کا حامل نسخہ ہے جریان کے لئے مفید ہے منی کو کثرت سے ساتھ پیدا کر کے گاڑھا کرتا ہے۔ جریان' احتلام اور سرعت انزال کا خاتمہ کرتا ہے۔

اکسیر جگر

ھوالشافی:

قلمی شورہ ۲۰ تولہ پھٹکڑی ۲۰ تولہ
ہیرا کسیس ۲۰ تولہ

ترکیب تیاری: تینوں ادویات کو باریک پیس کر باہم ملالیں اور کسی کوزہ میں ڈال کر گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سنہری رنگ کا کشتہ تیار ہوگا۔ اچھی طرح کھرل کرلیں اور محفوظ کرلیں۔

خوراک: اماشہ نہار منہ دہی کی میٹھی لسی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی افعال واثرات کا حامل نسخہ ہے۔ بھس یرقان جگر کی خرابی۔ جگر کی خرابی کی وجہ سے سوجن وغیرہ دور کرتا ہے۔ جگر کی اصلاح کرتا ہے۔

چورن ھاضم

ھوالشافی:

نوشادر۳تولہ	نونف۳تولہ
مرچ سیاہ۳تولہ	مگھاں ایک تولہ
قلمی شورہ ایک تولہ	گندھک آملہ سار ایک تولہ
نمک سیاہ ایک تولہ	نمک سانبھر ایک تولہ
سوڈا بائی کارب ایک تولہ	ست پودینہ۲ماشہ
ست اجوائن۲ماشہ	

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس لیں بس تیار ہے۔

خوراک: ایک ماشہ تا۲ماشہ دن میں تین بار۔ کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: غدی اعصابی چورن ہے نہایت خوش ذائقہ ہے پیٹ درد۔ بدہضمی۔ گیس ٹربل۔ بدہضم۔ تیزابیت معدہ وغیرہ امراض وعلامات کے لئے بے حد اکسیر ہے۔

جریان روك

ھوالشافی:

کشتہ مرجان ایک تولہ	کشتہ صدف ایک تولہ
کشتہ قلعی ایک تولہ	سلاجیت ایک تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے ملالیں اور تھوڑی دیر کھرل کریں۔

خوراک: ۲رتی تا۴رتی دن میں تین بار۔ کھانے سے پہلے دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی مقوی نسخہ ہے۔ جریان۔ لیکوریا۔ مثانہ کی گرمی اور کمزوری۔

کثرت پیشاب۔ ذیابیطس۔ بستر پر پیشاب کر دینا۔ گردوں کی کمزوری وغیرہ امراض وعلامات کے لئے بے حد مفید ہے۔

حب مرواریدی

هوالشافی:

آملہ خشک مقشر ۶ ماشہ　　مروارید ناسفتہ ایک ماشہ

بید مشک کا عرق حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: دونوں ادویات کو علیحدہ علیحدہ پیس کر عرق بید مشک کے ہمراہ دو یوم کھرل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں تیار کر لیں اور محفوظ کر لیں۔

خوراک: ایک گولی دن میں دو تین بار۔ پانی میں گھسا کر بچے کو پلا دیا کریں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی نسخہ ہے بچوں کے جملہ امراض کے لئے مفید ہے دانت نکلنے کی تمام تکالیف کے لئے مفید ہے۔ بچوں کے سوکھا پن کے لئے اور بچوں کے ہرے پیلے دستوں کے لئے بے حد مفید ہے۔ بچوں کو موٹا تازہ کرتا ہے۔

اعصابی غدی تریاق معدہ

هوالشافی:

دانہ الائچی کلاں ۴ تولہ　　نوشادر دیسی ۴ تولہ

مرچ سیاہ ۲ تولہ　　نمک سیاہ ۲ تولہ

جوکھار ۲ تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملا لیں۔

خوراک: ا ماشہ دن میں تین بار۔ کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: اعصابی غدی تریاق معدہ نسخہ ہے تمام عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی معدہ کے امراض کے لئے مفید ہے۔ بالخصوص بھوک کی کمی۔ بدہضمی۔ عضلاتی تبخیر معدہ۔ دائمی قبض۔

بندش پیشاب وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

حب خاص شیر برگدوالی

ھوالشافی:

مغز تخم تمر ہندی ۵ تولہ — موچرس ۵ تولہ

کشتہ سہ دھاتہ ۴ تولہ — رب برگد برگ ۵ تولہ

شیر برگد ۱۵ تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کا سفوف مانند غبار بنالیں اور شیر برگد میں کھرل کر کے گولیاں چنے کابلی کے برابر بنالیں۔ اور اوپر ورق نقرہ چڑھالیں۔ تیار ہے۔

خوراک: ۱ تا ۲ گولی صبح وشام ہمراہ دودھ۔ کھانے سے پہلے دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی افعال واثرات کی حامل اکسیری گولیاں ہیں۔ جریان، احتلام، سرعت انزال کا مکمل خاتمہ کر دیتی ہیں۔ منی کو بے حد گاڑھا کرتی ہیں۔

رب برگ برگد بنانے کی ترکیب

ایسے برگ برگد جو کہ درخت کے ساتھ ہی زرد ہو گئے ہوں حسب ضرورت لے کر کوٹ لیں اور کسی برتن میں ڈال کر ان پر اتنا پانی ڈالیں کہ برگ ڈوب جائیں پھر آگ پر چڑھا کر اتنا جوش دیں کہ پانی آدھا رہ جائے پھر کسی کپڑے وغیرہ سے پن چھان کر پانی علیحدہ کر لیں اور پھوک پھینک دیں۔ اب اس پانی کو کسی برتن میں ڈال کر آگ پر خشک کر لیں پانی خشک ہونے پر جو گاڑھا مواد سا بچے کا یہی رب برگ برگد ہوگا۔

اسی ترکیب سے بھوپھلی کا بھی رُب تیار کر لیں۔

اعصابی غدی ہاضم

ھوالشافی:

نوشادر ۳ تولہ — فلفل دراز ایک تولہ

نمک خوردنی ایک تولہ	جوکھارا ایک تولہ
سہاگہ بریاں ایک تولہ	قلمی شورہ ایک تولہ
دانہ الائچی خورد ۲ تولہ	ست پودینہ ۲ ماشہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس لیں بس تیار ہے۔

خوراک: ایک ماشہ دن میں تین بار۔کھانے کے بعد پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد: اعصابی غدی ہاضم ہے۔دردمعدہ۔اپھارہ۔قبض۔بھوک کی کمی بدہضمی۔گیس ٹربل وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے جوخوراک کھائیں گے جلد ہضم کرے گا۔

عضلاتی غدی ہاضم

ھوالشافی:

سماق دانہ ۱۰ تولہ	آملہ مقشر ۱۰ تولہ
بھیڑے مقشر ۱۰ تولہ	ہلیلہ زرد مقشر ۱۰ تولہ
ہلیلہ سیاہ ۱۰ تولہ	نوشادر ٹھیکری ۱۰ تولہ
نمک سیاہ ۱۰ تولہ	اجوائن دیسی ۱۰ تولہ
فلفل سیاہ ۱۰ تولہ	ست لیموں ۵ تولہ
ست پودینہ ایک تولہ	

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس لیں بس تیار ہے۔

خوراک: ۲ ماشہ تا ۳ ماشہ دن میں تین بار۔کھانے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی غدی ہاضم ہے تمام اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی معدہ کے امراض وعلامات کے لئے بے حد مفید ہے۔

یادگار منجن (عضلاتی غدی)

ھوالشافی:

پوست بادام سوختہ ۲ تولہ — پھٹکری بریاں ۲ تولہ
نیلا تھوتھا بریاں ۲ تولہ — عقر قرحا ۲ تولہ
کبابہ خندہ ۲ تولہ — فلفل سیاہ ۲ تولہ
مائیں ۲ تولہ — مازو ۲ تولہ
سمندر جھاگ ۲ تولہ — نوشادر ۲ تولہ
تیل لونگ ایک تولہ — تیل دار چینی ایک تولہ
نمک سادہ حسب ذائقہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو نہایت باریک پیس لیں اور محفوظ کر لیں یادگار منجن ہوتا ہے۔

فوائد: دانتوں کو صفائی کرنے کے لئے لاجواب ہے دانتوں کا ہلنا۔ دانتوں سے خون آنا اور پائیوریا وغیرہ کے لئے بے حد مفید و مجرب دوا ہے۔

❁❁❁

کشتہ جات

کشتہ کی تعریف

کشتہ فارسی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں۔ مارا ہوا یا قتل کیا ہوا۔ لیکن طبی اصطلاح میں کشتہ سے یہ مراد ہے کہ ایسی تمام دوائیں دھاتیں اور پتھر وغیرہ جو کہ نہایت سخت ہوں ان کو اتنا باریک کر لینا کہ وہ مانند غبار اور قابل استعمال ہو جائیں۔ کشتہ کہلاتا ہے۔

اس مقصد کے لئے مختلف دواؤں دھاتوں اور پتھروں وغیرہ کو مختلف ترکیبوں سے کشتہ کیا جاتا ہے۔ یہاں پر چند مشہور اور کثرت سے استعمال ہونے والے کشتہ جات کی چند آسان سی تراکیب لکھی جاتی ہیں تاکہ بوقت ضرورت کشتہ جات کو آسانی سے تیار کیا جا سکے۔

کشتہ جات مندرجہ ذیل ہیں۔

کشتہ فولاد

ہیراکسیس سبز ۱۰ تولہ　　　سوڈا بائیکارب ۱۰ تولہ

ترکیب تیاری: ہیراکسیس کو باریک پیس لیں اور کسی لوہے کی کڑاہی میں دو کلو پانی ڈال کر اس میں ہیراکسیس حل کر لیں۔ جب ہیراکسیس حل ہو جائے تو سوڈا بائیکارب ڈال دیں اور کسی لکڑی وغیرہ سے اچھی طرح ہلائیں۔ سوڈا بائیکارب کے ملتے ہی فوراً ایک جوش سا محلول میں پیدا ہوگا۔ اور گیس پیدا ہو کر جھاگ کی صورت میں اوپر آنا شروع ہو جائے گی اگر برتن

چھوٹا ہو تو ممکن ہے جھاگ باہر نکل جائے تھوڑی دیر کے بعد جھاگ نیچے بیٹھ جائے گی جب جھاگ نیچے بیٹھ جائے تو پھر کسی لکڑی وغیرہ سے اچھی طرح ہلا دیں اور تھوڑی دیر بعد گاڑھا سا مواد نیچے بیٹھ جائے گا۔ اور پانی نتھر کر اوپر آ جائے گا۔ اب احتیاط سے پانی نکال دیں اور دو کلو پانی ڈال کر حسب سابق عمل کریں اسی طرح جب تیسری دفعہ پانی نتھر جائے تو باہر نکال دیں تو جو گاڑھا سا مواد نیچے بیٹھا ہوا سے کڑاہی سمیت آگ پر رکھیں اور کڑاہی کے نیچے آگ جلائیں جب یہ مواد خشک ہو گا تو سرخ رنگ کے کشتہ فولاد میں تبدیل ہو چکا ہو گا بس کشتہ فولاد تیار ہے۔

خوراک: ایک رتی تا ۲ رتی ہمراہ لسی یا دہی خالی پیٹ کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی مقوی کشتہ فولاد ہے کمئی خون۔ بھس۔ انیمیا۔ جریان۔ لیکوریا۔ پیشاب کی زیادتی وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

کشتہ مرجان

بیخ مرجان ۲ تولہ لے کر بیخ مرجان کو باریک پیس لیں اور کسی مٹی کے پیالے میں ڈال کر اوپر ۵ تولہ مکھن ڈال دیں اور اوپر دوسرا پیالہ رکھ کر گل حکمت کر کے دس کلو اوپلوں کی آگ دے دیں جب آگ بالکل ٹھنڈی ہو جائے تو کوزوں میں سے مرجان نکال لیں کشتہ تیار ہو گا۔ باریک پیس کر شیشی میں محفوظ کر لیں۔

خوراک: ۱ تا ۲ رتی ہمراہ مکھن صبح خالی پیٹ کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی افعال و اثرات رکھتا ہے نزلہ۔ جریان۔ لیکوریا۔ ضعف باہ۔ مثانہ کی کمزوری اور پیشاب کی زیادتی کے لئے بیحد مفید ہے۔

کشتہ عقیق

عقیق عمدہ ۲ تولہ لے کر برگ سرس ایک پاؤ کو کوٹ کر نغدہ بنا لیں اور ایک پیالہ میں آدھا نغدہ نیچے بچھا دیں اور اوپر عقیق علیٰحدہ علیٰحدہ دانہ کر کے رکھ دیں اور اوپر باقی نغدہ رکھ کر

ہلکا سا دبا دیں اور دوسرا پیالہ اوپر رکھ کر گل حکمت کر کے دس کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ آگ ٹھنڈی ہونے پر عقیق کشتہ شدہ نکال لیں اور کھرل کر کے محفوظ کر لیں۔

خوراک: ۱ تا ۲ رتی صبح خالی پیٹ ہمراہ مکھن کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی افعال واثرات رکھتا ہے بے حد مقوی قلب وعضلات ہے گرمی کی وجہ سے دل کی گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ جریان۔ لیکوریا وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

کشتہ ہڑتال گئو دنتی

ہڑتال گئو دنتی ۱۰ تولہ لے کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں اور شاہترہ کا پانی نکال کر کسی مٹی کے کوزہ میں گودنتی کے ٹکڑے ڈوب جائیں پھر اس کوزہ پر دوسرا کوزہ رکھ کر گل حکمت کر کے دس کلو اوپلوں کی آگ دیں ٹھنڈا ہونے پر کوزوں کو نکال کر نہایت شگفتہ کشتہ ہڑتال گئو دنتی نکال لیں اور باریک پیس لیں بس تیار ہے۔

خوراک: ۲ تا ۴ رتی دن میں تین بار کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی افعال واثرات کا حامل ہے ملیریا بخار۔ جریان بلغمی کھانسی وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

نوٹ: اگر شاہترہ کا پانی نہ ملے تو کنوار گندل کے لعاب میں بھی اسی طرح کشتہ بنایا جا سکتا ہے۔

کشتہ صدف

صدف حسب ضرورت لے کر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں اور کسی مٹی کے کوزے میں ڈال کر اوپر کنوار گندل کا لعاب اس قدر ڈال دیں کہ صدف کے ٹکڑے ڈوب جائیں۔ پھر اوپر دوسرا پیالہ رکھ کر گل حکمت کر کے دس کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ آگ ٹھنڈی ہونے پر پیالے نکال کر کشتہ صدف نکال لیں اور باریک پیس لیں۔ بس تیار ہے۔

خوراک: ۱ تا ۴ رتی ہمراہ دودھ کھانے سے پہلے کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی مقوی ہے۔ جریان۔ لیکوریا۔ کثرت پیشاب بلغمی کھانی وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

کشتہ شنگرف

شنگرف رومی ایک تولہ کی ڈلی لیں اور لہسن ایک پاؤ لے کر اچھی طرح کوٹ لیں اور ایک مٹی کا پیالہ لے کر آدھا کوٹا ہوا لہسن پیالے کے نیچے رکھ کر درمیان میں شنگرف کی ڈلی رکھ کر اوپر باقی لہسن رکھ کر تھوڑا سا دبا دیں اور اوپر دوسرا پیالہ رکھ کر گل حکمت کر کے دس کلو اوپلوں کی آگ دیں آگ ٹھنڈی ہونے نکال لیں شنگرف کی ڈلی نکال کر کھرل کر لیں۔ بس تیار ہے۔

خوراک: ایک چاول تا ۴ چاول ہمراہ دودھ کھانے کے بعد کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی غدی مقوی باہ ہے اعصابی تحریک کی وجہ سے ہونے والی نامری سستی اور جریان کے لئے بے حد مفید ہے۔

کشتہ کچلہ (کچلہ مدبر)

لوہے کی کڑاہی میں ایک کلو کے برابر ریت ڈال کر آگ پر رکھیں جب ریت گرم ہو جائے تو ۱/۲ پاؤ کچلہ سالم ریت میں ڈال دیں اور کسی لوہے کی سلاخ سے ہلاتے رہیں یعنی کچلے کو بھونیں۔ تھوڑی دیر میں کچلہ گرم ہو کر پھول جائے۔ جب کچلہ کا رنگ سرخی مائل ہو جائے تو اتار لیں اور کچلہ گرم گرم ہی کوٹ لیں۔ اگر کوٹا نہ جائے تو تھوڑی دیر اور بھون لیں جتنا باریک کرنا چاہیں ہو جائیں گا۔

کچلہ حسب ضرورت لے کر کسی توے یا کڑاہی میں گائے کا گھی ڈال کر گرم کریں اور اس میں کچلہ ڈال کر بریاں کریں۔ جب کچلے کا رنگ سرخی مائل ہو جائے تو اتار کر کچلہ کو گرم گرم کوٹ لیں بس تیار ہے۔

فوائد: عضلاتی غدی مقوی ہے جس نسخہ میں بھی کچلہ مدبر استعمال کرنا ہو یہی استعمال

کریں۔

نوٹ: دونوں ترکیبوں سے کچلہ مدبر کرتے وقت یہ خیال رہے کہ کچلہ جل کر کوئلہ نہ ہو جائے۔ بلکہ صرف بھن کر اس کا رنگ سرخی مائل ہو جائے۔

کشتہ ابرک

ابرک سفید یا سیاہ حسب ضرورت لے کر کوٹیں جتنا باریک ہو سکے باریک کر لیں پھر اس ابرک کے وزن سے دوگنا میٹھا سوڈا لے کر کسی کوزہ میں پہلے میٹھا سوڈا اوپر ابرک پھر میٹھا سوڈا اور اوپر ابرک تہہ در تہہ ڈال کر گل حکمت کر کے بیس کلو اوپلوں کی آگ دیں کشتہ ابرک تیار ہوگا اس کشتہ کو دس کلو پانی کڑاہی میں ڈال کر اچھی طرح حل کر دیں اور دو گھنٹہ کے لئے ایک ہی جگہ پر پڑا رہنے دیں۔

جب پانی نتھر جائے تو پانی اوپر سے اتر دیں اور کشتہ کو آگ پر گرم کر لیں۔ بس کشتہ ابرک تیار ہے۔

خوراک: ا تا ۲ رتی ہمراہ دودھ کھانے سے پہلے کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی افعال واثرات رکھتا ہے۔ ملیریا بخار پرانے بخار صفراوی بخاروں کے لئے بے حد مفید ہے بلغم کو ختم کرتا ہے۔

کشتہ قلعی

قلعی ۲ تولہ لے کر کاغذ کی طرح باریک پترے بنوالیں اور ان کو ناخنوں کے برابر کاٹ لیں اور برگ بھنگ ۱۱۲ کلو لے کر ان کو کوٹ کر برگ بھنگ کا نغذہ بنالیں اور مٹی کے بڑے پیالوں میں برگ بھنگ کے نغذے کی ایک تہہ بچھا دیں اور اوپر قلعی کے ٹکڑے تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر بچھا دیں۔ اسی طرح تہہ در تہہ برگ بھنگ کا نغذہ اور قلعی کے ٹکڑے بچھا دیں اور دوسرا پیالہ اوپر رکھ کر گل حکمت کر کے بیس کلو اوپلوں کی آگ دیں جب آگ بالکل سرد ہو جائے تو کوزے نکال کر ان میں سے کشتہ شدہ قلعی کے ٹکڑے چن لیں اور

کھرل کرلیں۔

خوراک: ا تا ۲ رتی مکھن کے ساتھ کھانے سے پہلے کھلائیں۔

فوائد: اعصابی عضلاتی افعال واثرات کا حامل ہے غدی ضعف باہ سرعت انزال، یرقان وغیرہ تمام غدی امراض وعلامات کے لئے بے حد مفید ہے۔

نوٹ: جس طرح برگ بھنگ میں کشتہ قلعی تیار ہوتا ہے اسی طرح کالی زیری میں بھی کشتہ قلعی تیار ہو جاتا ہے اگر بوقت ضرورت یہ دونوں دستیاب نہ ہوں تو گورکھ پان بوٹی میں بھی کشتہ قلعی نہایت عمدہ تیار ہو جاتا ہے بوقت ضرورت جس ترکیب سے چاہیں بنالیں۔

کشتہ سہ دھاتہ

قلعی ا تولہ	جست ا تولہ
سیسہ ا تولہ	گندھک آملہ سار ۵ تولہ

قلعی سیسہ جست تینوں کو آگ پر پگھلائیں اور گندھک کو باریک پیس کر تینوں دھاتوں پر ایک چٹکی دیتے جائیں اور آک کی جڑ سے رگڑتے جائیں جب اسی طرح چٹکیاں دیتے دیتے تمام گندھک ختم ہو جائے تو تینوں دھاتوں کا سفوف بن جائے گا اب اس سفوف کو ایک روز ترش دہی میں کھرل کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دے دیں۔ بس کشتہ سہ دھاتہ تیار ہے۔ اگر اسی طرح دہی میں کھرل کر کے تین آنچ دے لیں تو زیادہ بہتر ہے۔

خوراک: ۱/۲ تا ایک رتی ہمراہ مکھن صبح خالی پیٹ کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی مقوی ہے۔ لیکوریا۔ جریان۔ کثرت بول قطرات بول وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

کشتہ پوست بیضہ مرغ

مرغی کے انڈوں کے چھلکے لے کر ان کو چونے اور نمک کے پانی میں ڈال کر اس قدر

دھوئیں کہ ان کی اندرونی جھلی علیحدہ ہو جائے اس کے بعد ایک ہفتہ تک لیموں کے پانی میں بھگو رکھیں اس کے بعد دو مٹی کے پیالوں میں بند کر کے گل حکمت کر کے پندرہ کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ اگر سفید کشتہ ہو جائے تو ٹھیک ورنہ عرق لیموں میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر پندرہ کلو اوپلوں کی آگ اور دے دیں عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

خوراک: ۲ تا ۴ رتی ہمراہ مکھن کا دودھ خالی پیٹ کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی مقوی ہے۔ جریان لیکوریا۔ کثرت بول شوگر وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

کشتہ زہر مہرہ

حسب ضرورت زہر مہرہ عمدہ لے کر اس کو عرق گلاب میں خوب کھرل کر لیں اور ٹکیہ بنا کر دو پیالوں میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

آگ کو ٹھنڈا ہونے پر زہر مہرہ کشتہ شدہ نکال لیں اور کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک: ایک تا ۲ رتی خمیرہ گاؤزبان کے ساتھ یا مکھن کے ساتھ خالی پیٹ کھلائیں۔

فوائد: اعصابی عضلاتی افعال واثرات رکھتا ہے تمام غدی علامات کے لئے بے حد مفید ہے۔ بالخصوص یرقان۔ گھبراہٹ۔ دل کا گھبرانا ہاتھ پاؤں کی جلن اور ہائی بلڈ پریشر کے لئے بے حد مفید ہے۔

کشتہ بنانے کے لیے گل حکمت کرنے کا طریقہ

نمبر (۱) چکنی مٹی لیکر اس میں پرانی روئی اور پرانی مونج کی رسیاں کتر کو ملائیں اور تھوڑا تھوڑا پانی میں ڈال کر خوب گھوٹیں تا کہ لئی سی بن جائے پھر اسے کوزوں پر ہر طرف لگا دیں یعنی اس کی تیار کی ہوئی مٹی کا لیپ کوزوں کے چاروں طرف کر دیں۔ اور خشک کر کے اوپلو کی آگ دیں۔

(۲) مٹی کا گارا سا بنا لیں اور پرانے کپڑوں کے ایسے ٹکڑے جو کہ پیالوں پر لپیٹے جا

سکیں لے کر ان کو مٹی کے گارے میں لت پت کر کے دونوں پیالوں کے کناروں کو ملا کر پیالوں کے اوپر پلیٹ دیں اوپر مٹی کے گارے کا لیپ کر کے خشک کر لیں اور اپلوں کی آگ دے لیں۔

آیورویدک مجربات بمطابق قانون مفرد اعضاء

آیورویدک طریقہ علاج دنیا کا قدیم ترین طریقہ علاج ہے جو کہ ہزاروں سال سے ہندوستان میں رائج ہے۔ ہندوستان میں اس طریقہ علاج کو سرکاری سطح پر سرپرستی حاصل ہے آیورویدک کے مجربات جو کہ ہزاروں سالوں سے استعمال ہوتے چلے آرہے ہیں نہایت ہی مفید اور زوداثر ہیں۔ میں نے آیورویدک کے چیدہ چیدہ نہایت ہی مفید مجربات کو نظریہ مفرد اعضاء کے تحت ترتیب دیکر اپنی کتاب چوٹی کے مجربات میں شامل کیا ہے یہاں پر چوٹی کے مجربات میں سے چند مجربات قارئین کتاب ہذا کے لئے پیش کئے جاتے ہیں تا کہ وہ بوقت ضرورت ان سے مستفید ہو سکیں۔

چوٹی کے مجربات نامی کتاب ایوویدک طب یونانی طریقہ علاج کے ایسے نادر مجربات پر مشتمل ہے جو کہ نظریہ مفرد اعضاء کے تحت ترتیب دیئے ہوئے ہیں اس کتاب کو لکھنے کا مطلب صرف یہ ہے کہ شائقین قانون مفرد اعضاء۔ ڈاکٹرز اور حکماء صاحبان جو کہ نظریہ مفرد اعضاء کے تحت علاج معالجہ کرتے ہیں وہ دوسرے مروجہ طریقہ ہائے علاج کے مجربات بھی قانون مفرد اعضاء کے تحت استعمال کروا کر زیادہ سے زیادہ دکھی انسانوں کی خدمت کر سکیں اس کے علاوہ ایسے ایسے حضرات جو کہ نظریہ مفرد اعضاء کو نہیں جانتے وہ بھی اس کتاب سے استفادہ حاصل کر سکتے ہیں یہ کتاب لاثانی مجربات کا ایک عظیم خزانہ ہے۔

رسانجن وٹی

ھوالشافی:

گندھک آملہ سار ۱۰ تولہ رسونت ۱۰ تولہ

کافور۵تولہ آب مولی ۱۰تولہ

ترکیب تیاری: گندھک آملہ سار کو آب مولی کے ساتھ اس قدر کھرل کریں کہ لئی سی بن جائے پھر اس میں کافور ملا کر یکجان کر دیں۔اس کے بعد رسونت کو کوٹ کر ملا دیں اور آب مولی سے کھرل کر کے تمام مرکب کی کابلی چنے برابر گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کر لیں۔

خوراک: ایک تا ۲ گولی صبح وشام۔کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: غدی اعصابی افعال واثرات کی گولیاں ہیں۔خونی بواسیر بھگندر۔ناسور پھوڑے پھنسیاں جلدی امراض اور جسم کے کسی بھی حصے سے خون آنے کو بند کرتی ہیں تمام عضلاتی امراض کے لئے مفید ہے۔

پوشٹک چورن

هوالشافی:

چھلکا اسبغول ۲تولہ گوند کتیرا ۱۲تولہ

ثعلب مصری ۲تولہ موچرس ۲تولہ

موصلی سفید ۲تولہ بہمن سفید ۲تولہ

بہمن سرخ ۲تولہ دانہ الائچی خورد ۲تولہ

کہربا پسی ہوئی ۲تولہ دارچینی ۲تولہ

چینی ۴۰تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک پیس لیں بس تیار ہے۔

خوراک: ۶ ماشہ تا ایک تولہ صبح وشام ہمراہ دودھ۔خالی پیٹ کھلائیں۔

فوائد: احتلام سرعت انزال کا خاتمہ کرتا ہے منی کو بے حد گاڑھا کرتا ہے اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا ہے جسم کو قوی اور توانا بناتا ہے۔

پاچن چورن

ھوالشافی:

نمک سیاہ ۱۰ تولہ　　فلفل سیاہ ۱۰ تولہ

نوشادر دیسی ۱۰ تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو مثل میدہ پیس لیں بس تیار ہے۔

خوراک: ۲ تا ۳ ماشہ دن میں ۲ یا تین بار۔ کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: غدی اعصابی افعال واثرات کا حامل چورن ہے اور بہت زوراثر ہے اور ہاضم ہے اکثر امراض معدہ، اپھارہ بدہضمی۔ دردشکم۔ کمئی بھوک۔ جی متلانا وغیرہ کو دور کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔

موصلی آدی چورن

ھوالشافی:

موصلی سفید ۱۰ تولہ　　برگ بھنگ ۱۰ تولہ

کشتہ قلعی ۵ تولہ　　کشتہ مرجان ۵ تولہ

بداری کند ۲۰ تولہ　　مغز کونچ ۲۰ تولہ

اسگند ناگوری ۲۰ تولہ　　الائچی خورد ۱۰ تولہ

ست بیروزہ ۱۰ تولہ　　کافور ۵ تولہ

چینی سوا کلو

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملالیں۔

خوراک: ۳ ماشہ صبح وشام ہمراہ دودھ۔ کھانے کے ایک گھنٹہ بعد کھلائیں۔

فوائد: اعصابی عضلاتی افعال واثرات کا حامل نسخہ ہے منی کو گاڑھا کرتا ہے عضو تناسل کو مضبوط کرتا ہے۔ احتلام۔ جریان۔ سرعت انزال کا خاتمہ کرتا ہے منی کو اولاد پیدا کرنے کے

قابل بناتا ہے۔

پرمیھہ آنتک وٹی

ھوالشافی:

رب برگ برگد ۱۰ تولہ　　مغز تخم تمر ہندی ۲۰ تولہ
سفوف پھلی ببول خام ۲ تولہ　　کشتہ قلعی بھنگ والا ایک تولہ
کشتہ مرجان ایک تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ایک روز تھوڑا سا پانی ملا کر کھرل کر کے چنے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: ایک تا ۲ گولی صبح شام ہمراہ دودھ۔ کھانے سے پہلے کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی افعال واثرات کی حامل گولیاں ہیں جریان کیلئے لاثانی ہیں۔ کثرت احتلام اور سرعت انزال کا خاتمہ کر کے طبعی امساک پیدا کرتی ہیں۔

کرپورنسیہ

ھوالشافی:

نوشادر ایک تولہ　　کافور ایک ماشہ

ترکیب تیاری: دونوں کو پیس کر کسی شیشی میں بھر کر مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت نسوار کی ایک چٹکی لے کر ناک میں رکھ کر خوب زور سے اوپر کو کھینچیں۔

اس سے چھینکیں بھی آتی ہیں اور ناک سے پانی بھی نکلتا ہے۔

فوائد: غدی اعصابی افعال واثرات کی حامل نسوار ہے۔ درد شقیقہ۔ دردسر نزلہ وزکام۔ درد داڑھ۔ درد کان۔ مرگی وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے بے ہوش مریض کے ناک میں پھونک دیں ہوش میں آجائے گا۔ درد شقیقہ اور سر درد کے لئے تولاجواب ہے۔

موترل چورن

ھوالشافی:

قلمی شورہ ۱۰ تولہ　　　پھٹکری ۵ تولہ

جوکھار ۵ تولہ

ترکیب تیاری: تینوں ادویات کوٹ لیں اور کسی مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر آگ پر رکھ کر پکائیں۔ جب تمام مرکب پگل جائے تو ہانڈی کو نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر یہ مرکب کرید کر نکال لیں اور باریک پیس کر محفوظ کر لیں۔

خوراک: ۳ تا ۶ ماشہ تک دن میں دو تین بار۔ کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: اعصابی عضلاتی افعال واثرات کا حامل نسخہ ہے انتہائی پیشاب آور ہے۔ تنگی پیشاب۔ پیشاب کا درد اور جلن کے ساتھ آنا اور پیشاب کی بندش وغیرہ کا فوری طور پر خاتمہ کرتا ہے۔ پتھری گردہ ومثانہ کے لئے بھی مفید ہے۔

مدھر وریچک چورن

ھوالشافی:

ملٹھی کا سفوف ۵ تولہ　　　سونف کا سفوف ۲ تولہ

برگ سنا مکی مصفیٰ ۵ تولہ　　　گندھک آملہ سار ۵ تولہ

چینی ۱۵ تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملا لیں۔ خوراک' ۳ ماشہ تا ۹ ماشہ تک رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ۔

فوائد: اعصابی غدی ملین ہے بے ضرر قبض کشا سفوف ہے رات کو کھا کر سو جانے سے صبح کھل کر پاخانہ آ جاتا ہے۔ بواسیر میں قبض کے لئے اسے ضرور استعمال کریں۔ احتلام کے مریضوں کو بھی قبض کے لئے استعمال کروائیں۔

اگنی مکھ چورن

ھوالشافی:

سیندھا نمک ۱۵ تولہ — زیرہ سفید بھنا ہوا ۱۰ تولہ
سونٹھ ۵ تولہ — نمک سیاہ ۵ تولہ
مرچ سیاہ ۵ تولہ — ست پودینہ ۱/۲-۱ ماشہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس لیں اور ملا کر خوب رگڑیں۔ بس تیار ہے۔

خوراک: ۲ تا ۳ ماشہ دن میں تین بار۔

فوائد: غدی اعصابی افعال واثرات رکھتا ہے۔ یہ چورن بہت لذیذ اورانتہائی ہاضم ہے کھٹی ڈکاریں۔ جی متلانا۔ اپھارہ۔ بھوک نہ لگنا پیٹ درد۔ بدہضمی وغیرہ تمام شکایات کو رفع کرتا ہے خوراک کو اچھی طرح ہضم کر کے بھوک بڑھاتا ہے۔ گیس ٹربل کے لئے بہت مفید ہے۔

چندر کانتا گولیاں

ھوالشافی:

سلاجیت اصلی ۱۵ تولہ — اقاقیا اصلی ۱۰ تولہ
مغز تخم کونچ ۱۰ تولہ — مغز تخم تمر ہندی ۱۰ تولہ
رب برگ برگد ۵ تولہ — اجوائن خراسانی ۵ تولہ
کشتہ سہ دھاتہ ۵ تولہ — تالمکھانہ ۵ تولہ
کشتہ فولاد ۵ تولہ — کافور ۵ تولہ
تخم دھتورہ ۱/۲-۱ تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس لیں اور کسی کڑاہی میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر کھرل کرتے جائیں۔ جب گولیاں بنانے کے قابل ہوجائے تو کابلی

چنے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: ایک تا ۲ گولی صبح شوام نہار منہ ہمراہ دودھ کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی مقوی گولیاں ہیں۔ جریان۔ احتلام۔ ذکاوت حس کے دفعیہ کے لئے یہ گولیاں اکسیر ہیں۔ جو رطوبت بے موقعہ خارج ہو کر نقصان پہنچاتی ہے اس کو بہنے سے روکتی ہیں۔ تناسلی اعضاء کی جھوٹی شہوت کو زائل کرتی ہیں۔ پانی کی طرح رقیق مادہ منویہ کو دہی کی مانند گاڑھا بنا کر قوت امساکیہ کو بڑھاتی ہیں۔ منی کی جملہ خرابیوں کو دور کرتی ہیں۔ جنسی امراض سے پیدا ہونے والے تمام امراض و علامات کا خاتمہ کرتی ہیں۔

شول ھرن یوگ

ھوالشافی:

ہینگ گھی میں بھنی ہوئی ایک تولہ	پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ
کچلہ مدبر ایک تولہ	مرچ سیاہ ایک تولہ
سونٹھ ایک تولہ	فلفل دراز ایک تولہ
سینندھا نمک اتولہ	گندھک آملہ سار ایک تولہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ پیس کر تھوڑا سا پانی ملا کر کھرل کر کے چنے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: ایک تا ۲ گولی دن میں تین بار کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی غدی افعال واثرات کا حامل نسخہ ہے۔ پیٹ درد کیلئے بے حد مفید ہے۔ پیٹ درد کے لئے نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ تمام اعصابی علامات کے لئے بے حد مفید ہے اعصابی دردوں کے لئے بہترین دوا ہے۔

اگنی تنڈی وٹی

ھوالشافی:

پارہ مصفیٰ ایک تولہ	گندھک آملہ سار ایک تولہ

میٹھا۔تیلیہ مدبرا تولہ	اجمودا ایک تولہ
آملہ ایک تولہ	منقی ایک تولہ
پوست ہلیلہ زرد ا تولہ	پوست بلیلہ ایک تولہ
سجی کھار ایک تولہ	جوکھار ایک تولہ
پوست چترک ا تولہ	سیندھا نمک ایک تولہ
زیرہ سیاہ ایک تولہ	سونچل نمک ایک تولہ
ابابڑنگ ایک تولہ	سمندری نمک ایک تولہ
سونٹھ ایک تولہ	مگھاں ایک تولہ
مرچ سیاہ ایک تولہ	کچلہ مدبر ۱۵ تولہ

ترکیب تیاری: پارہ اور گندھک کی کجلی تیار کرلیں اور دوسری تمام ادویات کو باریک پیس کر سفوف بنالیں پھر تمام ادویات کو ملا کر کسی کڑاہی میں ڈال کر لیموں کے پانی کے ساتھ خوب کھرل کرلیں جب گولی بنانے کے قابل بن جائے تو دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: ا تا ۳ گولی صبح وشام کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: عضلاتی غدی مقوی افعال واثرات کا حامل نسخہ ہے۔ یہ گولیاں معدہ اور آنتوں کو طاقت دیتی ہے۔بدہضمی کو دور کرتی ہے بھوک بڑھاتی ہے۔

عرقیات بمطابق قانون مفرد اعضاء

اعصابی عضلاتی عرق

ھوالشافی:

صندل سفید ۲۰۰ گرام — گل سرخ ۲۰۰ گرام
گاؤزبان ۲۰۰ گرام — تخم کاسنی ۲۰۰ گرام
اجوائن خراسانی ۲۰۰ گرام — پانی ۱۵ کلو

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کورات کو پانی میں بھگودیں۔ صبح ۱۰ کلو عرق کشید کرلیں۔

خوراک: ۵۰ گرام تا ۱۰۰ گرام دن تین بار کھانے کے بعد پلائیں۔

فوائد: اعصابی عضلاتی افعال واثرات کا حامل ہے تمام غدی عضلاتی اور غدی اعصابی امراض وعلامات کے لئے بے حد مفید ہے تحریک کے مطابق دوسری ادویات کے ساتھ ملا کر استعمال کروانے سے بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

عضلاتی اعصابی عرق

ھوالشافی:

آملہ ۲۰۰ گرام — عناب ۲۰۰ گرام
منقی ۲۰۰ گرام — بنفشہ ۲۰۰ گرام
خوب کلاں ۲۰۰ گرام — پانی ۱۵ کلو

ترکیب تیاری: تمام ادویات کورات کو پانی میں بھگودیں اور صبح ۱۰ کلو عرق کشید کریں۔

خوراک: ۵۰ تا ۱۰۰ گرام دن میں تین بار کھانے کے بعد پلائیں۔

فوائد: عضلاتی اعصابی افعال واثرات رکھتا ہے تمام غدی اعصابی اور اعصابی غدی

امراض وعلامات کے لئے بے حد مفید ہے تحریک کے مطابق دوسری ادوات کے ساتھ ملا کر استعمال کروائیں۔

عضلاتی غدی عرق

ھوالشافی:

دارچینی ۲۰۰ گرام	خولنجان ۲۰۰ گرام
بسفائج ۲۰۰ گرام	کاکڑ سنگھی ۲۰۰ گرام
کلونجی ۲۰۰ گرام	پانی ۱۵ کلو

ترکیب تیاری: تمام ادویات رات کو پانی میں بھگو دیں صبح دس کلو عرق کشید کریں۔

خوراک: ۵۰ تا ۱۰۰ گرام دن میں تین بار کھانے کے بعد پلائیں۔

فوائد: عضلاتی غدی افعال واثرات رکھتا ہے تمام اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی اور عضلاتی اعصابی امراض وعلامات کے لئے بے حد مفید ہے دوسری ادویات کے ساتھ ملا کر استعمال کروائیں۔

غدی عضلاتی عرق

ھوالشافی:

اجوائن دیسی ۲۰۰ گرام	تیزپات ۲۰۰ گرام
بانجی ۲۰۰ گرام	سوئے ۲۰۰ گرام
پانی ۱۵ کلو

ترکیب تیاری: تمام ادویات رات کو پانی میں بھگو دیں اور صبح ۱۰ کلو عرق کشید کرلیں۔

خوراک: ۵۰ تا ۱۰۰ گرام دن میں تین بار کھانے کے بعد پلائیں۔

فوائد: غدی عضلاتی افعال واثرات رکھتا ہے اور عضلاتی غدی امراض وعلامات، اعصابی عضلاتی، اور عضلاتی اعصابی امراض وعلامات کے لئے بے حد مفید ہے۔ تحریک کے مطابق

دوسری ادویات کے ساتھ ملا کر استعمال کروائیں۔

غدی اعصابی عرق

هوالشافی:

سنڈھ ۲۰۰ گرام — پودینہ ۲۰۰ گرام
انیسوں ۲۰۰ گرام — زیرہ سفید ۲۰۰ گرام
پانی ۱۵ کلو

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو رات کو پانی میں بھگو دیں صبح ۱۰ کلو عرق کشید کریں۔
خوراک: ۵۰ گرام تا ۱۰۰ گرام دن میں تین بار کھانے کے بعد پلائیں۔
فوائد: غدی اعصابی افعال و اثرات رکھتا ہے تمام عضلاتی اعصابی عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی امراض و علامات کے لئے بے حد مفید ہے تحریک کے مطابق دوسری ادویات کے ساتھ ملا کر استعمال کروائیں۔

اعصابی غدی عرق

هوالشافی:

گل سرخ ۲۰۰ گرام — سونف ۲۰۰ گرام
سرپھوکہ ۲۰۰ گرام — الائچی سبز ۲۰۰ گرام
پانی ۱۵ کلو

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو رات کو پانی میں بھگو دیں صبح ۱۰ کلو عرق کشید کریں۔
خوراک: ۵۰ گرام تا ۱۰۰ گرام دن میں تین بار کھانے کے بعد پلائیں۔
فوائد: اعصابی غدی افعال و اثرات رکھتا ہے تمام عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی اور غدی اعصابی امراض و علامات کے لئے بے حد مفید ہے۔ تحریک کے مطابق دوسری ادویات کے ساتھ ملا کر استعمال کروائیں تو بہت فائدہ ہوگا۔

اہمیت غذا بمطابق قانون مفرد اعضاء

تمام مروجہ طریقہ ہائے علاج میں سے نظریہ مفرد اعضاء ایک ایسا طریقہ علاج ہے جو کہ بے شمار خوبیوں کا حامل ہے نظریہ مفرد اعضاء ایک ایسی کسوٹی ہے۔ جس پر تمام طریقہ ہائے علاج پر کھے جا سکتے ہیں۔ نظریہ مفرد اعضاء نے تمام انسانی جسم کو تین حیاتی مفرد اعضاء میں تقسیم کر کے ان کے تحت تمام امراض وعلامات کو تقسیم کر دیا ہے۔ نظریہ مفرد اعضاء ہی ایک ایسا طریقہ علاج ہے جس نے افعال والا اعضاء کے تحت تمام انسانی جسم کی تقسیم کر کے انسانی جسم پر لاگو ہونے والے قانون کا قدرت کا سراغ لگایا اور ان قوانین کے تحت ادویہ اور اغذیہ پیش کیں۔ نظریہ مفرد اعضاء ہی ایک ایسا طریقہ علاج ہے جس نے یہ ثابت کیا ہے کہ امراض میں غذا کو بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے صرف متوازن غذا کھا کر ہی انسان تندرست رہ سکتا ہے صرف غذا تبدیل کر کے ہی مریضوں کا علاج کیا جا سکتا ہے نظریہ مفرد اعضاء ہی کی یہ تحقیق ہے کہ تمام امراض وعلامات مفرد اعضاء کے افعال میں کمی بیشی غذاؤں سے ہی پیدا ہوتی ہے اور غذاؤں سے ہی ٹھیک ہوتی ہے۔

"نظریہ مفرد اعضاء کے سوا تمام مروجہ طریقہ ہائے علاج غیر اصولی ہیں"

حقیقت یہ ہے کہ نظریہ مفرد اعضاء کے معالجین کے سوا باقی تمام طریقہ ہائے علاج کے معالجین کو یہ پتہ تک نہیں ہوتا کہ کس مرض وعلامات کا کسی مفرد عضو کے ساتھ تعلق ہے اور کون سی غذا کس مفرد عضو کے فعل کو کم وبیش کر سکتی ہے۔

یاد رکھیں خون صرف اور صرف غذا سے بنتا ہے اور تمام انسانی جسم کی زندگی کا دار ومدار خون پر ہوتا ہے اگر خون کا دوران رک جائے تو موت واقع ہو جاتی ہے خون اخلاط کا مجموعہ ہے اخلاط غذاؤں سے بنتے ہیں اور مختلف غذاؤں سے مختلف اخلاط بنتے ہیں۔

۲ انسانی جسم میں اخلاط اگر تو اعتدال کے ساتھ رہیں تو پھر تمام مفرد اعضاء کے افعال بھی اعتدال پر رہتے ہیں۔ اور اگر اخلاط کی کمی بیشی ہو جائے تو مفرد اعضاء کے افعال میں

بھی کمی بیشی ہو جاتی ہے۔ جس سے مختلف قسم کے امراض وعلامات پیدا ہو جاتے ہیں جو کہ صرف از صرف غذا کو تبدیل کر کے ختم کئے جا سکتے ہیں۔

قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات

انسانی جسم چار قسم کے مفرد اعضاء سے مل کر بنا ہے۔ اعصاب ۲۔ غدد عضلات' ہڈیا وکریاں۔ ان میں سے تین مفرد اعضاء حیاتی یا فعلی ہیں اور ایک مفرد عضو ہڈیاں ساکن ہیں ان کا کام حیاتی مفرد اعضاء کے لئے رہائش فراہم کرنا ہے۔

انسانی جسم میں تین قسم کے حیاتی مفرد اعضاء ہیں

اعصاب۔ غدد۔ عضلات۔

انہی مفرد اعضاء کی نسبت سے انسانی جسم میں تین ہی بڑے نظام ہیں

۱۔ اعصابی نظام۔ ۲۔ غدی نظام۔ ۳۔ عضلاتی نظام۔ باقی تمام نظام مثلاً نظام انہظام۔ نظام تنفس اور نظام تناسل وغیرہ ان تینوں نظاموں کے تحت ہم کام کرتے ہیں۔ یعنی باقی تمام نظاموں میں یہ تینوں نظام حصہ لیتے ہیں اور ان کے بغیر کوئی بھی نظام کام نہیں کر سکتا۔ کیونکہ انسانی جسم میں حیاتی مفرد اعضاء ہی صرف تین ہیں۔

چونکہ کسی بھی جاندار کی نشو ونما اور بڑھوتری کے لئے غذا کی بہت زیادہ اہمیت ہوتی ہے۔ کیونکہ غذا کے بغیر جانداروں کی نشو ونما اور بڑھوتری نہیں ہو سکتی۔ جو غذا جاندار کھاتے ہیں۔ وہ غذا جانداروں کے جسم میں جا کر نظام انہظام کے ذریعے ہضم ہو کر اور مختلف مراحل طے کر کے جزو بدن بن کر جاندار کے جسم کا حصہ بن جاتی ہے۔ تمام غذائیں چونکہ ایک ہی قسم کی نہیں ہوتیں۔ بلکہ مختلف قسم کی ہوتی ہیں۔ اسی طرح جانداروں کا جسم بھی ایک ہی قسم کا نہیں ہوتا بلکہ مختلف قسم کے مفرد اعضاء کا جزو بدن بنتی ہیں۔

یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ تمام غذائیں جسم میں جا کر ہضم ہو کر صرف ایک ہی قسم کے مفرد عضو کی نشو نما کرے اور دوسرے مفرد اعضاء کو چھوڑ دے اس لئے جس طرح انسانی جسم میں

تین قسم کے حیاتی مفرد اعضاء اعصاب' غدد عضلات ہیں۔ بالکل اسی طرح تمام غذائیں بھی صرف تین قسم کی ہیں۔

اعصابی غذائیں۔

غدی غذائیں۔

عضلاتی غذائیں۔

اعصابی غذائیں

اعصابی غذائیں جب انسانی جسم میں نظام انہضام سے گذرنے کے بعد جزو بدن بن کر صرف از صرف انسانی جسم کے اعصاب کا حصہ بنیں گیں اور وہ اعصاب کی نشو ونما اور بڑھوتری کے لئے کام کریں گی۔

غدی غذائیں

غدی غذائیں جب انسانی جسم میں نظام انہضام سے گذرنے کے بعد جزو بدن بن کر صرف از صرف انسانی جسم کے غدد کا حصہ بنیں گیں اور وہ غدد کی نشو ونما اور بڑھوتری کے لئے کام کریں گے۔

عضلاتی غذائیں

عضلاتی غذائیں جب انسانی جسم میں نظام انہضام سے گذرنے کے بعد جزو بدن بن کر صرف از صرف انسانی جسم کے عضلات کا حصہ بنیں گیں اور وہ عضلات کی نشو ونما اور بڑھوتری کے لئے کام کریں گے۔

نظریہ مفرد اعضاء کی تحقیق یہ ہے کہ جو غذا ہم کھاتے ہیں اس سے اخلاط بلغم۔ صفرا اور سودا بنتے ہیں۔ اخلاط کے ملنے سے خون بنتا ہے اور تمام مفرد اعضاء کی نشو ونما اور بڑھوتری خون سے ہوتی ہے اور خون صرف از صرف غذا سے بنتا ہے۔ کیونکہ خون اخلاط کا

مرکب ہے اور اخلاط غذا سے بنتے ہیں۔ جب غذا میں کمی بیشی ہوتی ہے تو لازمی طور پر اخلاط میں بھی کمی بیشی ہوتی ہے جس کا اثر خون پر بھی پڑتا ہے جب خون میں کمی بیشی یا کوئی نقص واقع ہوگا۔ تو مفرد اعضاء کو بھی صحیح غذا نہیں ملے گی اور ان کے افعال میں بھی خرابی واقع ہو جائے گی اور مفرد اعضاء کے افعال کی خرابی کا نام ہی مرض ہے۔ اب اس صورت میں اگر غذا کے متعلق صحیح اور مکمل علم ہو اور غذا صحیح استعمال کروادی جائے تو مرض ختم ہو جائے گا یعنی متاثرہ مفرد عضو کا فعل ٹھیک ہو جائے گا کیونکہ غذا سے ہی اخلاط اور اخلاط سے خون اور خون سے ہی مفرد اعضاء کی نشوونما اور بڑھوتری ہوتی ہے۔ خون چونکہ تمام اخلاط کا مرکب ہے اس لئے حیاتی مفرد اعضاء خون سے اپنی اپنی غذا جذب کرتے ہیں اور اس غذا کے جزو بدن بننے سے ہی مفرد اعضاء میں قوت اور بڑھوتری پیدا ہوتی ہے اور حیاتی مفرد اعضاء اپنا فعل سرانجام دینے کے قابل ہوتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں اخلاط کے مجسم ہونے سے ہی مفرد اعضاء بنتے ہیں۔

قانون مفرد اعضاء اور ارواح

قانون مفرد اعضاء کی تحقیق یہ ہے کہ جس طرح انسانی جسم میں تین قسم کے حیاتی مفرد اعضاء ہیں۔ اسی طرح انسانی جسم میں ان تین حیاتی مفرد اعضاء کو زندہ رکھنے کے لئے تین ہی قسم کی ارواح پیدا ہوتی رہتی ہیں۔

ارواح کی پیدائش

ارواح کی پیدائش کے سلسلہ میں نظریہ مفرد اعضاء کی تحقیق یہ ہے کہ جو غذا ہم کھاتے ہیں اس سے اخلاط بنتے ہیں۔ تمام غذائیں تین قسم کی ہوتی ہیں۔

اعصابی غذائیں۔ غدی غذائیں۔ عضلاتی غذائیں۔ ان تینوں قسم کی غذاؤں سے تین قسم کے اخلاط بنتے ہیں۔ بلغم۔ صفراء۔ سودا جب یہ اخلاط مجسم ہوتی ہیں تو تین قسم کے مفرد اعضاء بنتے ہیں یہاں یہ بات یاد رکھیں کہ جب اخلاط کا کثیف حصہ مجسم ہوتا ہے تو

مفرد اعضاء بنتے ہیں اور اخلاط کے لطیف حصے سے ارواح بنتی ہیں۔ چونکہ اخلاط تین قسم کے ہوتے ہیں اور ان کے کثیف حصے سے تین قسم کے ہی مفرد اعضاء بنتے ہیں اس لئے اخلاط کے لطیف حصہ سے تین قسم کی ہی ارواح بنتی ہیں۔

(۱) خلط بلغم کے کثیف حصے سے دماغ و اعصاب بنتے ہیں۔
خلط بلغم کے لطیف حصے سے روح نفسانی پیدا ہوتی ہے۔
(۲) خلط صفرا کے کثیف حصے سے جگر و غدد بنتے ہیں۔
خلط صفرا کے لطیف حصے سے روح طبعی پیدا ہوتی ہے۔
(۳) خلط سودا کے کثیف حصے سے قلب و عضلات بنتے ہیں۔
خلط سودا کے لطیف حصے سے روح حیوانی پیدا ہوتی ہے۔

ارواح کے کام

ارواح غیر مادی ہوتی ہے ان کا کوئی وجود نہیں ہوتا۔ نہ ان کو چھوا جا سکتا ہے نہ ان کو پکڑا جا سکتا ہے ہر روح کا کام یہ ہے کہ وہ جس مفرد عضو سے تعلق رکھنے والی خلط سے پیدا ہوتی ہے اسی مفرد عضو میں کام کرنے کی صلاحیت پیدا کرتی ہے مثلاً دماغ و اعصاب کو کام کرنے کے قابل بنانے کے لئے روح نفسانی پیدا ہوتی رہتی ہے۔

اسی طرح جگر و غدد کو کام کرنے کے قابل بنانے کے لئے روح طبعی پیدا ہوتی رہتی ہے۔

اسی طرح قلب و عضلات کو کام کرنے کے قابل بنانے کے لئے روح حیوانی پیدا ہوتی رہتی ہے۔

ارواح کام کیسے کرتی ہیں

یاد رکھیں روحیں بذات خود کام نہیں کرتیں بلکہ یہ تین روحیں تین قسم کی قوتوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔

(۱) روح نفسانی۔قوت نفسانی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

(۲) روح طبعی۔قوت طبعی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

(۳) روح حیوانی۔قوت حیوانی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

یہاں یہ نقطہ ذہن نشین کر لیں کہ کوئی بھی مفرد عضو اس وقت تک کوئی کام نہیں کرے گا جب تک اس میں قوت نہ ہو۔قوت ہو گی تو وہ کام کر سکے گا اس لئے ہی اگر اخلاط کے کثیف حصے سے مفرد اعضاء بنتے ہیں تو اخلاط کے لطیف حصے سے ارواح پیدا ہوتی ہیں جو قوتیں پیدا کرتی ہیں اور پھر قوتیں مفرد اعضاء کو کام کرنے کے قابل بناتی ہیں یہ تمام چکر غذا سے شروع ہوتا ہے اور مفرد اعضاء کے کام کرنے پر ختم ہوتا ہے۔

مفرد اعضاء

غذا ← اخلاط ←

ارواح ← قوتیں ← (کام) فعل
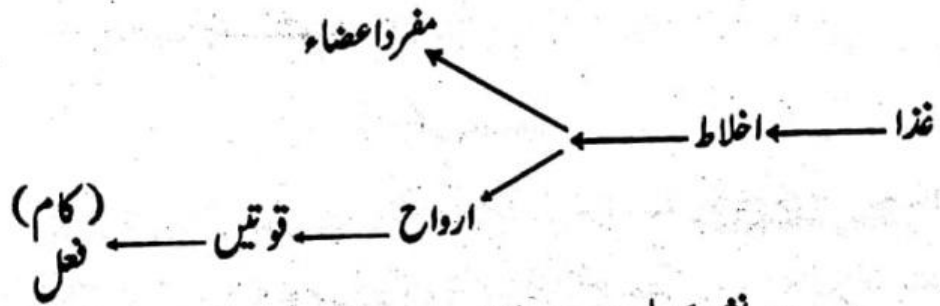
یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ انسانی جسم کے حیاتی مفرد اعضاء پر ہی انسانی زندگی کا دارومدار ہے اور جو غذائیں ہم کھاتے ہیں یہ نظام انہضام کے ذریعے ہضم ہو کر جزو بدن بن کر حیاتی مفرد اعضاء میں تبدیل ہوتی ہیں یعنی غذاؤں سے ہی تمام انسانی جسم کی نشوونما اور بڑھوتری ہوتی ہے اور انسانی جسم میں قوت پیدا ہوتی ہے اگر انسان کو مسلسل کئی روز تک غذا استعمال نہ کروائی جائے تو انسان کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

مختلف غذاؤں سے ہی مفرد اعضاء کی نشوونما ہوتی ہے اور مختلف غذاؤں کی کمی بیشی سے ہی اخلاط میں کمی بیشی ہو کر خون میں اخلاط کا تناسب بگڑتا ہے اور حیاتی مفرد اعضاء کے افعال میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔حیاتی مفرد اعضاء کی خرابی کی صورت تحریک ۲۔تحلیل۔ ۳۔تسکین۔

پچھلے صفحات میں تفصیل کے ساتھ سمجھا دی گئی ہیں چونکہ غذا سے اخلاط اخلاط سے

مفرد اعضاء اور ارواح اور ارواح سے قوتیں اور قوتوں سے افعال پیدا ہوتے ہیں اس لئے اگر انسان متوازن غذائیں اس طرح استعمال کرے کہ تمام اخلاط توازن کے ساتھ انسانی جسم میں پیدا ہوتے رہیں تو انسان صحت مند رہتا ہے اور انسانی جسم کے مفرد اعضاء کے افعال اعتدال پر رہتے ہیں اور اگر انسان مختلف قسم کی غذائیں اعتدال کے ساتھ استعمال نہ کرے تو پھر اخلاط کی کمی بیشی ہو کر مفرد اعضاء کے افعال کی کمی بیشی سے مختلف قسم کے امراض وعلامات پیدا ہو جاتے ہیں اس لئے اگر عوام وخاص کو غذاؤں کے متعلق صحیح علم ہو اور وہ جانتے ہوں کہ کس غذا کا تعلق کس مفرد عضو کے ساتھ ہے اور کس غذا کو کھانے سے کس عضو کی نشوونما اور بڑھوتری ہوتی ہے اور اسے قوت حاصل ہوتی ہے اور وہ اس بات کو مدنظر رکھ کر غذاؤں کا استعمال کریں تو معمولی سے معمولی مرض وعلامات سے لے کر خطرناک سے خطرناک مرض وعلامات سے محفوظ رہا جا سکتا ہے اور انسان ہمیشہ تندرست رہ سکتا ہے۔

لیکن افسوس عام لوگ تو رہے ایک طرف بڑے بڑے حکماء ڈاکٹرز اور سرجن صاحبان کو بھی غذاؤں کے متعلق صحیح علم نہیں ہوتا۔ وہ صرف غذاؤں سے وٹامن اور انرجی حاصل کرنے کے چکر میں رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب ڈاکٹر صاحبان یا حکیم صاحبان کسی مریض کو دوا دیتے ہیں تو ساتھ ہی غذا ایسی بتا دیتے ہیں جس سے مریض کی تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے مریض جب ڈاکٹرز صاحبان کے پاس آتا ہے اور تکلیف میں اضافہ کا بیان کرتا ہے تو ڈاکٹر صاحبان مریض کے غذا کی طرف تو دھیان نہیں دیتے بلکہ مریض کی دوا بدل دیتے ہیں اگر تو مریض کے مقدر میں شفا ہو تو وہ ٹھیک ہو جاتا ہے ورنہ مریض کسی اور ڈاکٹر یا حکیم کے پاس چلا جاتا ہے اس طرح ڈاکٹر صاحبان صرف ظنی اور شکی علاج کرتے رہتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحبان کے نزدیک علاج معالجے میں غذا کی اہمیت صرف اتنی ہے کہ مریض کو نرم غذا استعمال کروائیں ان کا خیال یہ ہوتا ہے کہ بیماری کے دوران نظام انہضام متاثر ہوتا ہے اور وہ سخت غذا ہضم نہیں کر سکتا یا یہ سمجھتے ہیں کہ بیماری کے دوران سارا جسم ہی کمزور ہو جاتا ہے اور وہ سخت غذا کو برداشت نہیں کر سکتا۔ اس لئے مریض کو نرم غذائیں

استعمال کرواتے ہیں یہ صرف اور صرف لاعلمی اور غذاؤں کے متعلق صحیح علم کا نہ ہونا ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ نظریہ مفرد اعضاء کے سوا تمام مروجہ طریقہ ہائے علاج نے کسی بھی غذا یا دوا کو مفرد اعضاء کے تحت پیش ہی نہیں کیا وہ اس جدید ترین تحقیق سے بالکل بے خبر ہیں۔ ان کی حالت یہ ہے کہ کسی شخص کو ایک لفظ پڑھنا نہیں آتا اور نام ہوتا ہے علم دین۔ اسی وجہ سے علم العلاج میں بے شمار غلطیاں ہوتی رہتی ہیں جس سے ہزاروں قیمتی جانیں ضائع ہو جاتی ہیں اور کسی کو خبر بھی نہیں ہوتی۔

میں نے انسانی جسم میں نظریہ مفرد اعضاء کے تحت اخلاط کو مدنظر رکھ کر تندرست افراد کے لئے غذاؤں کا ہفتہ وار چارٹ ترتیب دیا ہے۔ اگر تو اس چارٹ پر عمل کیا جائے تو اخلاط کا توازن انسانی جسم میں برقرار رہے گا اور انشاء اللہ تندرست افراد بیماریوں سے بچے رہیں گے۔ نظریہ مفرد اعضاء کی تحقیقات کے مطابق تمام امراض و علامات مفرد اعضاء کے افعال میں کمی بیشی سے پیدا ہوتی ہیں اور مفرد اعضاء کے افعال میں کمی بیشی اخلاط کی کمی بیشی سے ہوتی ہے۔ اور اخلاط کی پیدائش اور کمی بیشی صرف از صرف غذا سے ہوتی ہے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ اگر انسانی جسم میں ضرورت کے مطابق تمام اخلاط پیدا ہو کر جمع ہوتی رہیں اور ان کا توازن برقرار رہے تو کوئی وجہ نہیں کہ انسان بیمار ہو جائے اگر کوئی تکلیف ہو بھی جائے گی تو وہ صرف از صرف غذا کی تبدیلی سے ہی ٹھیک ہو جائے گی۔ یعنی اگر آپ نے ہفتہ کے روز چارٹ کے مطابق غذا کھائی ہے اور آپ کو ہفتہ ہی کو کوئی تکلیف ہو گئی ہو تو آپ فوراً اتوار کے دن والی غذائیں چارٹ سے دیکھ کر استعمال کریں۔ فوراً تکلیف میں افاقہ ہو کر تکلیف کا خاتمہ ہو کر صحت ہو جائے گی۔

نوٹ:

گو کہ چارٹ نظریہ مفرد اعضاء کے مطابق انسانی جسم میں اخلاط کو مدنظر رکھ کر مرتب کیا گیا ہے۔ لیکن اس کے باوجود یہ چارٹ جدید سائنس کے مطابق بھی انسانی جسم کو ہفتہ میں مکمل متوازن غذا فراہم کرتا ہے اور جدید سائنس کی تحقیقات بھی یہ ہیں کہ اگر انسان کو

مکمل متوازن غذا ملتی رہے تو وہ بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

یہ چارٹ صرف تندرست افراد کے لئے ہے۔ بیمار افراد کو ان کی تحریک کے مطابق غذائیں تجویز کریں۔

چارٹ اغذیہ

ہفتہ

صبح: کھیر۔ چاول دودھ۔ کسٹرڈ۔ انڈے کی سفیدی۔ تازہ دہی کی میٹھی لسی۔

دوپہر: شلجم۔ چقندر۔ خرگوش کا گوشت۔ سلاد۔ کھیرا۔ ککڑی۔ چاول۔ کدو۔

شام: دودھ جلیبی۔ شلجم۔ چقندر۔ خرگوش کا گوشت۔ کدو کا سالن۔

پھل: تربوز۔ تازہ ناریل۔ شکرقندی۔ کھیرا۔ کیلا۔

اتوار

صبح: انڈے فرائی۔ ابلے انڈے۔ بھنے چنے۔ دال سویاں۔ بڑے پائے۔

دوپہر: گوشت کبوتر۔ مرغ فارمی۔ چڑیا۔ اوجھڑی۔ دال چنے۔ سیاہ چنے۔ کڑھی۔

شام: پالک۔ آلو۔ سرسوں کا ساگ۔ تکے کباب۔ شامی کباب۔ چوہنگاں۔ ٹماٹر۔ پیاز۔ سرخ مرچ کی چٹنی۔

پھل: انگور۔ لوکاٹ۔ بیر خشک۔ جاپانی پھل۔ انجیر۔ آڑو ترش۔ آم۔ آلو چہ۔ آلو بخارا۔

سوموار

صبح: مربہ گاجر، حلوہ گاجر۔ سویاں دودھ والی۔ گجریلا۔ فرنی۔ مغز سری۔

دوپہر: میٹھے چاول۔ کدو دال۔ ماش۔ کالی توری۔ مولی۔ چنے سفید۔ ٹینڈیاں۔ چھوٹے سری پائے۔

شام: اروی۔ چاول۔ زیرہ کالی مرچ۔ کھوی۔ مونگی۔ مولی۔ گاجر کا سالن۔ لسوڑیوں کا

اچار۔

پھل: ناشپاتی۔گولڈن سیب۔گرما۔سردا۔خربوزہ۔پھٹ۔گنا۔کیلا۔

منگل

صبح: مربہ آملہ۔دہی۔آلوچھولے۔لوبیا۔ترش لسی۔گوشت بھینس۔گوشت گائے۔ مچھلی۔آلومٹر۔گوبھی۔بینگن۔

دوپہر: دہی بھلے۔فروٹ چاٹ۔

شام: آلومٹر۔آلوگوبھی۔دہی بھلے۔اچار آم۔سرسوں کا ساگ' پیاز لہسن۔سرخ مرچ کی چٹنی۔

پھل: جامن۔فالسہ۔ترش سیب۔کنو۔سنگترہ۔آڑو۔آلوچہ۔ترش انار۔مونگ پھلی۔

بدھ

صبح: حلوہ بادام۔بطخ کے انڈوں کا حلوہ۔مربہ ادرک۔حلوہ سوجی۔پراٹھا۔دیسی گھی والا۔

دوپہر: تیتر۔بٹیر کا گوشت۔مرغابی۔بطخ دیسی کا گوشت۔ٹینڈے کالی توری۔دال مونگی۔ مونگرے۔

شام: کدو گوشت ڈال کر۔دال کلتھی۔پیٹھے کا سالن۔دودھ میں سالن ملا کر۔

پھل: پپیتہ۔شہتوت۔

جمعرات

صبح: کھیر۔چاول دودھ۔کسٹرڈ۔ انڈے کی سفیدی۔تازہ دہی کی میٹھی لسی۔

دوپہر: شلجم۔چقندر۔سلاد۔کھیرا۔ککڑی۔چاول۔خرگوش کا گوشت۔

شام: دودھ جلیبی۔شلجم۔چقندر۔خرگوش کا گوشت۔کدو کا سالن۔

پھل: تربوزہ۔تازہ ناریل۔شکرقندی۔کھیرا۔کیلا۔

جمعۃ المبارک

صبح: میٹھے انڈے والے توس۔ خوبانی خشک۔ آم کا مربہ کھجوریں کھا کر اوپر سے دودھ میں شہد ملا کر پئیں۔

دوپہر: بکرے کا گوشت۔ ساگ سرسوں۔ تارامیرا۔ مرغ دیسی۔ تیتر اور تلیر کا گوشت۔ پودینہ۔ سرخ مرچ۔ لہسن۔ پیاز کی چٹنی۔

شام: میتھی۔ باتھو کا ساگ گوشت ڈال کر۔ کلیجی۔ آلو بالو۔ اچار سوہانجنہ۔ بکرے کا گوشت۔

پھل: شہتوت۔ آم شیریں۔ کھجوریں۔ خوبانی۔ انگور۔ پپیتہ۔ خربوزہ میٹھا۔

مندرجہ بالا چارٹ کے مطابق اس طرح بھی غذائیں استعمال کی جا سکتی ہیں۔

دن	غذائیں
ہفتہ	ہفتہ + اتوار والی غذائیں۔
اتوار	اتوار + سوموار والی غذائیں۔
سوموار	سوموار + منگل والی غذائیں۔
منگل	منگل + بدھ والی غذائیں۔
بدھ	بدھ + جمعرات والی غذائیں۔
جمعرات	جمعرات + جمعہ والی غذائیں۔
جمعہ	جمعہ + ہفتہ والی غذائیں۔

رہنمائے مطب

رموز علاج

علاج کرتے وقت موسم اور موسمی تبدیلیوں کو ضرور مدنظر رکھنا چاہئے۔ مثلاً موسم گرما میں اکثر لوگوں کی نبض غدی ہوتی ہے۔ مگر جب اسی موسم میں بارش وغیرہ اور آسمان پر بادل چھائے رہتے ہیں تو اعصابی علامات نزلہ، زکام چھینکوں کی کثرت اور ہیضہ وغیرہ کی وبا پھوٹ پڑتی ہے۔ ایسی حالت میں ہمیشہ عضلاتی ادویات استعمال کرنی چاہئے اسی میں کامیابی ہے۔ ایسے حالات میں علامات کو زیادہ اہمیت دینی چاہیے جس تحریک کے مطابق علامات ملیں۔ اسی تحریک کے مطابق علاج کریں۔

کسی بھی موسم میں دو قسم کی بیماریاں ہو سکتی ہیں۔ مثلاً موسم گرما میں گرمی کی وجہ سے اکثر لوگوں کو یرقان ہو جاتا ہے۔ یرقان غدی عضلاتی تحریک کی وجہ سے ہوتا ہے۔ موسم گرما میں ہی اکثر لوگوں کو ہیضہ ہو جاتا ہے جو کہ اعصابی عضلاتی تحریک کی وجہ سے ہوتا ہے جو کہ یرقان کے بالکل برعکس ہے موسم گرما میں ہیضہ اسی وجہ سے ہوتا ہے کہ اکثر لوگ گرمی کی شدت سے بچنے کے لئے ٹھنڈے مشروبات اور غذائیں وغیرہ بکثرت استعمال کرتے ہیں جس سے اعصابی تحریک شدت اختیار کر جاتی ہے۔

☆......☆......☆

میں نے بے شمار مریضوں کو آنکھیں بند کر کے غدی اعصابی ملین غدی اعصابی ملین غدی اعصابی ہاضم اور اعصابی غدی تریاق برابر وزن ملا کر استعمال کروایا جس مریض کو بھی یہ مرکب دیا گیا وہ ٹھیک ہو گیا۔ ایسے مریض جو کہ آدھی روٹی تک نہیں کھا سکتے تھے ان کو میں

نے قرص ہاضم ۲ گولی دن میں تین بار استعمال کروائیں اور وہ آٹھ آٹھ روٹیاں کھانے لگے۔

☆......☆......☆

عضلاتی تحریک کے جتنے مریضوں کو بھی سفوف تیزابیت توڑ استعمال کروایا گیا۔ وہ تندرست ہو گئے۔ کئی مریضوں کو صرف یہ اکیلا مرکب ہی استعمال کروایا اور کئی مریضوں کو اس کے ساتھ غدی اعصابی ادویات ملا کر استعمال کروائیں جلدی امراض میں سفوف تیزابیت توڑ سرسوں کے تیل میں یا مکھن میں ملا کر استعمال کروانے سے بہت مفید ثابت ہوا۔

☆......☆......☆

دو دو سال کی دو ایسی بچیاں میرے پاس لائی گئیں جن کو سر میں دھدر کی طرح کی جلدی بیماری تھی کافی علاج کرانے پر بھی ختم نہ ہوئی تھی ان کو سفوف تیزابیت توڑ مکھن میں ملا کر مرہم سی بنا کر استعمال کروایا گیا۔ چند روز کے مسلسل استعمال کروانے سے دونوں بچیاں تندرست ہو گئیں۔

☆......☆......☆

تھوک اور بلغم کے ساتھ کھانسنے سے خون آنے کے لئے یا کسی زخم وغیرہ کی وجہ سے گلے سے خون آنے کے لئے میں نے ہمیشہ اعصابی غدی تریاق ایک تا ڈیڑھ ماشہ کی مقدار میں کئی مریضوں کو کھلایا صرف پہلی یا دوسری خوراک سے ہی خون آنا بند ہو گیا۔

☆......☆......☆

عضلاتی غدی تحریک کے بعض ایسے نوجوان بھی میرے پاس آئے جن کو مردانہ کمزوری تھی۔ مگر ان کو جب اعصابی غدی مغلظ ادویات استعمال کروائیں تو کچھ افاقہ ہوا۔ مگر مریض مطمئن نہ ہوئے مگر جب اعصابی غدی ادویات کے ساتھ عضلاتی غدی تریاق تبخیر ملا کر استعمال کروایا تو مریض خوش ہو گئے۔

☆......☆......☆

ناک۔ کان۔ گلے وغیرہ کی اکثر علامات کے لئے مصفیٰ خاص کیپسول جسے بھی استعمال کروائے اسے ہی آرام آ گیا۔ ناک۔ کان۔ گلے وغیرہ کی اکثر علامات عضلاتی تحریک کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ اور غدی ادویات مفید رہتی ہیں۔

☆......☆......☆

عضلاتی تحریک کے نوجوان مریضوں کو پہلے غدی ادویات استعمال کروائی گئیں اور جب کافی افاقہ ہوگیا تو اعصابی ادویات استعمال کروائی گئیں۔ جس سے مریضوں کی کایا ہی پلٹ گئی۔

☆......☆......☆

اعصابی عضلاتی علامات کے لئے عضلاتی غدی اور عضلاتی غدی علامات کے لئے اعصابی غدی اور غدی عضلاتی علامات کے لئے اعصابی عضلاتی ادویات ہمیشہ تریاق ثابت ہوئیں۔

☆......☆......☆

میرے پاس بواسیر کے جتنے بھی مریض آئے ان کو غدی اعصابی ادویات ہی ملا کر استعمال کروائی گئیں اور وہ سب ٹھیک ہو گئے۔

☆......☆......☆

میں ہمیشہ ہی مریضوں کو تحریک کے مطابق چند ادویات ملا کر استعمال کرواتا ہوں اور بہت جلد مریضوں کو افاقہ ہو جاتا ہے۔

☆......☆......☆

عضلاتی تحریک کے مریضوں کو غدی اعصابی ادویات بے حد مفید ثابت ہوتی ہیں۔
کسی بھی تحریک کے مطابق علاج کرتے وقت اعصابی عضلاتی ملین عضلاتی عصابی ملین۔ عضلاتی غدی شدید۔ غدی عضلاتی ملین اور غدی اعصابی مسہل اور اعصابی دی تریاق استعمال کریں تحریکوں کے مطابق ان ادویات سے علاج شروع کرنا چاہئے۔

تحریکوں کے مطابق یہ ادویات بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔

☆......☆......☆

عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی تحریک کے مریضوں کو اگر قبض ہو تو دوسری ادویات کے ساتھ رات سوتے وقت ۲ رتی سقمونیا عمدہ ایک چمچ گلقند میں رکھ کر دودھ کے ساتھ روزانہ استعمال کروائیں پہلے ہی روز مریض خوش ہو جاتا ہے۔

☆......☆......☆

اگر علاج کے دوران مسہل کی ضرورت ہو تو تحریک کے مطابق دوسری ادویات دن کو استعمال کروائیں۔ اور رات کو سوتے وقت تحریک کے مطابق مسہل استعمال کروائیں۔

☆......☆......☆

میں نے جریان اور احتلام کے کئی مریضوں کو حب مغلظ اور سفوف احتلام استعمال کروایا کسی نے بھی شکایت نہیں کی۔

☆......☆......☆

میرے پاس درد گردہ کے جتنے بھی مرض آتے ہیں۔ میں نے ان کو فوری طور پر حب گردہ نیم گرم پانی یا قہوہ کے ساتھ کھلاتا ہوں جس سے درد گردہ فوراً ختم ہو جاتا ہے۔ معمولی درد ہو تو ایک گولی کافی رہتی ہے اگر درد شدید ہو تو ۲ گولیاں استعمال کروائیں۔

☆......☆......☆

میں نے ایسا کوئی نمونیے کا بچہ جوان اور بوڑھا مریض نہیں دیکھا جسے روغن برقی استعمال کروایا ہو اور وہ ٹھیک نہ ہوا ہو۔ اگر درد بہت زیادہ ہو تو مریض کی پسلیوں پر روغن برقی کی مالش بھی کریں۔

☆......☆......☆

ایک ہی گھر کے چار پانچ مختلف عمروں کے بچے میرے پاس لائے گئے۔ جن کے جسم پھوڑے پھنسیوں سے بھرے ہوئے تھے۔ میں نے ان تمام بچوں کو کندن کی ایک دن

کے لئے تین تین خوراکیں دے دیں۔ دوسرے دن جب وہ بچے میرے پاس آئے تو میں حیران رہ گیا ان کے پھوڑے پھنسیاں وغیرہ خشک ہو گئے تھے میں نے ان کو ایک روز کے لئے پھر کندن ہی دے دی۔

☆......☆......☆

جب بھی کسی مریض کو کسی بھی مرض و علامت کے لئے کوئی دوا دی اور اسے افاقہ ہو گیا۔ اور مریض کو جلد سے جلد آرام پہچانے کے لئے اس دوا سے تیز دوا استعمال کروائی گئی تو مرض پھر اپنی اصلی حالت پر آ گیا۔ بار بار کے تجربات سے یہ سبق ملا کہ جس بھی دوا سے مریض کو افاقہ ہو جائے اسے بدلنا نہیں چاہئے بلکہ اسی دوا کو جاری رکھنا چاہئے۔ اس دوا کے مسلسل استعمال سے مریض ٹھیک ہو جاتا ہے۔

☆......☆......☆

ایک بچہ جس کی عمر تقریباً ۱۰، ۱۲ سال تھی اس کے والدین رات کو میرے پاس لے کر آئے۔ بچے نے بتایا کہ اسے سر میں درد ہو رہا تھا۔ اس نے کریانے کی دکان سے سر درد کی کوئی گولی لے کر کھائی صبح گولی کھائی اور دوپہر کو پیشاب کی بجائے خون آنے لگا۔ بچے کے والد نے بچے کا پیشاب دکھایا جو کہ خون تھا۔ بچے کے والدین بہت گھبرائے ہوئے تھے میں نے بچے کی نبض دیکھی جو کہ شدید عضلاتی غدی تھی۔ میں نے بچے کے والد کو کہا کہ کسی دکان سے ایک پاؤ گاجر کا مربہ لے کر آؤ۔ بچے کا والد ایک پاؤ گاجر کا مربہ لے کر آیا۔ میں نے بچے کو ایک پاؤ گاجر کا مربہ کھلا دیا اور معمولی سی دوا بچے کے والدین کو مطمئن کرنے کے لئے دے دی اور کہا کہ گھر جا کر بچے کو دودھ ٹھنڈا کر کے چینی ملا کر پلانا اور صبح مجھے پھر بچہ دکھانا۔ صبح بچہ اور بچے کے والدین آئے وہ بہت خوش تھے کہنے لگے کہ بچہ رات کو گھر جا کر سو گیا۔ صبح جب اس نے اٹھ کر پیشاب کیا تو بالکل ٹھیک تھا۔ یہ میرے انوکھے تجربات میں سے ایک تجربہ تھا۔ ایک لاوارث سا مریض عمر تقریباً ۴۰ سال کے قریب میرے پاس آیا۔ وہ چند قدم نہیں چل سکتا تھا۔ اس کو چکر آتے تھے اور سانس چڑھ جاتا تھا۔ چہرے کا رنگ زرد ہو گیا

تھا۔ میں نے اسے چند گولیاں حب فولادی لاثانی کی دے دیں اور کہا کہ روزانہ ایک گولی صبح نہار منہ دہی کی لسی کے ساتھ کھالیا کرنا۔ چند روز بعد وہ دوبارہ آیا تو بہت خوش تھا۔ وہ بالکل ٹھیک تھا اور مجھے دعائیں دے رہا تھا۔

☆......☆......☆

میرے ایک ہومیو پیتھی کے استاد جناب ڈاکٹر محمد رشید بٹ صاحب جو کہ مولانا ظفر علی خاں ہومیو پیتھک کالج وزیر آباد میں میٹریا میڈیکا کے پروفیسر تھے اور آج کل راہوالی چھاؤنی میں کلینک کر رہے ہیں ان کو ایک دفعہ سانپ نے ڈس لیا۔ سانپ نے ان کے پاؤں پر ڈسا تھا۔ ان کا پاؤں خراب ہو گیا۔ وزیر آباد ہسپتال کے سرجن سے رابطہ کیا تو سرجن صاحب نے اپریشن کر کے تمام متاثرہ جلد گوشت وغیرہ علیحدہ کر دیا ان کے پاؤں کے اوپر کی طرف سے تقریباً تمام جلد ٹخنے تک اتار دی گئی۔

پاؤں ہڈیوں کا پنجر سا نظر آنے لگا۔ ان کو بہت مہنگی ادویات استعمال کروائی جا رہی تھیں مگر زخم ٹھیک نہیں ہو رہا تھا۔ سرجن صاحب نے کہا کہ کم از کم چھ ماہ میں ڈاکٹر صاحب کا زخم ٹھیک ہوگا۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ جلد زخم ٹھیک ہو جائے تو ایک آپریشن اور کرنا پڑے گا۔ ڈاکٹر صاحب کے جسم کے کسی حصے سے جلد اتار کر آپریشن کے ذریعے پاؤں پر لگا دیتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب پہلے ہی اپریشن سے گھبرائے ہوئے تھے اوپر سے دوسرے ہی آپریشن کا سن کر گھبرا گئے۔ اور مجھے بلا بھیجا۔ میں جب ڈاکٹر صاحب کے پاس پہنچا تو ڈاکٹر صاحب نے پٹی اتار کر مجھے زخم دکھایا۔ اور تمام صورت حال سے آگاہ کیا۔ میں نے ڈاکٹر صاحب سے کہا کہ میں صرف آپ کو تین پٹیاں کرتا ہوں اور تین دن کے لئے ہی کھانے کی دوا دیتا ہوں۔ اگر تین دن میں زخم ۱۰ فیصد ٹھیک ہو گیا تو میں علاج کروں گا۔ ورنہ آپ سرجن صاحب سے مشورہ کر لیجئے گا۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا ٹھیک ہے۔

میں اپنے کلینک پر آیا اور مرہم جادو اور تریاق نزلہ سفوف کے بڑے کیپسول بھر کر لے گیا۔ میں نے ڈاکٹر صاحب کے زخم پر مرہم جادو کی پٹی کی اور تریاق نزلہ کیپسول کھانے

کے لئے دے دیئے اور کیپسولوں کے ساتھ دودھ پینے کا کہا۔ دوسرے روز میں جب دوبارہ ڈاکٹر صاحب کے گھر پٹی کرنے کے لئے گیا اور پٹی کھول کر دیکھی تو میں حیران رہ گیا۔ صرف ایک پٹی سے ہی زخم ۱۰ فیصد سے زیادہ ٹھیک ہو گیا تھا۔ ڈاکٹر صاحب اور ڈاکٹر صاحب کے گھر والے بے حد خوش ہوئے۔ میں نے انہی دو دواؤں سے ڈاکٹر صاحب کا علاج کیا اور صرف دو ہفتے میں ڈاکٹر صاحب بالکل ٹھیک ہو کر اپنے کلینک پر پہنچ گئے۔ تریاق نزلہ کا نسخہ پچھلے صفحات میں دے دیا گیا ہے۔ مرہم جادو کا نسخہ مندرجہ ذیل ہے۔

مرہم جادو

ھوالشافی:

کتھہ ایک تولہ	کمیلہ ایک تولہ
سندھور ایک تولہ	مردہ سنگ ا تولہ
رال ایک تولہ	موم ۳ تولہ
دیسی گھی گائے کا ۱۰ تولہ	

ترکیب تیاری: پہلی پانچوں ادویات کو نہایت باریک پیس لیں اور پھر گھی کو کسی سلور کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھ کر پگھلائیں۔ جب گھی خوب پگھل جائے تو گھی میں موم ڈال دیں۔ جب موم خوب گھی میں حل ہو جائے تو تمام پسی ہوئی ادویات ملا کر ہلکی ہلکی آگ پر پکائیں اور کسی لکڑی وغیرہ سے مرہم کو ہلاتے رہیں۔ جب مرہم کا رنگ سیاہی مائل ہو جائے تو برتن نیچے اتار لیں اور مرہم کو لکڑی وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔ جب مرہم گاڑھی ہو جائے تو تیار ہے۔

یہ مرہم ہر قسم کے پرانے سے پرانے زخموں پھوڑوں اور پھنسیوں وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

میں اکثر بخار میں مریضوں کو دوسری ادویات کے ساتھ غدی اعصابی ہاضم ضرور

استعمال کرواتا ہوں جس سے پرانا سے پرانا بخار بھی چند روز میں اتر جاتا ہے۔

☆......☆......☆

بچوں اور عورتوں کو اکثر علامات میں عضلاتی اعصابی جوانوں اور مردوں کو غدی اعصابی اور بوڑھوں کو عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی ادویات زیادہ مفید رہتی ہیں۔

☆......☆......☆

اگر اعصابی تحریک کے مریضوں کو عضلاتی ادویات سے جلد فائدہ نہ ہو رہا ہو تو پھر انہیں غدی ادویات استعمال کروائیں۔ عضلاتی اور غدی ادویات ملا کر استعمال کروانے سے بھی فوری فائدہ ہوتا ہے۔

☆......☆......☆

بھکھڑا تازہ حسب ضرورت لے کر اس کو کتر لیں اور کسی برتن میں ڈال کر اوپر تلوں کا تیل اتنا ڈالیں کہ بھکھڑا تیل میں ڈوب جائے۔ پھر برتن کو آگ پر رکھ کر بھکھڑے کو تیل میں جلالیں جب بھکھڑا بالکل جل جائے تو اتار کر تیل کو چھان لیں اس تیل کی سر پر مالش کرنے سے اکثر لوگوں کے بال جھڑنا بند ہو جاتے ہیں۔ ایک شخص کثرت سے بال جھڑنے کی وجہ سے گنجا ہو رہا تھا۔ اس تیل کے مسلسل استعمال سے اس کے بال جھڑنا بند ہو گئے اور نئے بال بھی پیدا ہونا شروع ہو گئے۔

☆......☆......☆

اگر اعصابی غذائیں کھانے سے کوئی تکلیف ہو جائے تو عضلاتی غذائیں کھائیں اور اگر عضلاتی غذائیں کھانے سے کوئی تکلیف ہو جائے تو غدی غذائیں کھائیں اور اگر غدی غذائیں کھانے سے کوئی تکلیف ہو جائے تو فوراً اعصابی غذائیں استعمال کریں۔ اکثر معمولی تکلیفیں صرف غذاؤں کی تبدیلی سے ہی ختم ہو جاتی ہیں۔

☆......☆......☆

ایسے مریض جن کو عرصہ سے کوئی خطرناک تکلیف ہو اور ان کے عضو رئیس دل جگر اور

دماغ تباہ ہو گئے ہوں۔ ان کے تندرست ہونے کی امید بہت کم ہوتی ہے مثلاً غدی تحریک کی شدت میں یرقان کے بعد جو استسقاء یعنی پیٹ میں پانی پڑ جاتا ہے اگر اس کا بروقت صحیح علاج نہ کیا جائے تو عضو رئیس جگر اور دل بہت متاثر ہوتے ہیں ایسے مریض بہت کم ٹھیک ہوتے ہیں۔ ورنہ اکثر مر جاتے ہیں اس لئے ایسے مریض کو کسی ہسپتال یا اپنے سے سینئر ڈاکٹر حکیم کے پاس بھیج دینا چاہیے۔ کیونکہ ایسے مریضوں کے لئے معالج کی ذرا سی غلطی جان لیوا ثابت ہوتی ہے اور معالج کے لئے بدنامی اور پریشانی کا باعث بن جاتی ہے۔

❁❁❁

حکیم شہباز حسین اعوان کماآئی سوہدروی
شاگرد رشید
حکیم محمد یٰسین دنیا پوری رحمتہ اللہ علیہ

Mob: 0300-6264360

تعارف

حکیم شہباز حسین اعوان کماآئی سوہدروی کا شمار پاکستان کے معروف طبیبوں میں ہوتا ہے۔آپ
ستاذ الحکماء حکیم محمد یٰسین دُنیا پوریؒ مصنف طبی کتب کثیرہ کے شاگرد رشید ہیں۔آپ ملک بھر میں شہرت
کھتے ہیں اور پشاور سے لے کر کراچی تک لوگ علاج معالجہ کے لئے آپ کے پاس سوہدرہ آتے ہیں
لّٰہ تعالیٰ نے آپ کو علم طب میں مہارت کے ساتھ ساتھ دستِ شفاء سے بھی نوازا ہے۔آپ دُکھی
سانیت کی خدمت کے ساتھ ساتھ صدقہ جاریہ کے طور پر اپنے تجربات و مشاہدات سے دوسرے طبیب
ائیوں کو آگاہ کرنے کے لیے طبی کتب بھی لکھ رہے ہیں۔آپ کی لکھی ہوئی طبی کتب نے ملک بھر میں
ولیت حاصل کی ہے اور ان کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ادارہ مطبوعات سلیمانی آپ کی لکھی
ئی چھ کتب شائع کر رہا ہے۔جو کہ درج ذیل ہیں۔

- بیاضِ شہباز
- چوٹی کے مجربات اوّل و دوم
- گائیڈ قانون مفرد اعضاء مع شاہکار مجربات
- سحر قانون مفرد اعضاء
- رہنمائے مطب
- مردوں کی بیماریاں اور اُن کا علاج

ادارۂ مطبوعاتِ سُلیمانی
رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور • فون: 042-37232788
042-37361408 E-mail: idarasulemani@yahoo.com
www.sulemani.com.pk